برائے امتحان 2021-22 و مابعد برائے بورڈز
لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان،
ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور ساہیوال بورڈ کے حل شدہ پیپرز
(پہلا اور دوسرا گروپ) مکمل حل شدہ
مختصر وقت میں 100% کامیابی انشاءاللہ
غزالی
اپ ٹو ڈیٹ
گیس پیپرز اینڈ
10
اصل بورڈ پیپرز • ٹاپک بائی ٹاپک
معروضی سوالات، مختصر سوالات، انشائی طرز سوالات
اور مشقی سوالات کا مکمل حل
مطالعہ پاکستان (لازمی)
فل سلیبس بشمول سمارٹ سلیبس
GHAZALI PUBLICATIONS
• چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم • ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
• فل بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم • بورڈ وائز فل کورس سیلف ٹیسٹ سسٹم

فہرست

باب 5 تاریخ پاکستان -II (1971ء تا حال)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

معروضی سوالات برائے امتحان 2022ء و مابعد

کثیر الانتخابی سوالات

ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 1971-1977ء

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں ملک سے مارشل لا خاتمہ کیا گیا:

(a) 20 اپریل 1970ء کو (b) 21 اپریل 1972ء کو (c) 22 اپریل 1974ء کو (d) 23 اپریل 1975ء کو

2۔ کس کے عہدِ حکومت میں سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کا ادارہ قائم کیا گیا؟

(a) ذوالفقار علی بھٹو (b) بے نظیر بھٹو (c) نواز شریف (d) عمران خان

3۔ ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اصلاحات کا اعلان کیا:

(a) یکم مارچ 1972ء میں (b) یکم مارچ 1973ء میں (c) یکم مارچ 1974ء میں (d) یکم مارچ 1975ء میں

4۔ ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی، نہری زمین کی انفرادی ملکیتی حد مقرر کی:

(a) 100 ایکڑ نہری (b) 150 ایکڑ نہری (c) 200 ایکڑ نہری (d) 250 ایکڑ نہری

5۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قائم ہوئی:

(a) 1974ء میں (b) 1976ء میں (c) 1978ء میں (d) 1980ء میں

6۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا پرانا نام ہے:

(a) اسلامی اوپن یونیورسٹی (b) ایجوکیشن اوپن یونیورسٹی (c) پیپلز اوپن یونیورسٹی (d) اتحاد اوپن یونیورسٹی

7۔ ذوالفقار علی بھٹو نے بے گھر افراد کو گھر فراہم کرنے کے لیے کتنے مرلہ سکیم کا آغاز کیا؟

(a) 3 مرلہ (b) 5 مرلہ (c) 7 مرلہ (d) 9 مرلہ

8۔ 1973ء کے آئین میں دوسری ترمیم میں کہا گیا:

(a) ختم نبوت کا منکر کافر ہے (b) پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچانے والا ملک کا دشمن ہے

(c) اقلیتوں کے لیے قومی اسمبلی میں چھے نشستیں ہیں (d) مذکورہ تمام

جنرل ضیاء الحق کا دورِ حکومت

9۔ 5 فروری کو یوم کشمیر کے طور پر منانے کا فیصلہ کس لیڈر کے عظیم کارناموں میں سے ایک ہے؟

(a) قائد اعظم (b) ذوالفقار علی بھٹو (c) نواز شریف (d) بے نظیر

10- ذوالفقار علی بھٹو کو کس کیس میں سزائے موت دی گئی؟
(a) نواب محمد احمد خاں قتل کیس (b) اکبر بگٹی قتل کیس (c) نقیب اللہ قتل کیس (d) ظہور الٰہی قتل کیس

11- محمد خاں جونیجو کی حکومت کا خاتمہ ہوا:
(a) 29 مئی 1988ء میں (b) 23 جون 1989ء میں (c) 24 جون 1990ء میں (d) 14 ستمبر 1995ء میں

12- روسی افواج افغانستان میں داخل ہوئیں:
(a) 1970ء میں (b) 1975ء میں (c) 1979ء میں (d) 1985ء میں

13- معاہدہ جنیوا ہوا:
(a) 1988ء میں (b) 1990ء میں (c) 1992ء میں (d) 1994ء میں

بے نظیر بھٹو کا پہلا دور حکومت

14- جنرل ضیاء الحق جاں بحق ہوئے:
(a) 17 اگست 1988ء کو (b) 5 ستمبر 1990ء کو (c) 2 فروری 1992ء کو (d) 7 جولائی 1995ء کو

15- اسلامی دنیا کی پہلی وزیر اعظم خاتون تھیں:
(a) محترمہ فاطمہ جناح (b) محترمہ بے نظیر بھٹو (c) محترمہ رعنا لیاقت علی خاں (d) محترمہ کلثوم نواز

16- پاکستان نے دولت مشترکہ سے علیحدگی اختیار کی:
(a) 1970ء میں (b) 1971ء میں (c) 1972ء میں (d) 1973ء میں

17- غلام اسحاق خان صدر پاکستان منتخب ہوئے:
(a) دسمبر 1880ء میں (b) دسمبر 1984ء میں (c) دسمبر 1988ء میں (d) دسمبر 1992ء میں

بے نظیر بھٹو کا دوسرا دور حکومت

18- 1993ء کے عام انتخابات میں اکثریت حاصل کی:
(a) مسلم لیگ (ق) نے (b) مسلم لیگ (ن) نے (c) پیپلز پارٹی نے (d) جمعیت علمائے اسلام نے

19- 1993ء کے صدارتی انتخابات میں صدر مملکت منتخب ہوئے:
(a) غلام اسحاق خاں (b) ضیاء الحق (c) فاروق احمد لغاری (d) بے نظیر بھٹو

محمد نواز شریف کا پہلا دور حکومت

20- نواز شریف کے پہلے دور حکومت میں صنعتی پالیسی کا اعلان کیا گیا:
(a) 1990ء میں (b) 1992ء میں (c) 1994ء میں (d) 1996ء میں

21- نواز شریف کے پہلے دور حکومت میں کسانوں کی ترقی کے لیے روپے مختص کیے گیے:
(a) 5 کروڑ (b) 7 کروڑ (c) 10 کروڑ (d) 15 کروڑ

22- بیت المال کس وزیر اعظم نے قائم کیا؟
(a) بے نظیر بھٹو نے (b) نواز شریف نے (c) پرویز اشرف نے (d) یوسف رضا گیلانی نے

محمد نواز شریف کا دوسرا دور حکومت

23- 1997ء کے عام انتخابات میں صدر پاکستان بنایا گیا:
(a) فاروق لغاری احمد کو (b) نواز شریف کو (c) محمد رفیق تارڑ کو (d) غلام اسحاق خان کو

24- 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:
(a) 10 کروڑ (b) 11 کروڑ (c) 12 کروڑ (d) 13 کروڑ

25- بیرون ملک مقیم پاکستانی کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا:
(a) 1970ء میں (b) 1975ء میں (c) 1976ء میں (d) 1977ء میں

26- کس وزیر اعظم کے دور میں پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے:
(a) شوکت عزیز (b) ظفر اللہ جمالی (c) بے نظیر بھٹو (d) میاں نواز شریف

27- میاں نواز شریف کے دور حکومت کا خاتمہ ہوا:
(a) 12 اکتوبر 1999ء کو (b) 12 مئی 2001ء کو (c) 12 ستمبر 2005ء کو (d) 12 دسمبر 2007ء کو

محمد نواز شریف کا تیسرا دور حکومت

28- میاں نواز شریف تیسری مرتبہ وزیر اعظم بنا:
(a) 2010ء میں (b) 2011ء میں (c) 2012ء میں (d) 2013ء میں

29- 2015ء میں قومی اسمبلی نے اکیسویں ترمیم میں ملٹری کورٹس قائم کیں:
(a) دو سال کے لیے (b) تین سال کے لیے (c) چار سال کے لیے (d) پانچ سال کے لیے

30- پشاور میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں نے حملہ کیا:
(a) 2012ء میں (b) 2013ء میں (c) 2014ء میں (d) 2015ء میں

جنرل پرویز مشرف کا دور حکومت

31- جنرل پرویز مشرف نے صدر پاکستان کا عہدہ سنبھالا:
(a) 20 جون 2001ء کو (b) 8 فروری 2002ء کو (c) 13 مارچ 2004ء کو (d) 15 ستمبر 2005ء کو

32- مشرف دور حکومت میں جی-ڈی-پی میں صنعتوں کا حصہ ------ کے لگ بھگ کر دیا۔
(a) 10 فی صد (b) 12 فی صد (c) 13 فی صد (d) 14 فی صد

33- ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے ہوئے:
(a) 11 ستمبر 2000ء کو (b) 11 ستمبر 2001ء کو (c) 12 ستمبر 2003ء کو (d) 14 ستمبر 2004ء کو

34- پرویز مشرف کے دور حکومت میں پاکستان کے آئین میں ترمیم کی گئی:
(a) پندرھویں (b) سولھویں (C) سترھویں (d) اٹھارویں

35- یونین کونسل کا سربراہ ہوتا ہے:
(a) ناظم (b) نائب ناظم (c) ایم-پی-اے (d) ایم-این-اے

36- میر ظفر اللہ خاں جمالی کی حکومت نہ چل سکی:
(a) ایک سال (b) ڈیڑھ سال (c) دو سال (d) اڑھائی سال

سید یوسف رضا گیلانی کا دور حکومت

37- یوسف رضا گیلانی وزارت عظمٰی کے عہدے پر فائز رہے:
(a) 2010ء تک (b) 2011ء تک (c) 2012ء تک (d) 2013ء تک

38- اٹھارھویں آئینی ترمیم منظور ہوئی:

(a) 2002ء میں (b) 2004ء میں (c) 2008ء میں (d) 2010ء میں

39- یوسف رضا گیلانی کے بعد 2013ء تک وزیراعظم رہے:

(a) آصف علی زرداری (b) میر ظفر اللہ جمالی (c) راجا پرویز اشرف (d) شاہد خاقان عباسی

پاکستان کے عام انتخابات 2018ء

40- عام انتخابات 2018ء کے نتیجے میں وزیراعظم بنے:

(a) پرویز مشرف (b) عمران خان (c) نواز شریف (d) آصف زرداری

41- یکساں قومی نصاب کے پہلے مرحلے میں کتب مرتب کی گئیں:

(a) پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک (b) دوسری جماعت سے پانچویں جماعت تک

(c) تیسری جماعت سے پانچویں تک (d) پانچویں جماعت سے آٹھویں جماعت تک

42- عمران خان نے کس منصوبے کا آغاز کیا؟

(a) دیامر بھاشا کی تعمیر (b) ہنر مند پاکستان (c) نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام (d) مذکورہ تمام

دستورِ پاکستان 1973ء

43- دستورِ پاکستان 1973ء کی تیاری کے لیے۔۔۔۔اراکین پر مشتمل کمیٹی تھی۔

(a) 20 (b) 25 (c) 27 (d) 29

44- ایوانِ بالا کا نام ہے:

(a) سینیٹ (b) قومی اسمبلی (c) صوبائی اسمبلی (d) ضلع کونسل

45- عالمِ اسلام کا پہلا ایٹمی ملک ہے:

(a) سعودی عرب (b) افغانستان (c) پاکستان (d) ایران

جوابات

b	.7	c	.6	a	.5	b	.4	a	.3	a	.2	b	.1
a	.14	a	.13	c	.12	a	.11	a	.10	b	.9	a	.8
c	.21	a	.20	c	.19	c	.18	c	.17	c	.16	b	.15
d	.28	a	.27	d	.26	d	.25	c	.24	c	.23	b	.22
a	.35	c	.34	b	.33	c	.32	a	.31	c	.30	a	.29
d	.42	a	.41	b	.40	c	.39	d	.38	c	.37	b	.36
								c	.45	a	.44	b	.43

مختصر سوالات کے جوابات

ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت

☆ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالتے ہوئے کس چیز کا آغاز کیا؟

جواب: ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالتے ہی پاکستان کی تعمیرِ نو کا آغاز کیا۔

2۔ کس آئین کے تحت ذوالفقار علی بھٹو نے صدرِ مملکت کا عہدہ سنبھالا؟

جواب: عبوری آئین (1972ء) کے تحت ذوالفقار علی بھٹو نے صدرِ مملکت کا عہدہ سنبھالا۔

3۔ ذوالفقار علی بھٹو کی کوئی سی تین لیبر اصلاحات لکھیے؟

جواب: 1۔ صنعتوں کے منافع میں مزدوروں کا حصہ بڑھایا گیا۔

2۔ ملازمین کے لیے بونس (Bonus) کی ادائیگی لازم قرار پائی۔ مزدوروں کے لیے صحت کی سہولتوں میں اضافہ کیا گیا۔

3۔ مزدوروں کے زخمی ہونے، وفات پانے یا کسی حادثے کی صورت میں اُن کو ملنے والے معاوضے میں اضافہ کیا گیا۔

4۔ دولت مشترکہ کے تین ارکان ممالک کے نام لکھیں۔

جواب: دولت مشترکہ کے تین ارکان ممالک کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ پاکستان 2۔ بھارت 3۔ بنگلہ دیش

5۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اراضی کی ملکیتی حد کتنی مقرر کی؟

جواب: وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اراضی کی ملکیتی حد کم کر کے 150 ایکڑ نہری، جب کہ 300 ایکڑ بارانی مقرر کی۔

6۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کب قائم کی گئی؟

جواب: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی 1974ء میں اسلام آباد میں (پرانا نام پیپلز اوپن یونیورسٹی) قائم کی گئی۔

7۔ ذوالفقار علی بھٹو کی مراکز صحت کے متعلق مختصر اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: بنیادی مراکز صحت کا قیام اور غریبوں کے لیے علاج کی مفت سہولت، تعلیم اور علاج کے لیے بجٹ میں اضافہ کیا گیا۔ ملک میں نئے میڈیکل کالجز قائم کیے گئے۔

8۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں کی گئی دو معاشی اصلاحات لکھیں۔

جواب: 1۔ ملک بھر میں سڑکوں کا جال بچھایا گیا۔

2۔ نجی ٹرانسپورٹ کے مقابلے میں گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کو فروغ دیا گیا۔ ریل کے سفر کو آرام دہ بنایا گیا۔

9۔ ذوالفقار علی بھٹو نے بے گھر افراد کے لیے کون سی سکیم کا آغاز کیا؟

جواب: ذوالفقار علی بھٹو نے بے گھر افراد کو گھر فراہم کرنے کے لیے پانچ (5) مرلہ سکیم کا آغاز کیا۔

10۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں پاکستان کا کون سا آئین نافذ کیا گیا؟

جواب: ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں پاکستان کا متفقہ آئین 1973ء نافذ کیا گیا۔

11۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں کی جانے والی انتظامی اصلاحات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: ذوالفقار علی بھٹو نے دوسرے ممالک کے سربراہوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے اور پاکستان کو عظیم اقوام کی صف میں جائز مقام دلانے کے لیے 1972ء میں افغانستان، چین اور روس وغیرہ کے دورے کیے۔ بھارت کے ساتھ شملہ معاہدہ کیا، جس کے نتیجے میں 1971ء کی جنگ کے قیدیوں کی وطن واپسی ممکن ہوئی۔

جنرل ضیاء الحق کا دورِ حکومت

12۔ ذوالفقار علی بھٹو کو کس کیس میں سزائے موت ہوئی؟

جواب: ذوالفقار علی بھٹو کو نواب محمد احمد خاں قتل کیس میں سزائے موت دے دی گئی۔

13۔ جنرل ضیاء الحق نے اقتدار حاصل کرنے کے بعد قوم سے کیا وعدہ کیا؟

جواب: جنرل ضیاء الحق نے مارشل لا کے ذریعے سے اقتدار حاصل کر کے قوم سے اپنے خطاب میں ملک میں 90 روز کے اندر انتخابات کروانے کا وعدہ کیا۔

14۔ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 58-2B کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 58-2B کی رو سے صدرِ پاکستان، وزیرِ اعظم اور اس کی کابینہ کو بھی فارغ کر سکتا تھا۔

15۔ جنرل ضیاء الحق کے دورِ حکومت کی دو اصلاحات لکھیں۔

جواب: 1۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے ذوالفقار علی بھٹو کی پالیسیاں ترک کر دیں اور بہت سی صنعتیں اُن کے مالکان کو واپس کر دیں۔ ان میں کاٹن فیکٹریاں، چاول اور آٹے کی ملیں وغیرہ نمایاں تھیں۔ سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کیا گیا۔ بڑی صنعتیں زیادہ تر پرائیویٹ شعبے میں لگائی گئیں۔ ملکی برآمدات میں اضافہ ہوا۔

2۔ زراعت کے شعبے کو ترقی دی گئی۔ زرعی پیداوار پر عُشر نافذ کر دیا گیا، جس کی شرح بارانی علاقوں میں 10 فی صد، جب کہ نہری علاقوں میں 5 فی صد تھی۔

16۔ ضیاء الحق کے دور میں کی گئی تعلیمی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیے۔

جواب: ا۔ اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین کو گریجوایشن تک لازمی قرار دیا گیا۔

۲۔ خواتین کے لیے الگ یونیورسٹی کے قیام کے لیے اقدامات کیے گئے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیلِ نو کی گئی۔

17۔ ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں صحت کے متعلق اصلاحات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں ملک میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے پروگرام شروع کیا گیا، جس میں دیہی علاقوں میں بنیادی صحت کے مراکز کے علاوہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے سے طبی سہولیات کی فراہمی کا آغاز کیا گیا۔

18۔ ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں کیے گئے تین معاشرتی اقدامات لکھیں۔

جواب: ا۔ ملک میں شرعی عدالتیں قائم کی گئیں۔

۲۔ غیر اسلامی قوانین کو تیزی سے اسلامی قوانین سے بدلنے کا عمل شروع کیا گیا۔

۳۔ شراب نوشی اور چوری جیسے دیگر جرائم کے خاتمے کے لیے اسلامی سزائیں نافذ کی گئیں۔

19۔ جنرل ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں کی گئی نویں ترمیم پر نوٹ لکھیں۔

جواب: جنرل ضیاء الحق کے دور میں آئین کے آرٹیکل 2 میں ان الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے کہ اسلامی احکامات، جو قرآن و سنت سے ماخوذ ہوں، اعلیٰ ترین قانون اور راہنمائی کا منبع ہوں گے۔

بے نظیر بھٹو کا پہلا دورِ حکومت

20۔ جنرل ضیاء الحق کب اور کہاں جاں بحق ہوئے؟

جواب: جنرل ضیاء الحق اپنے ساتھیوں کے ہم راہ بہاول پور سے واپس فضائی حادثے میں 17 اگست 1988ء کو جاں بحق ہوئے۔

21۔ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں صنعتی اصلاحات لکھیں۔

جواب: محترمہ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں ملک میں بہت سی نئی صنعتیں لگائی گئیں۔ آٹو موبائل اور ٹیکسٹائل کی صنعت نے ترقی کی۔

22۔ بے نظیر بھٹو کے پہلے دورِ حکومت کی تعلیمی اصلاحات لکھیں۔

جواب: تعلیمی اداروں میں مختلف سہولیات فراہم کی گئیں اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

23۔ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں کی گئی معاشی و معاشرتی اصلاحات بیان کریں۔
جواب: بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پلیسمنٹ بیورو (Placement Bureau) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا، جس سے ہزاروں لوگوں کو ملازمتیں ملیں۔

24۔ پاکستان کب دولت مشترکہ کا دوبارہ رکن بنا؟
جواب: 1989ء میں بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں پاکستان دوبارہ دولت مشترکہ کا رکن بنا۔

25۔ 1993ء کے عام انتخابات میں کس پارٹی نے اکثریت حاصل کی؟
جواب: 1993ء کے عام انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی نے اکثریت حاصل کی۔

26۔ بے نظیر بھٹو کے پہلے دور کی صنعتی اصلاحات لکھیں۔
جواب: بے نظیر بھٹو کے پہلے دورِ حکومت میں ملک میں صنعتیں لگانے پر بہت سی رعایتیں دینے کا اعلان کیا گیا، لیکن عوام پر بھاری ٹیکس لگا دیے گئے۔ ملک صنعتی اور معاشی بحران کا شکار رہا۔

بے نظیر بھٹو کا دوسرا دورِ حکومت

27۔ بے نظیر کے دوسرے دورِ حکومت کی تعلیمی اصلاحات بیان کریں۔
جواب: پرائمری تعلیم اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اساتذہ کے لیے مختلف مراعات کا اعلان کیا گیا۔ تعلیمی اداروں میں سہولتوں کی فراہمی کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے۔

28۔ بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت کی دو معاشی اصلاحات لکھیں۔
جواب: ا۔ لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر بنانے اور ملک کی ترقی اور سماجی بہبود کے لیے بے نظیر بھٹو کی حکومت نے پیپلز ورکس پروگرام شروع کیا۔
۲۔ خواتین کے لیے سماجی پالیسیاں بنائیں۔ خواتین کی سہولت کے لیے وومن پولیس سٹیشن اور فرسٹ وومن بینک قائم کیے گئے۔

29۔ بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت کا خاتمہ کیسے ہوا؟
جواب: پاکستان پیپلز پارٹی کے اپنے منتخب کردہ صدر سردار فاروق احمد خاں لغاری نے متعدد الزامات لگا کر آئین کے آرٹیکل 58-2B کا استعمال کرتے ہوئے 5 نومبر 1996ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کر دی، قومی اور صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دیں اور نئے انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔

نواز شریف کا پہلا دورِ حکومت

30۔ نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت کی تعلیمی اصلاحات کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: نواز شریف حکومت نے 1992ء میں دس سالہ تعلیمی منصوبے کا اعلان کیا۔ ملک میں نئے تعلیمی ادارے کھولنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ تعلیمی اداروں کی عمارات کو بہتر بنایا گیا۔ لاکھوں اساتذہ کو تربیت دی گئی۔

31۔ بیت المال کب اور کس نے قائم کیا؟
جواب: غریب لوگوں کی مالی اعانت کے لیے میاں نواز شریف حکومت نے 1992ء میں ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے سے بیت المال کا محکمہ قائم کیا۔

32۔ نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت میں کی گئی انتظامی اصلاحات کے دو نکات لکھیے۔
جواب: 1۔ میاں محمد نواز شریف کی حکومت نے صوبوں کے درمیان ایک معاہدہ کروایا، جس سے پانی کی تقسیم کا تنازع ختم ہو گیا۔
2۔ قومی مالیاتی ایوارڈ کے ذریعے سے صوبوں کو قابلِ تقسیم محاصل میں سے حصہ دیا گیا۔

نواز شریف کا دوسرا دورِ حکومت

33۔ 1997ء کے عام انتخابات پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: 1997ء میں ملک میں عام انتخابات منعقد ہوئے، جن کے نتیجے میں مرکز میں میاں محمد نواز شریف وزیرِ اعظم اور پنجاب میں میاں شہباز شریف وزیرِ اعلیٰ بنے۔ محمد رفیق تارڑ کو صدرِ پاکستان بنایا گیا۔ اس طرح نواز شریف کو پنجاب اور مرکز میں مضبوط بُر اعتماد فضا میسر آئی۔

34۔ میاں نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں کی گئی صنعتی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: میاں نواز شریف کی حکومت نے کئی صنعتی اشیا پر جنرل سیلز ٹیکس نافذ کر دیا۔ ٹیکس کی وصولی کے لیے کئی افسر بھرتی کیے گئے۔ ہزاروں تاجروں کے اثاثوں کی چھان بین کی گئی۔ اشیا کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ صارفین کو برداشت کرنا پڑا۔

35۔ نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں کی گئی تعلیمی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیں۔

جواب: ا۔ 1998ء میں حکومت نے نئی تعلیمی پالیسی کا اعلان کیا جس کے تحت کئی نئے تعلیمی ادارے کھولنے کا پروگرام بنایا گیا۔ ہزاروں سکولوں میں سیکنڈ شفٹ کی تدریس کا اہتمام کیا گیا۔

۲۔ تعلیمی اداروں میں ناظرہ قرآن مجید اور باترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کا اعلان کیا گیا۔

36۔ نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں کی گئی دو معاشی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: ا۔ حکومت نے لوگوں کو چھوٹے مکانات کی تعمیر کے لیے قرضے فراہم کرنے کا بندوبست کیا۔ ۲۔ لاہور اسلام آباد موٹر وے منصوبہ میاں محمد نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت میں شروع کیا گیا تھا، جس کی تکمیل دوسرے دورِ حکومت میں ہوئی۔

37۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

جواب: حکومتِ پاکستان نے 1998ء میں مردم شماری کروائی، جس کے تحت پاکستان کی آبادی 13 کروڑ افراد پر مشتمل تھی۔

38۔ فلور کراسنگ پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: چودھویں ترمیم کی رُو سے اراکینِ اسمبلی کے پارٹی تبدیل کرنے (فلور کراسنگ Floor Crossing) پر پابندی لگا دی گئی۔ اس ترمیم میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر پارلیمانی پارٹی کا کوئی رکن غیر قانونی سرگرمی میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف سات دن میں کارروائی کی جا سکتی ہے۔

39۔ نواز شریف دورِ حکومت کا ایک اہم واقعہ لکھیں۔

جواب: نواز شریف حکومت نے عوام کے مسائل بنیادی اور مقامی سطح پر حل کرنے کے لیے خدمت کمیٹیاں بنائیں۔ 1997ء میں بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا۔

40۔ نواز شریف کے دوسرے دورِ حکومت میں کی گئی دو انتظامی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: ا۔ نواز شریف حکومت نے عوام کے مسائل بنیادی اور مقامی سطح پر حل کرنے کے لیے خدمت کمیٹیاں بنائیں۔

۲۔ 1997ء میں بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا۔

نواز شریف کا تیسرا دورِ حکومت

41۔ 2013ء کے انتخابات کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 2013ء کے انتخابات میں قومی اسمبلی میں مسلم لیگ ن نے واضح اکثریت حاصل کی۔ میاں محمد نواز شریف نے تیسری مرتبہ وزیرِ اعظم کا قلم دان سنبھالا۔

42۔ نواز شریف کے تیسرے دورِ حکومت میں کی گئی صحت کے متعلق اصلاحات کے دو نکات لکھیں۔

جواب: ا۔ نئے تعلیمی ادارے کھولنے اور پرانے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا پروگرام شروع کیا گیا۔ ۲۔ اسلامی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔

43۔ نواز شریف کے تیسرے دور حکومت میں کی گئی معاشی و معاشرتی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: معاشی اصلاحات

معیشت کو بہتر بنانے کے لیے لوڈشیڈنگ (بجلی کی کمی) کے خاتمے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے گئے۔

معاشرتی اصلاحات

لوگوں کو سماجی بہبود، ترقی اور مقامی سطح پر مسائل حل کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔

44۔ تیئیسویں ترمیم 2017ء کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 2015ء میں قومی اسمبلی نے اکیسویں ترمیم میں 2 سال کے لیے ملٹری کورٹس قائم کیں۔ یہ دو سال کا دورانیہ 6 جنوری 2017ء کو ختم ہو گیا۔ اس ترمیم میں ملٹری کورٹس کے دورانیے کو مزید 2 سال کے لیے 6 جنوری 2019ء تک بڑھا دیا گیا۔

45۔ آپریشن ضرب عضب کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 2014ء میں پشاور میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں کے حملے کے بعد دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے "ضرب عضب" کے نام سے شمالی وزیرستان، باڑہ اور سوات وغیرہ میں کامیاب فوجی کارروائی کا آغاز کیا گیا۔

جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت

46۔ پرویز مشرف نے سپریم کورٹ سے کتنے برس حکومت کرنے کی اجازت حاصل کی؟

جواب: پرویز مشرف نے سپریم کورٹ سے تین برس کے لیے حکومت کرنے کی اجازت حاصل کی۔

47۔ جنرل پرویز مشرف نے نجکاری کمیشن کیوں قائم کیا؟

جواب: جنرل پرویز مشرف نے نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے نجکاری کمیشن قائم کیا۔

48۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر کب حملے ہوئے؟

جواب: 11 ستمبر 2001ء کو امریکا کے شہر نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے ہوئے۔

49۔ پاکستان کی پہلی خاتون گورنر سٹیٹ بنک کا نام لکھیے۔

جواب: ڈاکٹر شمشاد اختر پاکستان کی پہلی خاتون گورنر سٹیٹ بینک تھیں۔

50۔ مشرف دور حکومت میں خواتین کے لیے دو اقدامات لکھیں۔

جواب: ا۔ ایئر فورس میں پہلی بار فلائنگ فائٹر کی حیثیت سے خواتین کو شامل کیا گیا۔

۲۔ آرمی میں میڈیکل کور کے علاوہ پہلی بار بحیثیت کیڈٹ اور انجینئر خواتین کی بھرتی کی گئی۔

51۔ پرویز مشرف نے مقامی حکومتوں کا نظام کب نافذ کیا؟

جواب: پرویز مشرف نے 14/اگست 2001ء کو مقامی حکومتوں کا نظام نافذ کیا۔

52۔ مقامی حکومتوں کے نظام کی بنیادی اکائی کسے قرار دیا گیا؟

جواب: مقامی حکومتوں کے نظام کی بنیادی اکائی یونین کونسل (Union Council) کو قرار دیا گیا۔

53۔ 2002ء کے عام انتخابات میں حصہ لینے کی بنیادی اہلیت کتنی مقرر کی گئی؟

جواب: 2002ء کے عام انتخابات میں حصہ لینے کی بنیادی اہلیت کم از کم بی۔اے (Graduation) مقرر کی گئی۔

54۔ 2002ء کے عام انتخابات کے بعد کون وزیر اعظم بنے؟

جواب: میر ظفر اللہ خان جمالی صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے پاکستان کے واحد وزیر اعظم ہیں جو 2002ء کے عام انتخابات کے بعد وزیر اعظم بنے۔

سید یوسف رضا گیلانی کا دورِ حکومت

55۔ یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں کی گئی تعلیمی اصلاحات لکھیں۔

جواب: یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں حکومت نے نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ (National Commission for Human Develoment) کے ذریعے سے بالغ افراد کو تعلیم فراہم کرنے کے لیے تعلیم بالغاں پروگرام شروع کیا۔ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں تباہ شدہ تعلیمی اداروں کی تعمیرِ نو کے لیے اقدامات کیے گئے۔

56۔ سید یوسف رضا گیلانی کو کون سا اعزاز حاصل ہے؟

جواب: سیّد یوسف رضا گیلانی کو پاکستان کی تاریخ میں اب تک کے کسی ایک عرصہ حکومت میں سب سے طویل مُدت کے لیے وزیراعظم رہنے کا اعزاز حاصل ہے۔

57۔ یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں کی گئی آئینی اصلاحات کے دو نکات لکھیں۔

جواب: **آئینی اصلاحات**

سیّد یوسف رضا گیلانی کے دورِ حکومت میں پاکستان کے آئین میں درج ذیل ترامیم کی گئیں:۔

i۔ اٹھارھویں ترمیم 2010ء

اٹھارھویں آئینی ترمیم 2010ء میں منظور ہوئی، جس کے ذریعے سے صوبہ سرحد کا نام بدل کر خیبر پختونخوا رکھ دیا گیا۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان کنکرنٹ لسٹ (Concurrent List) کو ختم کر دیا گیا۔ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے تقرر کے لیے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان (Judicial Commission of Pakistan) اور ایک پارلیمانی کمیٹی (Parliamentary Committee) بنائی گئی۔

ii۔ اُنیسویں ترمیم 2010ء

اس ترمیم کے منظور ہونے کے بعد جوڈیشل کمیشن کے ارکان کی تعداد سات (7) سے بڑھ کر نو (9) ہو گئی۔

58۔ یوسف رضا گیلانی کو کب اور کیوں وزارتِ عظمیٰ کا عہدہ چھوڑنا پڑا؟

جواب: 19 جون 2012ء کو توہین عدالت کے مقدمہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت سیّد یوسف رضا گیلانی کو وزارتِ عظمیٰ کا عہدہ چھوڑنا پڑا۔

پاکستان کے عام انتخابات

59۔ عمران خان کے دورِ حکومت میں کی گئی صنعتی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: **صنعتی اصلاحات**

توانائی کے مسئلے کی وجہ سے صنعتیں بحران کا شکار تھیں۔ ان کی ترقی کے لیے بجلی، گیس اور تیل کی قیمتوں کو کنٹرول کیا گیا۔ مستقل بنیادوں پر صارفین کو سستی بجلی کی فراہمی کے لیے حکومت نے بجلی پیدا کرنے والے خود مختار اداروں کے ساتھ بنیادی معاہدے پر نظر ثانی کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا۔

60۔ عمران خان کے دورِ حکومت صحت سے متعلق اصلاحات بیان کریں۔

جواب: **صحت سے متعلق اِصلاحات (Health Reforms)**

لوگوں کو علاج معالجہ کے لیے صحت سہولت پروگرام کے تحت صحت انصاف کارڈ کا اجرا کیا گیا ہے، جس کے تحت غریب اور نادار افراد کو ہسپتالوں میں علاج معالجہ کروانے کا موقع ملا۔ اس پروگرام کے تحت قریباً 70 لاکھ خاندانوں کو مستفید کرنا تھا۔

61۔ پچیسویں ترمیم 2018ء کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پچیسویں ترمیم کے ذریعے وفاق کے زیرِ انتظام علاقے فاٹا کو خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا۔

دستور پاکستان وایٹمی قوت

-62 1973ء کے آئین کے مطابق ملک میں کون سا نظام قائم کیا گیا؟

جواب 1973ء کے آئین کے مطابق ملک میں وفاقی نظام قائم کیا گیا۔ پاکستان چار صوبوں پنجاب، سندھ، سرحد (خیبر پختونخوا)، بلوچستان اور وفاقی علاقوں پر مشتمل ایک وفاقی ریاست ہوگا۔

-63 پاکستان بحیثیت ایٹمی قوت" پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: 28 مئی 1998ء کا دن پاکستان کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس روز پاکستان نے ایٹمی دھماکے کر کے بھارت کی برتری کا خواب خاک میں ملا دیا۔ پاکستان کے ایٹمی دھماکے بھارت کے ایٹمی دھماکوں (11 اور 13 مئی 1998ء) کا جواب تھے۔

-64 یوم تکبیر کب منایا جاتا ہے؟

جواب: ہر سال 28 مئی کو "یوم تکبیر" منایا جاتا ہے۔

مشقی سوالات

-1 ہر سوال کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

.1 1985ء سے 1988ء کے دوران پاکستان کے وزیر اعظم رہے:

(ا)	محمد خان جونیجو	(ب)	میاں محمد نواز شریف
(ج)	میر ظفر اللہ خان جمالی	(د)	شوکت عزیز

.2 پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے:

(الف)	1996ء میں	(ب)	1999ء میں
(ج)	1997ء میں	(د)	1998ء میں

.3 ورلڈ ٹریڈ سنٹر (9/11) کا واقعہ پیش آیا:

(الف)	2001ء میں	(ب)	2003ء میں
(ج)	2005ء میں	(د)	2007ء میں

.4 1988ء کے صدارتی انتخاب میں صدر پاکستان بنے:

(الف)	فضل الٰہی چودھری	(ب)	غلام اسحاق خان
(ج)	سردار فاروق احمد خان لغاری	(د)	محمد رفیق تارڑ

.5 آئین 1973ء میں جس ترمیم سے اراکین اسمبلی کے فلور کراسنگ (Floor Crossing) پر پابندی لگائی گئی، وہ ہے:

(الف)	آٹھویں ترمیم	(ب)	تیرھویں ترمیم
(ج)	چودھویں ترمیم	(د)	اٹھارھویں ترمیم

جوابات

1.	2.	3.	4.	5.
الف	د	الف	ب	ج

-2 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) یوم تکبیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: یوم تکبیر سے مراد یہ ہے کہ 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے صوبہ بلوچستان کے پہاڑی علاقے چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے کیے، اس

طرح پاکستان ایٹمی ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ پاکستان عالم اسلام کا پہلا ایٹمی ملک ہے۔ ان ایٹمی دھماکوں کی یاد میں ہر سال 28 مئی کو "یوم تکبیر" منایا جاتا ہے۔

(ii) جنرل پرویز مشرف کے نافذ کردہ مقامی حکومتوں کے نظام کے تین بنیادی مقاصد تحریر کریں۔

جواب: 1- وسائل کی ضلع کی سطح پر دستیابی۔ 2- مقامی معاملات، مقامی سطح پر حل کرنا۔ 3- اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی۔

(iii) پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت کے شروع کیے گئے کوئی سے پانچ منصوبوں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت کے شروع کیے گئے کوئی سے پانچ منصوبوں کے نام درج ذیل ہیں:

1- دیامر بھاشا ڈیم کی تعمیر۔ 2- احساس پروگرام۔ 3- نوجوان ہنرمند پروگرام۔ 4- نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام۔

5- پلانٹ فار پاکستان (10 بلین ٹری پروگرام)۔

(iv) موٹروے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: موٹروے کے ذریعہ ٹرانسپورٹ میں آسانی ہو گئی ہے۔ شہروں کے درمیان فاصلہ کم ہو گیا۔ موٹروے کے ذریعے منڈیوں تک رسائی بآسانی ہو گئی۔

(v) پاکستان میں صدرِ مملکت کے انتخاب کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: صدر پاکستان ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔ پاکستان میں صدر کے عہدے کے لیے امیدوار کا مسلمان ہونا لازمی ہے۔ پاکستان میں سینیٹ/قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے ارکان صدر کا انتخاب کرتے ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر 1: (الف) ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں کی جانے والی صنعتی اور زرعی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: **صنعتی اصلاحات (Industrial Reforms)**

صنعتی اصلاحات کا مقصد مزدوروں کے حالات کو بہتر بنانا اور بہتر صنعتی ماحول پیدا کرنا تھا۔ ملکی معیشت کی تعمیر نو کی خاطر صنعت کی بحالی اور ترقی کے لیے مزدوروں کو صنعتوں کی انتظامیہ میں مناسب اور مؤثر نمائندگی دی گئی۔ صنعتوں کے منافع میں مزدوروں کا حصّہ بڑھایا گیا۔ ملازمین کے لیے بونس (Bonus) کی ادائیگی لازم قرار پائی۔ مزدوروں کے لیے صحت کی سہولتوں میں اضافہ کیا گیا۔ مزدوروں کے زخمی ہونے، وفات پانے یا کسی حادثے کی صورت میں اُن کو ملنے والے معاوضے میں اضافہ کیا گیا۔ گروپ انشورنس اور سوشل سکیورٹی کا نظام نافذ کیا گیا۔

ذوالفقار علی بھٹو نے مختلف اداروں کو قومی تحویل (Nationalisation) میں لینے کی حکمتِ عملی اپنائی۔ اہم صنعتی اداروں، بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور تعلیمی اداروں کو قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ ملک کی تمام اہم صنعتوں، بینکوں اور انشورنس کمپنیوں کو بھی قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ اس حکمتِ عملی کا مقصد ملک کے مالیاتی معاملات پر کنٹرول حاصل کر کے اس کے فوائد عام آدمی تک پہنچانا تھا۔ سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان (State Life Insurance Corporation of Pakistan) کا ادارہ قائم کیا گیا۔

(ب) زرعی اصلاحات (Agricultural Reforms)

زرعی اصلاحات کا اعلان:

ذوالفقار علی بھٹو نے یکم مارچ 1972ء کو زرعی اصلاحات کا اعلان کیا۔

زرعی اصلاحات کا مقصد:

ان اصلاحات کا مقصد زرعی نظام کو بہتر بنا کر زراعت سے وابستہ افراد کے معاشی حالات کو بہتر بنانا، زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا اور ملکی معیشت کی تعمیرِ نو تھا۔

زرعی اصلاحات کی ملکیتی حد:

زرعی اراضی کی ملکیتی حد کم کر کے 150 ایکڑ نہری، جب کہ 300 ایکڑ بارانی مقرر کر دی گئی۔ زرعی اصلاحات سے زمین کی ملکیت کی حد درست کی گئی۔ اس مقررہ حد سے زیادہ اراضی ریاست کی ملکیت قرار پائی۔

زمین سے مزارعین کی بے دخلی:

زمین سے مزارعین کی بے دخلی کا سلسلہ بند کر دیا گیا۔ جاگیرداروں اور زمین داروں سے حاصل کردہ زمین بے زمین کاشت کاروں میں بلا معاوضہ تقسیم کر دی گئی۔

سوال نمبر 2: میاں محمد نواز شریف کی معاشی اصلاحات کے اثرات بیان کریں۔

جواب: معاشی اصلاحات کے اثرات:

حکومت نے لوگوں کو چھوٹے مکانات کی تعمیر کے لیے قرضے فراہم کرنے کا بندوبست کیا۔ لاہور اسلام آباد موٹروے منصوبہ میاں محمد نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت میں شروع کیا گیا تھا، جس کی تکمیل دوسرے دورِ حکومت میں ہوئی۔ 1998ء میں وزیرِاعظم میاں محمد نواز شریف نے موٹروے کا افتتاح کیا۔ حکومت نے 1998ء میں مردم شماری کروائی، جس کے تحت پاکستان کی آبادی 13 کروڑ افراد پر مشتمل تھی۔ میاں محمد نواز شریف نے اپنے دوسرے دورِ حکومت میں "قرض اُتارو ملک سنوارو" کے نام سے ایک مہم کا آغاز کیا اور غیر ملکی قرض اتارنے کے لیے قوم سے قرضِ حسنہ کی اپیل کی۔ اس سکیم کی مد میں اربوں روپے جمع ہوئے۔

سوال نمبر 3: جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت کی صنعتی اصلاحات بیان کریں۔

جواب: صنعتی اصلاحات (Industrial Reforms)

جنرل پرویز مشرف نے ملک کو معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور ملک میں صنعتی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے متعدد اقدامات اُٹھائے جن میں صنعتوں کی بحالی اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے علاوہ سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنا بھی شامل ہے۔ مشرف دورِ حکومت میں ملک میں کئی نئی صنعتیں بھی قائم کی گئیں جن میں موٹر گاڑیوں کی صنعت، موٹر سائیکل کی صنعت، چینی کی صنعت، کیمیکل کی صنعت، بنیادی ضروریات کا سامان بنانے کی صنعتیں، بجلی کا سامان (Electronics) بنانے کی صنعت، سیمنٹ کی صنعت اور فولاد سازی کی صنعت قابلِ ذکر ہیں۔ ان صنعتوں کے قیام سے پاکستانی معیشت میں بہتری آئی۔ بجلی کی مسلسل فراہمی کے لیے تھرمل پلانٹس کو گیس اور کوئلے کے پلانٹس میں تبدیل کرنے کے منصوبے بنائے گئے۔ اس دوران میں جی۔ ڈی۔ پی (G.D.P) میں صنعتوں کا حصہ 13 فی صد کے لگ بھگ رہا۔ جنرل پرویز مشرف نے نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے نجکاری کمیشن قائم کیا۔ اس کمیشن نے بڑی صنعتیں نجکاری کے ذریعے سے نجی شعبے کے حوالے کرنے کے عمل کو فعال بنایا۔ اس طرح تعلیمی ادارے، پی ٹی سی ایل اور مالیاتی اداروں کی نجکاری عمل میں لائی گئی۔ ان کوششوں کا مقصد ملکی معاشی ترقی کے عمل کو آگے بڑھانا تھا۔

سوال نمبر 4: جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت کی زرعی، تعلیمی اور صحت کے متعلق اصلاحات بیان کریں۔

جواب: (i) زرعی اصلاحات (Agricultural Reforms)

زراعت کی ترقی کے لیے زراعت میں جدت لائی گئی۔ کسانوں کو خصوصی مراعات دی گئیں۔ کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے کھالوں کو پختہ کیا گیا۔

(ii) تعلیمی اصلاحات (Educational Reforms)

روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے تحت تعلیمی نصاب کو تبدیل کر دیا گیا۔ پہلی مرتبہ دینی مدارس کے طلبہ کو کمپیوٹر، سائنس اور دوسرے سائنسی مضامین پڑھانے کا آغاز کیا گیا۔

(iii) صحت سے متعلق اصلاحات (Health Reforms)

شعبہ صحت کو جدید خطوط پر اُستوار کیا گیا۔ لوگوں کو علاج و معالجہ کی بہتر سہولتیں دینے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے۔ مریضوں کو ہسپتال پہنچانے کے لیے خصوصی ایمبولینس سروس (ریسکیو 1122) شروع کی گئی۔

سوال نمبر 5: عام انتخابات 2002ء پر نوٹ لکھیں۔

جواب: عام انتخابات 2002ء (General Elections 2002)

جنرل پرویز مشرف نے اپنے اقتدار کے تین برس مکمل ہونے پر 2002ء میں ملک میں عام انتخابات کروائے۔ صدارتی حکم کے تحت منعقد ہونے والے انتخابات میں قومی اسمبلی کے 342- ارکان کا انتخاب عمل میں لایا گیا (272 عام ووٹروں کے ذریعے سے 60 خواتین اور 10 اقلیتی نشستیں بذریعہ کوٹہ مختص کی گئیں)۔ انتخاب میں حصہ لینے کی بنیادی اہلیت کم از کم بی اے (Graduation) مقرر کی گئی۔ اس کے علاوہ عام نشستوں پر انتخاب میں حصہ لینے کے لیے مسلمان ہونے کی شرط بھی ختم کر دی گئی۔

ان انتخابات میں مسلم لیگ (قائداعظمؒ) نے اکثریت حاصل کی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے میر ظفر اللہ خاں جمالی کو وزیراعظم منتخب کیا گیا۔ میر ظفر اللہ خاں جمالی کی حکومت بھی محض ڈیڑھ برس چل سکی اور انھوں نے اپنی سیاسی پارٹی کے فیصلے کے مطابق استعفیٰ دے دیا۔ اُن کی جگہ عبوری مدت کے لیے چودھری شجاعت حسین وزیراعظم بنے۔ چودھری شجاعت حسین نے وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اُٹھاتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ صرف عبوری دور کے لیے وزیراعظم بنے ہیں اور مستقبل کے وزیرِاعظم ان کے وزیرِ خزانہ شوکت عزیز ہوں گے۔ شوکت عزیز ممبر قومی اسمبلی منتخب ہونے کے بعد وزیراعظم بنے۔

سوال نمبر 6: دستور پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات بیان کریں۔

جواب: دستور پاکستان 1973ء کے اہم نکات:

دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں:۔

(i) دستور اسلامی نوعیت کا ہے۔ کوئی قانون اسلامی اصولوں کے خلاف نہیں بنایا جا سکتا۔

(ii) ملک میں وفاقی نظام قائم کیا گیا۔ پاکستان چار صوبوں پنجاب، سندھ، سرحد (خیبر پختونخوا)، بلوچستان اور وفاقی علاقوں پر مشتمل ایک وفاقی ریاست ہوگا۔

(iii) مرکز اور صوبوں میں اختیارات تقسیم کر کے صوبائی خودمختاری کا مسئلہ حل کیا گیا۔

(iv) دستور کے تحت ملک میں دو ایوانی مقننہ قائم کی گئی۔ ایوانِ بالا کا نام سینیٹ جب کہ ایوانِ زیریں کا نام قومی اسمبلی رکھا گیا۔

(v) صوبوں میں صوبائی اسمبلیاں قائم کی گئیں۔

(vi) دستور کے تحت آزاد اور خودمختار عدلیہ قائم کی گئی۔ مرکز میں سپریم کورٹ (عدالتِ عظمیٰ) جب کہ چاروں صوبوں میں چار ہائی کورٹس (عدالت ہائے عالیہ) قائم کی گئیں۔

(vii) ملک میں پارلیمانی نظام قائم کیا گیا۔ صدرِ مملکت ریاست کا سربراہ، جب کہ وزیراعظم حکومت کا سربراہ ہوگا۔

(viii) قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کرنے والی سیاسی جماعت ہی وفاقی حکومت بنائے گی۔

(ix) صدر اور وزیراعظم کے لیے مسلمان ہونا لازم قرار دیا گیا۔

(x) بنیادی انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

باب 6 پاکستان اور عالمی امور

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

معروضی سوالات برائے امتحان 2022ء و مابعد

کثیر الانتخابی سوالات

پاکستان کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ پاکستان شمال میں جڑا ہوا ہے:
(a) بھارت سے (b) سعودی عرب سے (c) افغانستان سے (d) چین سے

2۔ کراچی بحیرہ عرب کی انتہائی اہم ------ ہے۔
(a) سیرگاہ (b) بندرگاہ (c) چراگاہ (d) یہ تمام

3۔ پاکستان کی سب سے بلند ترین چوٹی ہے:
(a) کوہ ہندوکش (b) کوہ قراقرم (c) کے-ٹو (d) ماؤنٹ ایورسٹ

4۔ مسئلہ کشمیر کن دو ممالک کے درمیان حل طلب ہے؟
(a) پاکستان اور بھارت (b) پاکستان اور امریکہ (c) پاکستان اور چین (d) پاکستان اور روس

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد

5۔ کسی ملک کی دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کی حکمت کہلاتی ہے:
(a) خارجہ پالیسی (b) ثقافتی اقدار (c) قومی سلامتی (d) معاشی خوش حالی

6۔ اسلامی نظریے کی بنیاد پر قائم ہونے والا دنیا کا واحد اسلامی ملک ہے:
(a) افغانستان (b) ایران (c) عراق (d) پاکستان

7۔ ہر قوم کی طرح پاکستانی قوم کو بھی عزیز ہے:
(a) اپنی دولت (b) اپنی ثقافت (c) اپنی شہرت (d) اپنی حکومت

8۔ پاکستان کی اکثریتی آبادی کا پیشہ ہے:
(a) صنعت (b) زراعت (c) تجارت (d) ملازمت

پاکستان کے قریبی ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات

9۔ پُرامن ایٹمی صلاحیت کا حامل اسلامی ملک ہے:
(a) افغانستان (b) ایران (c) سعودی عرب (d) پاکستان

10- پاکستان اور بھارت کی مشترکہ سرحد کی لمبائی ہے:

(a) 2048 کلومیٹر (b) 2258 کلومیٹر (c) 2163 کلومیٹر (d) 2258 کلومیٹر

11- بنگلہ دیش معرض وجود میں آیا:

(a) 16 دسمبر 1971ء کو (b) 16 دسمبر 1975ء کو (c) 16 دسمبر 1981ء کو (d) 16 دسمبر 1985ء کو

ایران

12- قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلے پاکستان کو تسلیم کیا:

(a) بھارت نے (b) ایران نے (c) افغانستان نے (d) عراق نے

13- ایران کا سرکاری مذہب ہے:

(a) اسلام (b) عیسائیت (c) یہودیت (d) سکھ مت

14- ایران کی کرنسی کو کہتے ہیں:

(a) ایرانی درہم (b) ایرانی ڈالر (c) ایرانی ریال (d) ایرانی دینار

افغانستان

15- افغانستان اور پاکستان کے درمیان مضبوط رشتہ ہے:

(a) مذہب کا (b) تاریخ کا (c) ثقافت کا (d) مذکورہ تمام

16- قیام پاکستان سے قبل برصغیر پاک و ہند پر قبضہ تھا:

(a) امریکا کا (b) اسرائیل کا (c) برطانیہ کا (d) تاجکستان کا

17- مالیمر ڈیورنڈ کابل گئے:

(a) 1890ء میں (b) 1891ء میں (c) 1892ء میں (d) 1893ء میں

18- پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد کو کہا جاتا ہے:

(a) پاک لائن (b) افغان لائن (c) پاک افغان لائن (d) ڈیورنڈ لائن

چین

19- پاک بھارت جنگوں میں فراخ دلی اور دلیری سے پاکستان کا ساتھ دیا:

(a) امریکا نے (b) چین نے (c) تاجکستان نے (d) ازبکستان نے

20- چینی باشندے ہر سال اپنا یوم آزادی مناتے ہیں:

(a) یکم اکتوبر کو (b) یکم نومبر کو (c) یکم ستمبر کو (d) یکم دسمبر کو

21- پاک چین دوستی کی بہت بڑی علامت ہے:

(a) شاہراہ فیصل (b) شاہراہ قراقرم (c) شاہراہ اقبال (d) شاہراہ جناح

مسئلہ کشمیر

22- کشمیری مسلمانوں نے بھارتی فوجوں سے وادی کشمیر آزاد کرالیا:

(a) ایک تہائی (b) دو تہائی (c) نصف (d) مکمل

23- کشمیر کے معاملے پر کئی جنگیں ہو چکی ہیں:

(a) پاکستان اور بھارت کے درمیان (b) پاکستان اور اسرائیل کے درمیان

(c) پاکستان اور روس کے درمیان (d) پاکستان اور فرانس کے درمیان

پاکستان کے وسط ایشیا کے ممالک کے ساتھ تعلقات

24- روس کو شکست ہوئی:
(a)1990ء میں (b)1991ء میں (c)1992ء میں (d)1993ء میں

25- اسرائیلیوں نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگائی:
(a)1960ء میں (b)1965ء میں (c)1969ء میں (d)1975ء میں

26- اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا پہلا اجلاس منعقد ہوا:
(a)کابل میں (b)رباط میں (c)کراچی میں (d)حیدرآباد میں

27- دوسری اسلامی کانفرنس منعقد ہوئی:
(a)1970ء میں (b)1973ء میں (c)1974ء میں (d)1980ء میں

28- شاہ فیصل پاکستان کو اپنا گھر قرار دیا کرتے تھے:
(a)پہلا (b)دوسرا (c)تیسرا (d)چوتھا

29- آبادی کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے:
(a)انڈونیشیا (b)پاکستان (c)ایران (d)افغانستان

30- قیام پاکستان کے بعد پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا:
(a)افغانستان نے (b)ایران نے (c)امریکہ نے (d)سعودی عرب نے

31- اقتصادی تعاون کی تنظیم قائم کی گئی:
(a)1980ء میں (b)1985ء میں (c)1990ء میں (d)1995ء میں

32- پاکستان نے آج تک تسلیم نہیں کیا:
(a)امریکا کو (b)انڈونیشیا کو (c)افغانستان کو (d)اسرائیل کو

پاکستان کے سارک ممالک کے ساتھ تعلقات

33- سارک تنظیم کا قیام عمل میں آیا:
(a)1980ء میں (b)1985ء میں (c)1990ء میں (d)1995ء میں

34- سارک تنظیم کا ساتواں سربراہی اجلاس ہوا:
(a)1990ء میں (b)1992ء میں (c)1993ء میں (d)1994ء میں

35- سارک کی تیرھویں سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی:
(a)2003ء میں (b)2005ء میں (c)2007ء میں (d)2009ء میں

36- سارک کا چھٹا سربراہی اجلاس منعقد ہوا:
(a)سری لنکا میں (b)افغانستان میں (c)ایران میں (d)بنگلہ دیش میں

37- وزیراعظم پاکستان نے سری لنکا کا دورہ کیا:
(a)2015ء میں (b)2016ء میں (c)2017ء میں (d)2018ء میں

38- بحر ہند اور بحیرہ عرب کے سنگم پر واقع ہے:
(a)نیپال (b)بنگلہ دیش (c)مالدیپ (d)افغانستان

39- جمہوریہ مالدیپ کے عوام کا اہم پیشہ ہے:
(a)ماہی گیری (b)زراعت (c)تجارت (d)ملازمت

40۔ مالدیپ میں کتنے جزائر پر انسانی آبادی موجود ہے؟

(a)150 (b)175 (c)200 (d)225

41۔ مالدیپ کے صدر عبداللہ یامین عبدالقیوم نے پاکستان کا دورہ کیا:

(a)2003ء میں (b)2007ء میں (c)2015ء میں (d)2020ء میں

42۔ بھوٹان کے لوگوں کا اہم پیشہ ہے:

(a)زراعت (b)ملازمت (c)تجارت (d)بھیڑ بکریاں پالنا

43۔ 2004ء میں پاکستان کے وزیر اعظم ______ نے بھوٹان کا دورہ کیا۔

(a)نواز شریف (b)شوکت عزیز (c)بے نظیر (d)یوسف رضا گیلانی

44۔ سارک نے افغانستان کو اپنا رکن بنایا:

(a)2005ء میں (b)2006ء میں (c)2007ء میں (d)2008ء میں

پاکستان کے بڑی طاقتوں کے ساتھ تعلقات

45۔ پاکستان نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ دفاعی معاہدے سینٹو پر دستخط کیے:

(a)1950ء میں (b)1953ء میں (c)1954ء میں (d)1955ء میں

46۔ 1971ء میں جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو بھارت کا ساتھ دیا:

(a)امریکہ نے (b)اسرائیل نے (c)روس نے (d)مالدیپ نے

47۔ روس کے تعاون سے سٹیل مل لگائی گئی:

(a)لاہور میں (b)کراچی میں (c)ملتان میں (d)پشاور میں

48۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے:

(a)1950ء میں (b)1952ء میں (c)1954ء میں (d)1956ء میں

49۔ پاکستان نے انفرادی معاشی معاہدے کیے ہیں:

(a)فرانس کے ساتھ (b)ہالینڈ کے ساتھ (c)برطانیہ کے ساتھ (d)مذکورہ تمام

دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار

50۔ اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا:

(a)24/اکتوبر 1945ء کو (b)25/اکتوبر 1946ء کو (c)26/اکتوبر 1947ء کو (d)27/اکتوبر 1948ء کو

51۔ دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں اقوام متحدہ میں پیش کردہ کسی قرارداد یا بل کو مسترد کر سکتے ہیں، اس کو کہا جاتا ہے:

(a)ویٹو (b)جلسہ (c)احتجاج (d)مظاہرہ

جوابات

1.	d	2.	b	3.	c	4.	a	5.	a	6.	d	7.	b
8.	b	9.	d	10.	c	11.	a	12.	b	13.	a	14.	c
15.	d	16.	c	17.	d	18.	d	19.	b	20.	a	21.	b
22.	a	23.	a	24.	b	25.	c	26.	b	27.	c	28.	b
29.	a	30.	b	31.	b	32.	d	33.	b	34.	c	35.	b

.36	a	.37	b	.38	c	.39	a	.40	c	.41	c	.42	d
.43	b	.44	c	.45	c	.46	c	.47	b	.48	b	.49	d
.50	a	.51	a										

مختصر سوالات کے جوابات

پاکستان اور عالمی امور

پاکستان کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت

☆ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1۔ پاکستان شمال میں کس ملک سے جڑا ہوا ہے؟

جواب: پاکستان شمال میں چین سے جُڑا ہوا ہے۔

2۔ چار خلیجی ممالک کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سعودی عرب 2۔عراق 3۔کویت 4۔بحرین

3۔ کراچی بندرگاہ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: کراچی ایک بین الاقوامی بندرگاہ اور ہوائی اڈہ ہے۔ یہ ہوائی اور بحری راستوں سے یورپ کو ایشیا سے ملاتا ہے۔

4۔ اقتصادی تعاون کی تنظیم کے بنیادی اراکین تین ممالک کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان، ایران اور ترکی اقتصادی تعاون کی تنظیم (Economic Cooperation Organization) کے بنیادی اراکین ہیں۔

5۔ پاکستان کی جنوب مغربی سرحد پر کون سا ملک واقع ہے؟

جواب: پاکستان کی جنوب مغربی سرحد پر ایران واقع ہے۔

6۔ کون سے ممالک پاکستانیوں کے لیے دوسرے گھر کی سی حیثیت رکھتے ہیں؟

جواب: سعودی عرب اور امارات جیسے ممالک پاکستانیوں کے لیے دوسرے گھر کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

7۔ پاکستان کی سب سے بلند ترین چوٹی کون سی ہے؟

جواب: پاکستان کی سب سے بلند پہاڑی چوٹی (Mountain eak) کے۔ٹو (K-2) ہے۔

8۔ مسئلہ کشمیر حل ہو جائے تو اس کے کیا نتائج مرتب ہوں گے؟

جواب: پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر حل ہو جائے تو پورے جنوبی ایشیا کے خطے میں امن قائم ہو جائے گا اور تجارت کو فروغ ملے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان خوش گوار، سیاسی اور اقتصادی تعلقات سے اس خطے میں غربت اور افلاس کے خاتمے میں مدد ملے گی۔

پاکستان کی خارجی پالیسی کے مقاصد

9۔ خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: خارجہ پالیسی سے مراد کسی ملک کی دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کی حکمت عملی ہے۔ اس سے مراد وہ رویہ ہے جس کے تحت کوئی ملک اپنے قومی مفادات کے تحفظ کی خاطر دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا ہے۔

10۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے چار مقاصد تحریر کریں۔

جواب: 1۔نظریہ پاکستان کا تحفظ 2۔قومی تحفظ اور سلامتی 3۔ثقافت کا فروغ 4۔معاشی ترقی

11۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد قومی سلامتی کا تحفظ ہے۔

12۔ پاکستان کے قیام کے بعد کن ممالک نے پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا؟

جواب: پاکستان کے قیام کے بعد ہر محاذ پر ایران، چین، سعودی عرب اور دیگر دوست ممالک نے پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا۔

13۔ معاشی ترقی کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: معاشی ترقی کے لیے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔

14۔ زراعت کی ترقی کے لیے پاکستان کو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

جواب: زراعت کی ترقی اور معیشت کی ترقی کے لیے پاکستان کو زرعی اور صنعتی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے قریبی ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات

15۔ بھارت کا تعارف دو لائنوں میں کروائیں۔

جواب: بھارت پاکستان کا پڑوسی ملک ہے۔ چوں کہ پاکستان کا وجود برصغیر پاک و ہند سے اُبھرا ہے، اس لیے بھارت کے ساتھ پاکستان کی تاریخ، جغرافیہ اور ثقافت کے بہت سے پہلو مشترک ہیں۔ دونوں ممالک کی مشترکہ سرحد کی لمبائی تقریباً 2163 کلومیٹر ہے۔

16۔ سلامتی کونسل میں پنڈت جواہر لال نہرو نے کیا اقرار کیا۔

جواب: سلامتی کونسل میں پنڈت لال جواہر لال نہرو نے اقرار کیا کہ وہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دیں گے مگر یہ محض وعدہ ہی ثابت ہوا۔

17۔ 1971ء پاک بھارت جنگ پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: دسمبر 1971ء میں بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ کا آغاز ہوا۔ اس جنگ میں بھارت کو کسی حد تک مقامی لوگوں کی حمایت حاصل تھی، جس وجہ سے پاکستان اپنے ایک حصے سے محروم ہوا اور مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971ء کو بنگلہ دیش کے نام سے دنیا کے نقشے پر نمایاں ہوا۔

18۔ پاکستان اور بھارت کے عوام کیا چاہتے ہیں؟

جواب: پاکستان اور بھارت کے عوام یہ چاہتے ہیں کہ جو وسائل جنگ پر صَرف کیے جاتے ہیں، وہ عوام کے مسائل حل کرنے پر خرچ کیے جائیں۔

19۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل کیوں ضروری ہے؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے بقول، کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، لہٰذا دونوں ریاستوں کے درمیان خوش گوار تعلقات کے قیام کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ضروری ہے۔

20۔ آر۔سی۔ڈی معاہدہ کن ممالک کے درمیان ہوا؟

جواب: پاکستان، ایران اور ترکی کے درمیان "علاقائی تعاون برائے ترقی" (آر۔سی۔ڈی) کا معاہدہ ان تینوں ریاستوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا سبب بنا۔

21۔ پاکستان اور ایران کے کون سے تعلقات عوام کو ایک دوسرے کے قریب لائے؟

جواب: پاکستان اور ایران کے درمیان مذہبی اور ثقافتی تعلقات دونوں ریاستوں کے عوام کو ایک دوسرے کے زیادہ قریب لے آئے ہیں۔

22۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: اسلامی کانفرنس کی تنظیم مسلم اُمہ کے مسائل کے حل کرنے میں اگرچہ بہت فعال نہیں ہے، مگر اس کے باوجود کئی ایک چھوٹے چھوٹے مسائل کے حل میں معاون ہے۔

23۔ پاکستان نے افغانستان مہاجرین کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: افغانستان سے لاکھوں افغان مہاجرین نے پاکستان کا رُخ کیا۔ پاکستان نے خالص انسانی بنیادوں پر انھیں پناہ دی اور امداد باہمی کا عملی نمونہ پیش کیا۔

24۔ قیام پاکستان سے قبل برطانیہ کو شمال مغربی سرحدی صوبہ کے متعلق کیا فکر لاحق رہتی تھی؟

جواب: قیام پاکستان سے قبل جب برصغیر پاک و ہند پر برطانیہ کا قبضہ تھا، برطانیہ کو ہر وقت یہ فکر لاحق رہتی تھی کہ شمال مغربی سرحد تک روس کا اقتدار نہ بڑھ جائے یا خود افغانستان کی حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ (موجودہ خیبر پختونخوا) میں افراتفری پیدا نہ کروا دے۔

25۔ ڈیورنڈ لائن کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب: ڈیورنڈ لائن کی لمبائی قریباً 2611 کلومیٹر ہے۔

26۔ امریکہ نے افغانستان پر کب حملہ کیا؟

جواب: 11 ستمبر 2001ء میں امریکا میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کے بعد امریکا نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔

27۔ پاکستان نے کب چین کو آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے تسلیم کیا؟

جواب: 1949ء میں چین کے قیام کے بعد پاکستان نے اسے آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے تسلیم کیا۔

28۔ پاکستان نے چین کا کیسے ساتھ دیا؟

جواب: چین کو اپنے ابتدائی دور میں عالمی سطح پر مشکلات کا سامنا تھا۔ اس دور میں پاکستان نے چین کا ساتھ دیا۔ عالمی اداروں کی رکنیت حاصل کرنے کے لیے بھی پاکستان نے چین کی کھلے دل سے معاونت کی جب کہ دوسری طرف امریکا اور یورپی ریاستیں اشتراکی چین کی کھلی مخالفت کر رہی تھیں، پاکستان امریکا کا اتحادی بھی تھا مگر اس کے باوجود پاکستان نے چین کے ساتھ دوستی کا حق نبھایا۔

29۔ چین کی کرنسی کا کیا نام ہے؟

جواب: چین کی کرنسی کا نام یوان (Yuan) ہے۔

30۔ شاہراہ قراقرم پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاک چین دوستی کی بہت بڑی علامت شاہراہِ قراقرم ہے۔ یہ شاہراہِ ریشم کے نام سے بھی جانی جاتی ہے۔ اس سڑک کے ذریعے سے دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ باہم تجارت اور آمدورفت کرتے ہیں۔

مسئلہ کشمیر

31۔ مسئلہ کشمیر کی ابتدا پر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان اور بھارت دونوں مسئلہ کشمیر پر ایک بنیادی نظریے پر کھڑے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تقسیم ہند کے وقت جموں و کشمیر برطانوی راج کے قبضے میں ایک ریاست تھی۔ جب ہندوستان کو تقسیم کیا جا رہا تھا تو جن علاقوں میں مسلم اکثریت تھی، وہ علاقے پاکستان اور جہاں ہندو اکثریت تھی، وہ علاقے بھارت کو دیے گئے۔ کشمیر میں اکثریتی آبادی تو مسلمان تھی، لیکن یہاں کا حکمران ایک ہندو ڈوگرا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ بھارت کے ساتھ اس ریاست کا الحاق ہو جائے، لیکن تحریکِ پاکستان کے راہنماؤں نے اس بات کو مسترد کر دیا۔ آج بھی کشمیر میں مسلمان زیادہ ہیں، اس لیے پاکستان اسے اپنا حصّہ سمجھتا ہے۔

32۔ بھارت مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل میں کب لے گیا؟

جواب: جب بھارتی فوجیں کشمیری مجاہدین کے قبضے سے علاقہ چھیننے میں ناکام ہوگئیں تو بھارت یہ مسئلہ سلامتی کونسل میں لے گیا۔

33۔ پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل کو کس حقیقت سے آگاہ کیا؟

جواب: پاکستان نے کشمیر کی بھارت کے ساتھ الحاق کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا اور سلامتی کونسل کو حقیقت حال سے آگاہ کرتے ہوئے زور دیا کہ کشمیر کے مستقبل کے فیصلے کا حق اس کے راجا کو نہیں بلکہ وہاں عوام کو ملنا چاہیے۔

-34 اقوام متحدہ کے نمائندے کی پاکستان اور بھارت آمد کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 1957ء میں اقوام متحدہ نے ایک نمائندے کو مسئلہ کشمیر کا جائزہ لینے کی غرض سے بھارت اور پاکستان بھیجا۔ سلامتی کونسل کے اس نمائندے کو پاکستان نے ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کروائی، لیکن بھارت نے قرارداد پر عمل درآمد کے سلسلے میں کسی قسم کے تعاون سے صاف انکار کر دیا۔

اسلامی کانفرنس کی تنظیم اور پاکستان

-35 آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک کون سا ہے؟

جواب: آبادی کے اعتبار سے انڈونیشیا دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔

-36 پاک ایران تعلقات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان کے ایران کے ساتھ برادرانہ تعلقات ہیں۔ ایران پہلا ملک تھا جس نے پاکستان کو تسلیم کیا۔ ایران اور پاکستان کے برادرانہ تعلقات صدیوں پرانے تاریخی، تہذیبی، مذہبی اور ثقافتی رشتوں پر استوار ہیں۔ قریباً 909 کلومیٹر لمبی مشترکہ سرحد نے بھی دونوں ممالک کو ہمسائیگی کے رشتوں کی لڑی میں پرو کر رکھا ہوا ہے۔

-37 پاکستان نے ایران میں آنے والے کس انقلاب کی حمایت کی؟

جواب: پاکستان نے ایران میں آنے والے 1979ء کے اسلامی انقلاب کی حمایت کی۔

-38 تنظیم علاقائی تعاون برائے ترقی کن ممالک نے اور کب قائم کی؟

جواب: ترکی، پاکستان اور ایران نے مل کر ایک تنظیم علاقائی تعاون برائے ترقی یعنی آر۔سی۔ڈی 1964ء میں قائم کی۔

-39 پاکستان کے لیبیا، مصر اور شام کے ساتھ تعلقات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان نے لیبیا، مصر اور شام کے ساتھ ہمیشہ برادرانہ تعلقات کو فروغ دیا ہے۔ 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں لیبیا، مصر اور شام نے پاکستان کے ساتھ بے حد ہمدردانہ رویہ رکھا۔ ان ممالک نے پاکستان کو مالی، اخلاقی اور سیاسی مدد دی، جس سے پاکستان اور ان ممالک کے عوام کے درمیان جذباتی لگاؤ مزید بڑھا۔

-40 عرب، اسرائیل جنگ میں عرب کیوں کامیاب نہ ہو سکے؟

جواب: کئی مرتبہ اسرائیل اور عربوں کے مابین باقاعدہ جنگ ہوئی، مگر عربوں کے درمیان اتحاد کی کمی اور دیگر وجوہات کی بنا پر عرب ممالک کامیاب نہ ہو سکے۔

-41 موجودہ دور میں پاکستان نے عالمی سیاست میں کیسا طرزِ عمل اپنا رکھا ہے؟

جواب: موجودہ دور میں پاکستان نے عالمی سیاست میں کسی بھی بلاک کا ساتھ دینے کے بجائے غیر جانب دارانہ طرزِ عمل اپنا رکھا ہے۔

-42 او۔آئی۔سی کا دفتر کہاں واقع ہے؟

جواب: او۔آئی۔سی کا صدر دفتر سعودی عرب کے شہر جدہ میں واقع ہے۔

پاکستان کے سارک ممالک کے ساتھ تعلقات

-43 سارک تنظیم میں کتنے ممالک شامل ہیں؟

جواب: سارک تنظیم میں آٹھ ممالک پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال، مالدیپ، بھوٹان اور افغانستان شامل ہیں۔

-44 پاکستان کے سارک ممالک کے ساتھ تعلقات کے دو نکات بیان کریں۔

جواب: آ۔ بھارت، پاکستان کے مشرق میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت دہلی ہے اور اس میں پارلیمانی نظام رائج ہے۔ جنوبی ایشیا کی علاقائی تعاون کی تنظیم "سارک" کے دائرہ میں دونوں ممالک میں تعاون بڑھانے کی کئی کوششیں کی گئیں۔ پاکستان نے ہمیشہ اختلافی امور کو مذاکرات کے ذریعے سے حل کرنے پر زور دیا۔

ii- پاکستان اور بھارت کے تعلقات ہمیشہ سے ہی اتار چڑھاؤ کا شکار رہے لیکن دو طرفہ تعلقات کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکل سکا۔ پاکستان ہمیشہ سے اختلافی امور کو حل کرنے کے لیے بھارت کو مذاکرات کی دعوت دیتا رہا ہے لیکن بھارت ہمیشہ نظر انداز کرتا رہا ہے۔

45- سارک کا پہلا اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب: 1985ء میں سارک کا پہلا سربراہی اجلاس اور 1993ء میں سارک کا ساتواں سربراہی اجلاس بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں منعقد ہوا۔

46- بنگلہ دیش کے ساتھ ہمارے کیسے تعلقات ہیں؟

جواب: بنگلہ دیش سے ہمارے اچھے تعلقات ہیں، لیکن ان تعلقات میں اُتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان تعلقات میں بہتری آ رہی ہے۔

47- میاں محمد نواز شریف نے ایشیا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے کیا تجاویز دیں؟

جواب: پاکستان کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے اس خطے میں پائیدار امن کے قیام، اقوامِ متحدہ کے چارٹر کی پابندی اور ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے کی تجاویز دیں۔

48- پاکستان اور نیپال کے مشترکہ اقتصادی قیام کا معاہدہ کب طے پایا؟

جواب: پاکستان اور نیپال کے مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام کا معاہدہ 1983ء میں طے پایا۔

49- جمہوریہ مالدیپ کا تعارف دو سطروں میں بیان کریں۔

جواب: جمہوریہ مالدیپ اگرچہ ایک چھوٹا ملک ہے مگر اس کا خوبصورت محل وقوع اور بحرِ ہند اور بحیرہ عرب کے سنگم پر واقع ہونا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے ایک طرف بھارت اور دوسری طرف سری لنکا ہے۔ جمہوریہ مالدیپ کے حکمرانوں اور عوام کی پاکستان سے محبت اور علاقائی و عالمی امور پر یکساں موقف قابلِ تحسین ہے۔

50- جمہوریہ مالدیپ کے عوام کا اہم پیشہ کیا ہے؟

جواب: جمہوریہ مالدیپ کے عوام کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔ یہاں سے گونگھے اور سیپیاں اکٹھی کر کے دوسرے ممالک بھیجی جاتی ہیں۔

51- جمہوریہ مالدیپ میں کتنے جزائر پر آبادی موجود ہے؟

جواب: جمہوریہ مالدیپ، جزائر پر مشتمل ایک ریاست ہے۔ یہاں قریباً 200 جزیرے ایسے ہیں، جن پر انسانی آبادی موجود ہے۔

52- بھوٹان کا تعارف دو سطروں میں بیان کیجیے۔

جواب: بھوٹان کے دارالحکومت کا نام تھمفو (Thimhu) ہے جو کہ دریائے تھمفو کے کنارے آباد ہے۔ بھیڑ بکریاں پالنا یہاں کے لوگوں کا ایک اہم پیشہ ہے۔ خواتین کڑھائی کا کام گھروں میں بیٹھ کر کرتی ہیں۔ یہاں مربہ جات بنانے کی بھی کافی فیکٹریاں ہیں۔ بھوٹان کی سرکاری زبان ''ذونگا'' (Dzongkha) ہے۔ زیادہ تر عوام کا مذہب بدھ مت ہے۔

53- مالدیپ کے صدر کے دورۂ پاکستان پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: 2015ء میں مالدیپ کے صدر عبداللہ یامین عبدالقیوم نے پاکستان کا دورہ کیا۔ اس دوران میں دونوں ممالک کے درمیان کئی معاہدات ہوئے، جن میں منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام، کھیل، صحت، تجارت اور تعلیم کے شعبے وغیرہ شامل تھے۔

پاکستان کے بڑی طاقتوں کے ساتھ تعلقات

54- پاک امریکا تعلقات کی ابتدا کب ہوئی؟

جواب: پاک امریکا تعلقات کی ابتدا اُس وقت ہوئی، جب امریکی صدر ٹرومین نے پاکستانی وزیر اعظم لیاقت علی خان کو امریکی دورے کی دعوت دی، جسے انھوں نے قبول کر لیا۔

55۔ سینٹو معاہدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: 1954ء میں پاکستان نے امریکا اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ دفاعی معاہدے سیٹو پر دستخط کیے اور 1955ء میں پاکستان معاہدہ بغداد میں بھی امریکا کے ساتھ اتحادی بن گیا۔ یہ معاہدہ بعد میں سینٹو کہلایا۔

56۔ امریکا نے افغانستان پر کب حملہ کیا؟

جواب: 11 ستمبر 2001ء میں امریکا میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کے بعد امریکا نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔

57۔ بنگلہ دیش کیسے معرضِ وجود میں آیا؟

جواب: 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں بھارت کو روس کی مدد حاصل تھی، جب کہ امریکا نے پاکستان کا ساتھ نہ دیا، اس طرح مشرقی پاکستان کے محاذ پر پاکستان کو کامیابی حاصل نہ ہوئی اور بنگلہ دیش معرضِ وجود میں آیا۔

58۔ دوسری جنگ عظیم میں امریکا نے جاپان کے کن شہروں پر بم گرائے؟

جواب: دوسری جنگ عظیم (اگست 1945ء) میں امریکا نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر انھیں تباہ و برباد کر دیا۔

59۔ جاپان نے پاکستان کی صنعتی ترقی میں کیسے معاونت کی؟

جواب: جاپان نے پاکستان کی صنعتی ترقی کے لیے قابلِ ذکر معاونت کی۔ جاپان پاکستان کو قرضے فراہم کرنے والا ایک اہم ملک ہے۔ جاپان، پاکستان کی صنعتی ضروریات مثلاً بجلی کا سامان، صنعتی مشینری، کاریں، ٹرک، موٹر سائیکل، کیمیائی مادے اور کیمیکل مشینری اور بھاری صنعت وغیرہ کی تکمیل کے لیے معاونت کرتا رہا ہے۔ اس طرح جاپان اور پاکستان کے درمیان تجارت کا حجم بڑھتا چلا گیا۔

60۔ یورپی یونین کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یورپی یونین یورپی ممالک کی ایک اہم تنظیم ہے۔ یورپی ممالک نے باہمی طور پر "ایک یورپ" کے تصور کے تحت یورپی یونین بنائی ہے۔

61۔ ناروے کی کون سی کمپنی پاکستان میں کام کر رہی ہے؟

جواب: ناروے کی کمپنی ٹیلی نار کا پاکستان میں موبائل فون کا نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔

62۔ افغانستان میں امن کے نتیجے میں کس بندرگاہ سے تجارت بڑھے گی؟

جواب: افغانستان میں امن کے نتیجہ میں گوادر بندرگاہ سے تجارت بڑھے گی۔

دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار

63۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی رکنیت کب حاصل کی؟

جواب: پاکستان نے 30 ستمبر 1947ء کو اقوامِ متحدہ کی رکنیت حاصل کی۔

64۔ ویٹو سے کیا مراد ہے؟

جواب: دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں امریکا، برطانیہ، فرانس، روس اور چین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں پیش کردہ کسی قرارداد یا بل کو مسترد کر سکتے ہیں، اس کو ویٹو (Veto) کہا جاتا ہے۔

مشقی سوالات

-1 ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

.1 اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا:

(الف)	24/اکتوبر 1944ء	(ب)	14/اپریل 1945ء
(ج)	24/اکتوبر 1945ء	(د)	24/نومبر 1946ء

.2 اسلامی کانفرنس کی تنظیم کی بنیاد 1969ء میں جس شہر میں رکھی گئی، وہ ہے:

(الف)	تہران	(ب)	لاہور
(ج)	جدہ	(د)	رباط

.3 عوامی جمہوریہ چین کا قیام عمل میں آیا:

(الف)	1947ء میں	(ب)	1949ء میں
(ج)	1951ء میں	(د)	1953ء میں

.4 پاکستان نے 30 ستمبر 1947ء کو جس ادارے کی رکنیت حاصل کی، وہ ہے:

(الف)	او آئی سی	(ب)	ای سی او
(ج)	اقوام متحدہ	(د)	سارک

.5 پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا:

(الف)	ایران نے	(ب)	چین نے
(ج)	افغانستان نے	(د)	امریکا نے

جوابات

.1	ج	.2	د	.3	ب	.4	ج	.5	الف

-2 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: خارجہ پالیسی سے مراد کسی ملک کی دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کی حکمت عملی ہے۔ اس سے مراد وہ رویہ ہے جس کے تحت کوئی ملک اپنے قومی مفادات کے تحفظ کی خاطر دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا ہے۔

(ii) وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ قازقستان 2۔ کرغزستان 3۔ تاجکستان 4۔ ترکمانستان 5۔ ازبکستان

(iii) گوادر کی بندرگاہ کی اہمیت کو تین سطروں میں تحریر کریں۔

جواب: گوادر کی بندرگاہ مشرقی اور وسط ایشیا کی ریاستوں کے لیے سمندری رابطے کا بڑا آسان ذریعہ۔ اس پورٹ کے ذریعے سے یوریا کھاد، گندم، کوئلہ اور دیگر اشیا کی تجارت شروع ہوگئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب میں چین پاکستان راہ داری کے تحت شروع ہونے والے منصوبوں کی تکمیل سے گوادر کی بندرگاہ کو دنیا بھر میں مرکزی حیثیت حاصل ہوجائے گی جس سے پاکستان کی معاشی حالت میں بہتری آئے گی۔

(iv) مسئلہ فلسطین سے کیا مراد ہے؟

جواب: 1948ء میں مغربی ممالک کے ایما پر فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے نام سے ایک ناجائز ریاست قائم ہوئی۔ فلسطینیوں کے لیے یہ بات تشویش ناک تھی، مگر اسرائیل نے اپنے علاقے پھیلانے شروع کردیے۔ مسلمان ممالک خصوصاً عرب ممالک فلسطین کے بچاؤ کے لیے سرگرم عمل ہو گئے۔ کئی مرتبہ اسرائیل اور عربوں کے مابین باقاعدہ جنگ ہوئی، مگر عربوں کے درمیان اتحاد کی کمی اور دیگر وجوہات کی بنا پر عرب ممالک کامیاب نہ ہو سکے، اس طرح یروشلم سمیت اہم علاقے اسرائیل کے کنٹرول میں چلے گئے اور فلسطین کا مسئلہ ایک سنگین صورت اختیار کر گیا۔

(v) پاکستان کے بری اور بحری راستے کیوں اہم ہیں؟

جواب: پاکستان کے بری اور بحری راستے اس لیے اہم ہیں کہ پاکستان تیل پیدا کرنے والے خلیجی ممالک کے نزدیک اور مغرب میں مراکش سے لے کر مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی مسلم دنیا کے درمیان واقع ہے۔ تیل دوسرے ممالک کو بحیرہ عرب کے ذریعے سے بھیجا جاتا ہے اور کراچی بحیرہ عرب کی انتہائی اہم بندرگاہ ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر 1: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد بیان کریں۔

جواب: **پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد**

خارجہ پالیسی سے مراد کسی ملک کی دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کی حکمت عملی ہے۔ اس سے مراد وہ رویہ ہے جس کے تحت کوئی ملک اپنے قومی مفادات کے تحفظ کی خاطر دیگر ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا ہے۔ عصر حاضر میں کوئی بھی ریاست تنہا رہتے ہوئے اپنی تمام ضروریات پوری نہیں کرسکتی بلکہ ہر چھوٹے یا بڑے ملک کو اپنی معاشی، معاشرتی، صنعتی اور دفاعی ضروریات کی تکمیل کے لیے اقوام عالم سے تعلقات قائم کرنا پڑتے ہیں۔ ہر ملک اپنی خارجہ پالیسی میں اپنے مفادات کے تحفظ کی بنیاد پر ترجیحات کا تعین کرتا ہے اور پھر انھی ترجیحات کے مطابق اقوام عالم سے اپنا رشتہ اُستوار کرتا ہے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی بھی دیگر ریاستوں کی مانند قومی ضروریات کے پیش نظر ترتیب دی جانے والی ترجیحات کے مطابق ہے۔ پاکستان کے عوام تیزی سے ترقی کرتی ہوئی دنیا میں اپنے وسائل کے استعمال اور اقوامِ عالم کے تعاون سے اپنے اقتدار اعلیٰ کا تحفظ، قومی سلامتی، خوش حالی، اسلامی اقدار کا تحفظ، ثقافتی اقدار کی حفاظت اور معاشی خوش حالی چاہتے ہیں۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں:

(i) نظریۂ پاکستان کا تحفظ

پاکستان اسلامی نظریے کی بنیاد پر قائم ہونے والا دنیا کا واحد اسلامی ملک ہے۔ برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے یہ خطہ اس لیے حاصل کیا تھا کہ وہ اپنی زندگیاں قرآن و سنت کے مطابق بسر کرسکیں۔ نظریۂ پاکستان کا تحفظ بھی اُسی قدر اہم ہے، جس قدر اس کی جغرافیائی حدود کا تحفظ ضروری ہے۔ خارجہ پالیسی میں نظریۂ پاکستان کے تحفظ کو نمایاں جگہ دی گئی ہے۔ خارجہ پالیسی کے ذریعے سے برادر اسلامی ممالک کے ساتھ قریبی تعاون کو فروغ دینے کے لیے معاہدات کیے جاتے ہیں، اس کے علاوہ معاشی، سیاسی اور ثقافتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا جاتا ہے۔ داخلہ پالیسی کی طرح خارجہ پالیسی میں بھی نظریۂ پاکستان کے تحفظ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

(ii) قومی تحفظ اور سلامتی

پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد قومی سلامتی کا تحفظ ہے، اس لیے قومی مفادات کا تقاضا ہے کہ پاکستان کے اقتدار اعلیٰ اور جغرافیائی و نظریاتی حدود کا تحفظ کیا جائے۔ قومی سلامتی کے خلاف اُٹھنے والے ہر قدم کو روکا جائے اور پاکستان کی حفاظت کی جائے۔ قومی سلامتی کے تحفظ اور بقا کی خاطر اندرونی طور پر ملک میں یک جہتی اور استحکام کے ساتھ ساتھ بیرونی دنیا کے ساتھ قریبی تعاون کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان کے قیام کے بعد ہر محاذ پر ایران، چین، سعودی عرب اور دیگر دوست ممالک نے پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا۔ یہ پاکستان کی کامیاب خارجہ پالیسی کا نتیجہ تھا۔ اب پاکستانی سرحدوں کی حفاظت، اندرونی سلامتی اور اقتدار اعلیٰ کے تحفظ کی خاطر اقوامِ عالم سے خوش گوار تعلقات کے قیام کو پاکستان کی خارجہ پالیسی میں بنیادی مقام حاصل ہے۔

(iii) ثقافت کا فروغ

ہر قوم کی طرح پاکستانی قوم کو بھی اپنی ثقافت عزیز ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ ہماری ثقافت میں رواداری، احترامِ انسانیت، بہادری، عزت، حیا اور چادر اور چار دیواری جیسی اقدار (Values) نمایاں ہیں۔ پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کے ذریعے سے ایسے ممالک کے ساتھ دوستانہ اور برادرانہ تعلقات اُستوار کرنے ہیں، جن کے ذریعے سے پاکستانی ثقافت نہ صرف محفوظ

رہے بلکہ اُسے فروغ بھی حاصل ہو۔اس مقصد کے لیے برادر اسلامی ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات بڑھائے جاتے ہیں اور ان ریاستوں کے درمیان ثقافتی وفود کے تبادلے عمل میں لائے جاتے ہیں۔مغربی دنیا میں پاکستانی لباس، کشیدہ کاری، کڑھائی والے کُرتے، شلوار، چادریں اور دیگر اشیا خصوصی طور پر پسند کیے جاتے ہیں۔اس طرح ریاستوں کے درمیان عوامی ثقافت کی سطح پر تعلقات مضبوط کیے جاتے ہیں۔

(iv) معاشی ترقی

معاشی ترقی کے لیے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔ پاکستان کی اکثریتی آبادی کا پیشہ زراعت ہے۔زراعت کی ترقی اور معیشت کی ترقی کے لیے پاکستان کو زرعی اور صنعتی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔اس طرح ترقی یافتہ ریاستوں کے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے ہم اپنی زراعت اور صنعت کو ترقی دے کر ملکی معیشت کو مستحکم بنا سکتے ہیں۔معاشی ترقی کے لیے تعلیمی ترقی ضروری ہے۔فنی ترقی کی بنیاد پر ہی زراعت، صنعت اور کاروبار کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔فنی اور صنعتی علوم کے حصول کے لیے صنعتی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کر کے اپنے ملک میں صنعتی وفنی علوم کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ان مقاصد کا حصول کامیاب خارجہ پالیسی سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔

سوال نمبر 2: پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا جائزہ لیں۔

جواب: افغانستان (Afghanistan)

i۔ قیامِ پاکستان کے بعد افغانستان نے پاکستان کو 1948ء میں تسلیم کیا اور یوں سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی۔افغانستان کی پاکستان کے ساتھ طویل مشترکہ سرحد ہے۔دونوں ممالک کے درمیان مذہب، تاریخ اور ثقافت کے مضبوط رشتے ہیں۔دونوں ریاستوں کے عوام کے تعلقات کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے، اس لیے دونوں ممالک میں قریبی اور گہرے تعلقات قائم ہیں۔حکومتی سطح پر پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں کئی اُتار چڑھاؤ آتے رہے ہیں۔

ii۔ افغانستان پر روسی حملے کے وقت پاکستان نے افغان عوام کا ساتھ دیا۔افغانستان سے لاکھوں افغان مہاجرین نے پاکستان کا رُخ کیا۔پاکستان نے خالص انسانی بنیادوں پر انھیں پناہ دی اور امداد باہمی کا عملی نمونہ پیش کیا۔ پاکستان نے روسی جارحیت کی کھل کر مذمت کی اور افغانستان کے آزاد اسلامی تشخص کی بحالی کے لیے ہر ممکنہ کوششیں کیں۔افغان عوام نے امریکا اور پاکستان کے تعاون سے اپنے وطن کا دفاع کیا اور روسی قبضے سے نجات پائی۔اس کے بعد طالبان کا دور شروع ہوا تو پاک افغان تعلقات میں نمایاں بہتری آئی۔

iii۔ قیامِ پاکستان سے قبل جب برصغیر پاک و ہند پر برطانیہ کا قبضہ تھا، برطانیہ کو ہر وقت یہ فکر لاحق رہتی تھی کہ شمال مغربی سرحد تک روس کا اقتدار نہ بڑھ جائے یا خود افغانستان کی حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ (موجودہ خیبر پختونخوا) میں افراتفری پیدا نہ کروادے۔ان خطرات سے نجات حاصل کرنے کی خاطر وائسرائے ہند نے والیِ افغانستان امیر عبدالرحمن خان سے مراسلت کی اور اُن کی دعوت پر ہندوستان کے وزیر امور خارجہ مالٹیمر ڈیورنڈ (Mortimer Durand) ستمبر 1893ء میں کابل گئے۔

iv۔ نومبر 1893ء میں دونوں حکومتوں کے مابین 100 سال کے لیے ایک معاہدہ طے پایا، جس کے نتیجے میں سرحد کا تعین کر دیا گیا، جو ڈیورنڈ لائن (Durand Line) کہلاتی ہے اور اس کی لمبائی قریباً 2611 کلومیٹر ہے۔قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کی حکومت نے یہ معاہدہ برقرار رکھا، مگر افغانستان اس سے کتراتا رہا ہے، جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے تعلقات تناؤ کا شکار ہیں۔اب بھی پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد کو "ڈیورنڈ لائن" ہی کہا جاتا ہے۔

v۔ افغانستان چاروں طرف سے خشکی سے گھرا ہوا ملک ہے، جس کا کوئی سمندر نہیں، اسی لیے اس کی سمندری تجارت پاکستان کے ذریعے سے ہوتی ہے۔اگرچہ افغانستان کے پاس تیل اور دوسرے ذرائع آمد و رفت کی کمی ہے، مگر اس کی جغرافیائی حیثیت ایسی ہے کہ وہ وسط ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ کے درمیان ہے اور تینوں خطوں سے ہمیشہ اس کے نسلی، مذہبی اور ثقافتی تعلقات رہے ہیں۔وسطی ایشیائی ممالک کے لیے افغانستان بہت اہم ہے کیوں کہ ان ممالک کو افغانستان سے گزر کر پاکستان کی بندرگاہیں استعمال کرنا پڑتی ہیں۔

vi- 11 ستمبر 2001ء میں امریکا میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کے بعد امریکا نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ افغانستان میں طالبان کی حکومت کو ختم کر دیا۔ افغانستان اور پاکستان کے اعلیٰ حکام ایک دوسرے کے ممالک کے کئی دورے کر چکے ہیں۔ مستقبل میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان بہتر تعلقات کی اُمید ہے۔

سوال نمبر 3: چین نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں کیا کردار ادا کیا ہے؟ بیان کریں۔

جواب: چین (China)

i- پاک چین دوستی بین الاقوامی تعلقات میں مثالی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر چہ دونوں ریاستوں کی تہذیب و ثقافت میں واضح فرق ہے، مگر قومی مفادات اور کشادہ دلی نے دونوں ریاستوں کو ایک دوسرے کے بہت قریب کر رکھا ہے۔ 1949ء میں چین کے قیام کے بعد پاکستان نے اسے آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے تسلیم کیا۔

ii- ابتدائی سے ہی پاک چین تعلقات خوش گوار اور تعمیری رہے ہیں۔ دونوں ممالک کی مشترکہ سرحد کی لمبائی قریباً 599 کلومیٹر ہے۔ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں چین نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاک بھارت جنگوں میں چین نے فراخ دلی اور دلیری سے پاکستان کا ساتھ دیا۔ اس طرح ایک بڑی طاقت کا تعاون حاصل ہونے سے پاکستانیوں کے حوصلے بلند ہوئے۔

iii- چین کو اپنے ابتدائی دور میں عالمی سطح پر مشکلات کا سامنا تھا۔ اس دور میں پاکستان نے چین کا ساتھ دیا۔ عالمی اداروں کی رکنیت حاصل کرنے کے لیے بھی پاکستان نے چین کی کھلے دل سے معاونت کی جب کہ دوسری طرف امریکا اور یورپی ریاستیں اشترا کی چین کی کھلی مخالفت کر رہی تھیں، پاکستان امریکا کا اتحادی بھی تھا مگر اس کے باوجود پاکستان نے چین کے ساتھ دوستی کا حق نبھایا۔

iv- چین نے پاکستان کی صنعتی اور معاشی ترقی میں بہت فعال اور مؤثر کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کی قومی تعمیر میں چین کا خصوصی کردار ہے۔ چین نے پاکستان میں ٹینک سازی اور طیارہ سازی میں بھر پور مدد کی جس کی وجہ سے پاکستان کی اسلحہ سازی کی صنعت نے بہت ترقی کی، اس کے علاوہ چین، پاکستان کی مختلف دفاعی منصوبہ جات میں بھی بھر پور مدد کر رہا ہے۔

v- پاک چین دوستی کی بہت بڑی علامت شاہراہِ قراقرم ہے۔ یہ شاہراہِ ریشم کے نام سے بھی جانی جاتی ہے۔ اس سڑک کے ذریعے سے دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ باہم تجارت اور آمد و رفت کرتے ہیں۔

موجودہ دور میں چین پاکستان اقتصادی راہ داری منصوبہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ہر عہد میں پاکستان اور چین نے اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے اقدامات کیے ہیں۔

سوال نمبر 4: مسئلہ کشمیر کو پاک بھارت تعلقات میں کیا اہمیت حاصل ہے؟ بحث کریں۔

جواب: مسئلہ کشمیر: مسئلہ کشمیر کی ابتدا

i- پاکستان اور بھارت دونوں مسئلہ کشمیر پر ایک بنیادی نظریے پر کھڑے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تقسیم ہند کے وقت جموں و کشمیر برطانوی راج کے قبضے میں ایک ریاست تھی۔ جب ہندوستان کو تقسیم کیا جا رہا تھا تو جن علاقوں میں مسلم اکثریت تھی، وہ علاقے پاکستان اور جہاں ہندو اکثریت تھی، وہ علاقے بھارت کو دیے گئے۔ کشمیر میں اکثریتی آبادی تو مسلمان تھی، لیکن یہاں کا حکمران ایک ہندو ڈوگرا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ بھارت کے ساتھ اس ریاست کا الحاق ہو جائے، لیکن تحریکِ پاکستان کے راہنماؤں نے اس بات کو مسترد کر دیا۔ آج بھی کشمیر میں مسلمان زیادہ ہیں، اس لیے پاکستان اسے اپنا حصّہ سمجھتا ہے اور بھارت یہ سمجھتا ہے کہ اس پر ہندو ڈوگرا حکمران تھا جو بھارت سے الحاق کرنا چاہتا تھا، اس لیے یہ بھارت کا حصّہ ہے۔

ii- قیامِ پاکستان کے وقت ریاست جموں و کشمیر کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے، لیکن وہاں کا حکمران بھارت سے الحاق کا خواہش مند تھا۔ اس نے عوام کی خواہشات کے برعکس کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا اور بھارتی فوجوں کو کشمیر میں داخل کر کے یہاں بھارت کا تسلط قائم کروا دیا۔ اس پر کشمیری مسلمانوں نے علَمِ جہاد بلند کیا اور وادیِ کشمیر کے قریباً ایک تہائی حصّے کو بھارتی فوجیوں سے آزاد کروا لیا۔

سوال نمبر5: اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C) اور پاکستان کے تعلقات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C) اور پاکستان

i۔ پاکستان نے اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C) کے اجلاسوں میں اسلامی ممالک کے اتحاد، ہم آہنگی اور تعاون کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ مسلمانوں کے حق میں اُٹھنے والی تحریکوں کا ساتھ دیا ہے اور اپنے مؤقف پر کھل کر اقوام متحدہ میں بات کی ہے۔

ii۔ 1969ء میں جب اسرائیلیوں نے مسجدِ اقصیٰ کو آگ لگائی تو دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اس کے بعد مسلم ممالک کے نمائندے مراکش کے شہر رباط میں اکٹھے ہوئے۔ اس اجلاس میں پاکستان نے اسلامی کانفرنس کے نام سے ایک مستقل تنظیم کی تشکیل کی تجویز پیش کی، جس کی تمام اسلامی ممالک نے حمایت کی۔ اس طرح 1969ء میں اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C) کا قیام عمل میں آیا۔ اس کا صدر دفتر جدہ (سعودی عرب) میں ہے۔

iii۔ 1969ء میں مراکش کے شہر رباط میں اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا پہلا اجلاس منعقد ہوا تو پاکستان نے اس کی کارروائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس 1974ء میں لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں پاکستان نے میزبانی کے فرائض ادا کیے۔

iv۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کو منعقد کرنے میں ذوالفقار علی بھٹو، شاہ فیصل، معمر قذافی، حافظ الاسد، شیخ زید بن سلطان اور انور سادات نے مرکزی کردار ادا کیا۔ لاہور کے تاریخی شہر میں 40 اسلامی ممالک کے نمائندوں کے علاوہ مؤتمر عالمِ اسلامی (World Muslim Congress)، تحریکِ آزادی فلسطین اور عرب لیگ کے وفود نے شرکت کی۔

v۔ پاکستان کی حکومت اور عوام نے بڑے جذباتی انداز میں اپنی ذمے داریاں نبھائیں۔ پاکستان نے کانفرنس میں فلسطینی عوام کی آزادی اور خودمختاری کے حق میں قرارداد پیش کی، جسے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

vi۔ پاکستان نے 1969ء سے تاحال اسلامی کانفرنس کے تمام اجلاسوں میں شرکت کی۔ اسلامی دنیا کے اتحاد اور مسلم ریاستوں کے مسائل کے حل کے لیے پاکستان نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

vii۔ اسلامی کانفرنس کی کامیابی، مسلم اُمّہ کے اتحاد کے لیے پاکستان کی خدمات اور اسلامی ممالک سے خصوصی تعلقات کے قیام کے لیے پاکستان کی طرف سے کیے جانے والے اقدامات کا پوری اسلامی برادری اعتراف کرتی ہے۔

سوال نمبر6: پاکستان اور جمہوریہ مالدیپ کے تعلقات کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکستان اور جمہوریہ مالدیپ

i۔ جمہوریہ مالدیپ اگرچہ ایک چھوٹا ملک ہے مگر اس کا خوبصورت محل وقوع اور بحرِ ہند اور بحیرہ عرب کے سنگم پر واقع ہونا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے ایک طرف بھارت اور دوسری طرف سری لنکا ہے۔ جمہوریہ مالدیپ کے حکمرانوں اور عوام کی پاکستان سے محبت اور علاقائی و عالمی امور پر یکساں موقف قابلِ تحسین ہے۔

ii۔ جمہوریہ مالدیپ کے پاکستان سے تعلقات ہمیشہ سے مثالی رہے ہیں۔ 1990ء میں سارک کی پانچویں سربراہی کانفرنس جمہوریہ مالدیپ کے دارالحکومت مالے میں منعقد ہوئی۔ جمہوریہ مالدیپ کے صدر مامون عبدالقیوم نے میزبانی کے فرائض انجام دیے۔ پاکستانی وفد کی قیادت وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کی۔

iii۔ کویت سے عراق کی فوج کی واپسی اور سمگلنگ کی روک تھام پر زور دیا گیا۔ جمہوریہ مالدیپ کے عوام کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔ یہاں سے گونگھے اور سیپیاں اکٹھی کر کے دوسرے ممالک کو بھیجی جاتی ہیں۔

iv۔ 2015ء میں مالدیپ کے صدر عبداللہ یامین عبدالقیوم نے پاکستان کا دورہ کیا۔ اس دوران میں دونوں ممالک کے درمیان کئی

معاہدات ہوئے، جن میں منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام، کھیل، صحت، تجارت اور تعلیم کے شعبے وغیرہ شامل تھے۔

v۔ موجودہ دور میں مالدیپ، پاکستان کی انوسٹمنٹ فرینڈلی پالیسی سے بدلتے ہوئے اقتصادی حالات اور پاک مالدیپ دوستی سے استفادہ کرسکتا ہے، جب کہ مختلف اقتصادی اور سماجی شعبوں میں دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ خیرسگالی کے جذبات کے ساتھ مزید آگے بڑھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر 7: پاکستان اور امریکا کے تعلقات بیان کریں۔

جواب: ریاست ہائے متحدہ امریکا (United States of America)

i۔ پاکستان اور امریکا کے تعلقات کی بنیاد قومی سلامتی اور قومی مفادات کا تحفظ ہے۔ پاک امریکا تعلقات کی ابتدا اُس وقت ہوئی، جب امریکی صدر ٹرومین نے پاکستانی وزیرِاعظم لیاقت علی خان کو امریکی دورے کی دعوت دی، جسے انھوں نے قبول کرلیا۔ لیاقت علی خان نے 1950ء میں امریکا میں اپنے خطابات کے ذریعے سے پاکستان کے قیام کے مقاصد بیان کرنے کے علاوہ پاکستان کی ترقی کی ضروریات بھی بیان کیں۔ ان کا یہ دورہ کامیاب رہا۔ امریکا نے پاکستان کو فوجی اور معاشی امداد دی، جس سے پاکستان کی تعمیر وترقی کے سفر میں مدد ملی۔

ii۔ 1954ء میں پاکستان نے امریکا اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ دفاعی معاہدے سیٹو پر دستخط کیے اور 1955ء میں پاکستان معاہدہ بغداد میں بھی امریکا کے ساتھ اتحادی بن گیا۔ یہ معاہدہ بعد میں سینٹو کہلایا۔

iii۔ ان معاہدوں کی وجہ سے پاکستان کو فوجی اور معاشی امداد ملی۔ اس سے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا مگر 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں امریکا نے پاکستان کی امداد بند کردی۔ اس کٹھن وقت میں چین، ایران اور سعودی عرب نے پاکستان کا ساتھ دیا۔ 1968ء میں امریکا کے ساتھ پاکستان کے تعلقات بہتر ہوئے، جو کہ 1970ء تک جاری رہے۔

iv۔ 1971ء میں جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو امریکا نے خود کو اس سے الگ کر کے پاکستان کا ساتھ نہ دیا، جب کہ روس نے بھارت کا ساتھ دیا۔ روس نے جب افغانستان پر حملہ کیا تو لاکھوں مہاجرین پاکستان آئے۔ اس موقع پر امریکا اور مغربی طاقتوں نے پاکستان کے ساتھ مل کر افغان عوام کی مدد کی اور روس کو افغانستان سے واپس جانا پڑا۔

v۔ 11 ستمبر 2001ء میں امریکا میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کے بعد امریکا نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ اس جنگ میں پاکستان نے امریکا کا ساتھ دیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان اور امریکا کے تعلقات مزید بہتری کی طرف گامزن ہوئے۔

سوال نمبر 8: چین اور پاکستان کے اقتصادی راہداری منصوبے پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

یا

چین نے پاکستان کی تعمیر وترقی میں کیا کردار ادا کیا؟

جواب: چین اور پاکستان کا اقتصادی راہ داری منصوبہ

i۔ چین، پاکستان اقتصادی راہ داری منصوبہ بہت بڑا تجارتی منصوبہ ہے، جس کا مقصد جنوب مغربی پاکستان سے چین کے شمال مغربی علاقے سنکیانگ تک گوادر بندرگاہ، ریلوے اور موٹروے کے ذریعے سے تیل اور گیس کی کم وقت میں ترسیل ہے۔ اقتصادی راہ داری دونوں ممالک کے تعلقات میں مرکزی اہمیت کی حامل تصور کی جاتی ہے۔

ii۔ چین پاکستان کا اقتصادی راہ داری منصوبہ پاکستان اور پورے خطے کے ممالک کی معیشت کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ منصوبہ مختلف خطوں کو باہمی طور پر منسلک کر کے ترقی وخوش حالی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ افغانستان میں قیامِ امن اور تعمیر نو

کے آغاز کے پیشِ نظر اس منصوبے کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ افغانستان میں امن کے نتیجہ میں گوادر بندرگاہ سے تجارت بڑھے گی۔

iii۔ پاکستان کی معیشت پر اس کے مثبت اثرات کی توقع کی جارہی ہے۔ مستقبل کی ضروریات کے پیشِ نظر سی پیک کے تحت توانائی، سڑکوں، ریل، صنعت اور سیاحت وغیرہ کے شعبوں کو ترقی ملے گی۔ ملک میں کاروباری سرگرمیاں تیز ہوں گی۔ معیشت مستحکم ہوگی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور غربت میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ ملکی معیشت کے مختلف شعبوں میں ترقی کے لیے چین کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جائے گا۔

سوال نمبر 9: دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار

i۔ پاکستان اقوامِ متحدہ کا رکن ہے۔ اقوامِ متحدہ کا قیام 24/اکتوبر 1945ء کو عمل میں آیا۔ پاکستان نے 30 ستمبر 1947ء کو اقوامِ متحدہ کی رکنیت حاصل کرلی اور اس کے ایک ذمہ دار رکن کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دیے ہیں۔

ii۔ پاکستان اقوامِ متحدہ کے منشور پر کاربند رہتے ہوئے اپنا عالمی کردار ادا کرتا ہے۔ بھارت کے ساتھ پاکستان کی کئی جنگوں میں سلامتی کونسل اور اقوامِ متحدہ کے کردار کو پاکستان نے تو تسلیم کیا، مگر بھارت نے نظرانداز کیا۔

iii۔ سلامتی کونسل نے 1949ء میں قرارداد منظور کی کہ کشمیر میں استصوابِ رائے کروایا جائے۔ کشمیریوں کو ان کی قسمت کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے، مگر بھارت نے سلامتی کونسل کی قراردادوں کی پروا نہیں کی۔ پاکستان اقوامِ متحدہ کا ایک ذمہ دار رکن ہے۔ جب بھی اقوامِ متحدہ نے تقاضا کیا، اس نے اپنی افواج کی خدمات ''امن فوج'' کے طور پر فراہم کی ہیں۔

iv۔ پاکستانی افواج نے خلیجی ریاستوں، بوسنیا، سوڈان، کانگو اور دنیا کی دیگر ریاستوں میں امن فوج کی حیثیت سے فرائض سرانجام دیے۔ افریقی ریاستوں میں جہاں حالات انتہائی سخت ہیں، پاکستانی افواج نے امن قائم کرنے میں اپنا کردار انتہائی مؤثر طور پر ادا کیا ہے۔ انھی خدمات کے اعتراف میں پاکستان کو کئی بار اقوامِ متحدہ کی مختلف کمیٹیوں کا سربراہ بھی بنایا جاتا رہا ہے۔

v۔ پاکستان کو سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کی حیثیت بھی حاصل رہی ہے۔ اقوامِ متحدہ میں پاکستان کا مستقل مندوب موجود ہوتا ہے جو اہم مسئلے پر اصولی مؤقف اختیار کرتے ہوئے پاکستان کی نمائندگی کرتا ہے۔

vi۔ پاکستان نے مسئلہ فلسطین پر اقوامِ متحدہ میں خصوصی کردار ادا کیا ہے۔ فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم کی جانب اقوامِ عالم کی توجہ دلائی ہے، تاکہ مسئلہ فلسطین حل کرکے فلسطینی مسلمانوں کے لیے آزاد و خودمختار ریاست قائم کی جائے۔ امریکا اور یورپی ریاستیں اسرائیل کی مددگار ہیں، اس لیے اقوامِ متحدہ کو یہ مسئلہ حل کرنے میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اقوامِ متحدہ میں اگرچہ اصولاً تمام ریاستوں کی حیثیت یکساں ہے، مگر عملی طور پر امریکا اور یورپی ریاستوں کو اقوامِ متحدہ میں خصوصی قوت حاصل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دنیا میں مستقل امن کے لیے تمام عالمی طاقتیں اپنا کردار مثبت انداز میں ادا کریں۔

vii۔ دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار صرف سیاسی معاملات اور امن فوج تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ پاکستان نے اس کے دیگر فلاحی اداروں میں بھی قابلِ ذکر کردار ادا کیا ہے۔ بہت سے پاکستانی اقوامِ متحدہ کے اداروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے سیکرٹریٹ میں بھی کئی پاکستانی تعینات ہیں اور وہ اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

باب 7 پاکستان کی معاشی ترقی

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

معروضی سوالات برائے امتحان 2022ء و مابعد

کثیر الانتخابی سوالات

پاکستان کی معاشی ترقی

1۔ قومی پیداوار میں کمی کی صورت میں نتیجہ نکلتا ہے:

(a) حکومت کے لیے مشکلات (b) عوام کے لیے مشکلات (c) مہنگائی میں اضافہ (d) مذکورہ تمام

2۔ پاکستان کی معاشی ترقی کا پہلا عشرہ ہے:

(a) قیام پاکستان سے 1958ء تک (b) قیام پاکستان سے 1960ء تک

(c) قیام پاکستان سے 1962ء تک (d) قیام پاکستان سے 1963ء تک

پہلا عشرہ: قیام پاکستان سے 1958ء تک

3۔ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اٹھایا:

(a) 14 اگست 1947ء کو (b) 15 اگست 1947ء کو (c) 16 اگست 1947ء کو (d) 17 اگست 1947ء کو

4۔ قائداعظم محمد علی جناح کی وفات ہوئی:

(a) 9 ستمبر 1948ء کو (b) 10 ستمبر 1948ء کو (c) 11 ستمبر 1948ء کو (d) 12 ستمبر 1948ء کو

5۔ پاکستان کو اپنے قیام کے روز سے ہی کس مسئلے کا سامنا ہے؟

(a) مہاجرین کی آبادکاری (b) مسئلہ کشمیر (c) فوجی اثاثوں کی تقسیم (d) مذکورہ تمام

6۔ پہلا پانچ سالہ منصوبہ جاری ہوا:

(a) 1955ء میں (b) 1960ء میں (c) 1965ء میں (d) 1970ء میں

دوسرا عشرہ 1958ء سے 1968ء تک

7۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کا دورانیہ تھا:

(a) 1960-1962ء (b) 1960-1963ء (c) 1960-1965ء (d) 1960-1963ء

8۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کا اہم ہدف تھا کہ قومی آمدنی کو بڑھانا:

(a) 40 فی صد تک (b) 42 فی صد تک (c) 45 فی صد تک (d) 50 فی صد تک

9۔ زرعی یونیورسٹی واقع ہے:

(a) سرگودھا میں (b) فیصل آباد میں (c) گجرات میں (d) پشاور میں

تیسرا عشرہ 1968ء سے 1978ء تک

10- تیسرے عشرے میں معاشی ترقیاتی پانچ سالہ منصوبہ شروع کیا گیا:

(a) پہلا (b) دوسرا (c) تیسرا (d) چوتھا

11- معاہدہ سندھ طاس کے تحت ڈیم مکمل ہوئے:

(a) دو (b) چار (c) چھے (d) آٹھ

12- چوتھے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے میں سرمایہ کاری کی سالانہ شرح رہی:

(a) 20فی صد (b) 20.5فی صد (c) 21فی صد (d) 21.8فی صد

چوتھا عشرہ: 1978ء سے 1988ء تک

13- پانچویں پانچ سالہ منصوبے کی معاشی ترقی کی سالانہ شرح رہی:

(a) 5فی صد (b) 6فی صد (c) 7فی صد (d) 8فی صد

14- روس نے حملہ کیا:

(a) عراق پر (b) ایران پر (c) امریکہ پر (d) افغانستان پر

پانچواں اور چھٹا عشرہ

15- آٹھواں پانچ سالہ منصوبہ پیش کیا گیا:

(a) 1992ء تا 1997ء (b) 1993ء تا 1998ء (c) 1994ء تا 1999 (d) 1995ء تا 2000ء

16- چھٹے عشرے کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاری پہنچ گئی:

(a) 5بلین ڈالر تک (b) 5.5بلین ڈالر تک (c) 6بلین ڈالر تک (d) 6.5بلین ڈالر تک

ساتواں عشرہ 2008ء سے 2018 تک

17- ساتویں عشرے کے دوران خام ملکی پیداوار میں سالانہ اضافہ کی شرح رہی:

(a) 4فی صد (b) 4.5فی صد (c) 5فی صد (d) 5.5فی صد

18- 2013ء میں جی ڈی پی (G.D.P) میں اضافے کی شرح رہی:

(a) 3فی صد (b) 3.7فی صد (c) 4.8فی صد (d) 4.5فی صد

19- 2018ء کے عام انتخابات کے بعد حکومت قائم ہوئی:

(a) تحریک انصاف کی (b) پیپلز پارٹی کی (c) مسلم لیگ (ن) کی (d) مسلم لیگ (ق) کی

افرادی قوت

20- اس وقت پاکستان میں تقریباً ______ افراد کا شمار افرادی قوت میں ہوتا ہے۔

(a) 50ملین (b) 50.5ملین (c) 65ملین (d) 65.5ملین

21- پاکستان میں بے روزگار افراد ہیں:

(a) 21فی صد (b) 2.52فی صد (c) 3ملین (d) 3.79ملین

پاکستان کے اہم دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات کے وسائل، معاشی اہمیت اور تقسیم

22- معدنیات کی اقسام ہیں:

(a) 2 (b) 4 (c) 6 (d) 8

23۔ دھاتی معدنیات کی اقسام ہیں:

(a) 3 (b) 5 (c) 7 (d) 9

24۔ کون سی دھات بیٹری سازی میں استعمال ہوتی ہے؟

(a) خام لوہا (b) مینگانیز (c) کرومائیٹ (d) باکسائیٹ

25۔ پاکستان میں کوئلہ کے سب سے بڑے ذخائر ہیں:

(a) پنجاب میں (b) خیبر پختونخوا میں (c) سندھ میں (d) بلوچستان میں

26۔ جپسم کے ذخائر پائے جاتے ہیں:

(a) دادو میں (b) سانگھڑ میں (c) کوئٹہ میں (d) مذکورہ تمام

27۔ خوردنی نمک کی پیداوار میں خودکفیل ہے:

(a) ایران (b) پاکستان (c) افغانستان (d) فلسطین

زراعت کی اہمیت، اس کے مسائل اور زراعت میں جدت لانے کی کوششیں

28۔ ہماری ملکی معیشت کا اہم ستون ہے:

(a) زراعت (b) دست کاری (c) کھیل (d) میلے

29۔ جی۔ڈی۔پی میں زراعت ______ فی حصہ کے ساتھ نمایاں پوزیشن پر ہے۔

(a) 15 (b) 17 (c) 18 (d) 19

زراعت کے مسائل

30۔ ہمارے کھیتوں کی اکثریت ہے:

(a) ہموار (b) ناہموار (c) دلدل (d) بنجر

31۔ کاشت کار جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے:

(a) ناخواندہ ہونے کی وجہ سے (b) کم پڑھے لکھے ہونے کی وجہ سے

(c) زیادہ پڑھے لکھے ہونے کی وجہ سے (d) A,B دونوں

پاکستان کی زراعت میں جدت

32۔ پانی کی کمی دور کرنے اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ضروری ہے:

(a) نئے ڈیموں کی تعمیر (b) نئے کھالوں کی تعمیر (c) نئی نہروں کی تعمیر (d) نئے بیراجوں کی تعمیر

پاکستان کے آبی ذرائع اور آب پاشی

33۔ اہم ذرائع آب پاشی ہیں:

(a) 2 (b) 3 (c) 4 (d) 5

34۔ ہمارا زرعی رقبہ بارانی کاشت پر مشتمل ہے:

(a) 5 ملین ہیکٹر (b) 7 ملین ہیکٹر (c) 9 ملین ہیکٹر (d) 11 ملین ہیکٹر

35۔ غیر دوامی نہروں کو کہا جاتا ہے:

(a) سہ ماہی (b) ششماہی (c) نوماہی (d) سالانہ

36۔ پانی کو زیرِ زمین نالوں کے ذریعے سے کھیتوں تک پہنچانا، کہلاتا ہے:

(a) نہریں (b) ٹیوب ویل (c) ڈیم (d) کاریز

37۔ سندھ طاس معاہدہ ہوا:
(a) 1950ء میں (b) 1960ء میں (c) 1970ء میں (d) 1980ء میں

دریائے سندھ اور اس کے مشرقی معاون دریاؤں پر قائم بیراج اور انہار

38۔ چشمہ بیراج واقع ہے:
(a) دریائے سندھ پر (b) دریائے راوی پر (c) دریائے ستلج پر (d) دریائے چناب پر

39۔ دریائے سندھ پر صوبہ سندھ کا پہلا بیراج ہے:
(a) سکھر بیراج (b) کوٹری بیراج (c) گدو بیراج (d) چشمہ بیراج

دریائے جہلم پر قائم ڈیم، بیراج اور انہار

40۔ منگلا ڈیم واقع ہے:
(a) دریائے راوی پر (b) دریائے جہلم پر (c) دریائے ستلج پر (d) دریائے ہنزہ پر

41۔ رسول بیراج کس دریا پر قائم ہے؟
(a) دریائے سندھ پر (b) دریائے چناب پر (c) دریائے جہلم پر (d) دریائے ستلج پر

دریائے چناب پر قائم بیراج اور انہار

42۔ پنجند کس مقام پر دریائے سندھ میں شامل ہو جاتا ہے:
(a) مظفر آباد (b) حیدر آباد (c) راجن پور (d) لاہور

دریائے راوی پر قائم بیراج اور انہار

43۔ سدھنائی بیراج سے نہریں نکالی گئی ہیں:
(a) 2 (b) 4 (c) 6 (d) 8

دریائے ستلج پر قائم بیراج اور انہار

44۔ سلیمانکی بیراج قائم ہے:
(a) دریائے سوات پر (b) دریائے کابل پر (c) دریائے ستلج پر (d) دریائے چناب پر

45۔ وارسک ڈیم تعمیر کیا گیا ہے:
(a) دریائے سندھ پر (b) دریائے کابل پر (c) دریائے راوی پر (d) دریائے ستلج پر

صوبہ خیبر پختونخوا کے ڈیم، بیراج اور انہار

46۔ وارسک ڈیم بنایا گیا:
(a) دریائے سوات پر (b) دریائے کابل پر (c) دریائے کنڑ پر (d) دریائے ٹوچی پر

47۔ خان پور ڈیم اسلام آباد سے دور ہے:
(a) 20 کلومیٹر (b) 40 کلومیٹر (c) 60 کلومیٹر (d) 80 کلومیٹر

48۔ چنوز ڈیم کس گاؤں میں واقع ہے؟
(a) لتمبر (b) ساہمل (c) نیکوکارہ (d) چپے

صوبہ بلوچستان کے ڈیم، دریا اور انہار

-49 حب ڈیم کراچی سے کتنا دور ہے؟
(a) 42 کلومیٹر (b) 50 کلومیٹر (c) 56 کلومیٹر (d) 58 کلومیٹر

-50 میرانی ڈیم واقع ہے:
(a) ضلع سانگھڑ میں (b) ضلع ننکانہ میں (c) ضلع کرک میں (d) ضلع کیچ میں

پاکستان کی اہم فصلیں

-51 پاکستان میں گندم کی سالانہ پیداوار ہے:
(a) 20 ملین ٹن (b) 25 ملین ٹن (c) 30 ملین ٹن (d) 35 ملین ٹن

-52 ہماری فی ہیکٹر پیداوار ہے:
(a) 500 کلوگرام (b) 700 کلوگرام (c) 900 کلوگرام (d) 1100 کلوگرام

-53 پاکستان میں گنا ہر سال ______ رقبے پر کاشت ہوتا ہے۔
(a) ایک ملین ہیکٹر (b) 6 ملین ہیکٹر (c) 7 ملین ہیکٹر (d) 8 ملین ہیکٹر

-54 پولٹری کے شعبے سے کتنے افراد کا روزگار وابستہ ہے؟
(a) 10 لاکھ (b) 12 لاکھ (c) 15 لاکھ (d) 17 لاکھ

-55 2019-20ء میں پاکستان میں مچھلی کی سالانہ پیداوار کا تخمینہ ______ سے زائد لگایا گیا تھا۔
(a) 5 لاکھ میٹرک ٹن (b) 7 لاکھ میٹرک ٹن (c) 9 لاکھ میٹرک ٹن (d) 11 لاکھ میٹرک ٹن

صنعتوں کی اہمیت کا محل وقوع گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعتوں کی پیداوار

-56 ایسی صنعت جس کے لیے بھاری مشینری درکار نہ ہو، کہلاتی ہے:
(a) چھوٹی صنعت (b) بڑی صنعت (c) گھریلو صنعت (d) ملکی صنعت

-57 ہماری سب سے بڑی صنعت ہے:
(a) ڈیری فارمنگ (b) ٹیکسٹائل (c) مرغی خانہ (d) مچھلی پالنا

پاکستان میں توانائی کے مختلف وسائل کی اہمیت پیداوار اور کھپت

-58 وسائل توانائی کی اقسام ہیں:
(a) 2 (b) 4 (c) 6 (d) 8

-59 کوئلے کے ذخائر سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے:
(a) 40 ہزار میگاواٹ سالانہ (b) 45 ہزار میگاواٹ سالانہ (c) 50 ہزار میگاواٹ سالانہ (d) 55 ہزار میگاواٹ سالانہ

-60 پاکستان میں قدرتی گیس کی اوسط روزانہ پیداوار ہے:
(a) دو بلین مکعب فٹ (b) چار بلین مکعب فٹ (c) چھے بلین مکعب فٹ (d) آٹھ بلین مکعب فٹ

-61 معدنی تیل کی دریافت ہوئی:
(a) 1960ء میں (b) 1964ء میں (c) 1968ء میں (d) 1972ء میں

-62 اس وقت دنیا میں کتنے فی صد توانائی کوئلے سے حاصل ہوتی ہے؟
(a) 20 فی صد (b) 24 فی صد (c) 28 فی صد (d) 32 فی صد

پاکستان کی بین الاقوامی تجارت (درآمدات، برآمدات) اور معیشت پر اثرات

63۔ روس گرم پانیوں تک محتاج ہے:

(a) چین کا (b) بھارت کا (c) پاکستان کا (d) افغانستان کا

64۔ پاکستان کی درآمدات کا قریباً 30 فی صد ______ ممالک سے آتا ہے۔

(a) چھے (b) آٹھ (c) دس (d) بارہ

65۔ پاکستان کی برآمدات کا بڑا حصہ کتنے ممالک کو جاتا ہے؟

(a) 3 (b) 5 (c) 7 (d) 9

پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت

66۔ کراچی بندرگاہ کا قیام عمل میں آیا:

(a) 1850ء میں (b) 1852ء میں (c) 1854ء میں (d) 1856ء میں

67۔ گوادر بندرگاہ کا افتتاح ہوا:

(a) 20 مارچ 2007ء میں (b) 20 اپریل 2008ء میں (c) 20 مئی 2009ء میں (d) 20 مارچ 2010ء میں

68۔ گوادر بندرگاہ کا علاقہ خرید ا گیا:

(a) 1947ء میں (b) 1958ء میں (c) 1975ء میں (d) 1988ء میں

جوابات

c	.7	a	.6	d	.5	c	.4	b	.3	a	.2	d	.1
d	.14	b	.13	d	.12	a	.11	d	.10	b	.9	b	.8
d	.21	d	.20	a	.19	b	.18	b	.17	c	.16	b	.15
a	.28	b	.27	d	.26	c	.25	b	.24	b	.23	a	.22
b	.35	a	.34	c	.33	a	.32	d	.31	b	.30	d	.29
c	.42	c	.41	b	.40	c	.39	a	.38	b	.37	d	.36
c	.49	a	.48	b	.47	b	.46	b	.45	c	.44	a	.43
a	.56	b	.55	c	.54	a	.53	b	.52	b	.51	d	.50
c	.63	c	.62	c	.61	b	.60	c	.59	b	.58	b	.57
				b	.68	a	.67	b	.66	b	.65	a	.64

مختصر سوالات کے جوابات

پاکستان کے اہم دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات کے وسائل، معاشی اہمیت اور تقسیم

پاکستان کی معاشی ترقی

1۔ حکومت اپنے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں کب کامیاب ہوتی ہے؟

جواب: اگر قومی پیداوار حکومت کے معینہ ہدف کے مطابق بڑھتی رہے تو اس سے حکومت اپنے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں کافی کامیاب رہتی ہے۔

2۔ قومی پیداوار میں اضافے کے فوائد بیان کریں۔

جواب: قومی پیداوار میں اضافے کی صورت میں اندرونِ ملک اشیا و خدمات (Goods and Services) کی فراوانی ہوتی ہے، مہنگائی پر کنٹرول رہتا ہے، سرمائے کی گردش میں تیزی آجاتی ہے، کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں، فی کس آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے عوام کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔ اشیا کی پیدائش کا انداز اور معیار تبدیل ہو جاتا ہے۔

3۔ پاکستان کے قیام سے تا حال ہونے والی معاشی ترقی کو کتنے عشروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: پاکستان کے قیام سے تا حال ہونے والی معاشی ترقی کو درج ذیل سات عشروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:۔

- i۔ پہلا عشرہ: قیام پاکستان سے 1958ء تک
- ii۔ دوسرا عشرہ: 1958ء سے 1968ء تک
- iii۔ تیسرا عشرہ: 1968ء سے 1978ء تک
- iv۔ چوتھا عشرہ: 1978ء سے 1988ء تک
- v۔ پانچواں عشرہ: 1988ء سے 1998ء تک
- vi۔ چھٹا عشرہ: 1998ء سے 2008ء تک
- vii۔ ساتواں عشرہ: 2008ء سے 2018ء تک

4۔ پہلا پانچ سالہ منصوبہ کب جاری ہوا اور اس کا حجم کتنا تھا؟

جواب: 1955ء میں پہلا پانچ سالہ منصوبہ جاری ہوا، جس کا حجم 10 ارب 80 کروڑ روپے تھا۔

5۔ خام قومی پیداوار سے کیا مراد ہے؟

جواب: خام قومی پیداوار (جی۔ ڈی۔ پی) کسی معیشت میں کسی مخصوص عرصہ کے دوران میں پیدا کی جانے والی اشیا و خدمات کے (مارکیٹ قیمت پر) مجموعہ کو کہتے ہیں۔

6۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کا ابتدائی تخمینہ کتنا تھا؟

جواب: دوسرے پانچ سالہ منصوبے کا ابتدائی تخمینہ 19 ارب روپے تھا۔

7۔ دوسرا پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ کیسے کامیاب ہوا؟

جواب: قومی آمدنی میں اضافہ کی شرح 6 فی صد، صنعتی ترقی میں 8 فی صد، برآمدات میں 7 فی صد، جب کہ زرعی شعبہ میں 3 فی صد سالانہ کی شرح سے ترقی ہوئی۔ پاکستان کی معاشی ترقی میں یہ منصوبہ کامیاب تصور کیا جاتا ہے۔ اس منصوبے کے زیادہ تر اہداف حاصل کر لیے گئے۔

8۔ تیسرا پانچ سالہ منصوبہ کب شروع کیا گیا؟

جواب: تیسرا پانچ سالہ منصوبہ 1965ء تا 1970ء شروع کیا گیا۔

9۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد ہمارے ملک کو کن مسائل سے دوچار ہونا پڑا؟

جواب: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد ملک کو بے پناہ داخلی، خارجی اور مالی مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔

10۔ پانچواں پانچ سالہ منصوبہ کب شروع کیا گیا؟

جواب: پانچواں پانچ سالہ منصوبہ 1978ء تا 1983ء شروع کیا گیا۔

11۔ چھٹا پانچ سالہ منصوبہ کب شروع کیا گیا؟

جواب: چھٹا پانچ سالہ منصوبہ 1983ء تا 1988ء شروع کیا گیا۔

12۔ پانچویں عشرے کے دوران میں سالانہ شرح ترقی بیان کریں۔

جواب: پانچویں عشرے کے دوران میں ملک میں عدم سیاسی استحکام کی وجہ سے معاشی سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔ خام قومی پیداوار میں 5.6 فی صد، زراعت میں 5.4 فی صد اور صنعت میں 8.2 فی صد اضافہ ہوا۔ تعلیم پر خام قومی پیداوار کا 2.4 فی صد خرچ کیا گیا جس سے شرح خواندگی بڑھ کر 33 فی صد ہو گئی۔

13۔ ساتویں پانچ سالہ منصوبے میں کس چیز کو ترجیح دی گئی؟

جواب: ساتویں پانچ منصوبے میں بیرونی قرضوں پر انحصار کرنے کے بجائے خود انحصاری کو ترجیح دی گئی۔

14- چھٹے عشرے پر نوٹ لکھیں۔
جواب: چھٹے عشرے کے دوران میں غیر ملکی سرمایہ کاری 6 بلین ڈالر تک جا پہنچی، زرِ مبادلہ کے ذخائر 17 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئے۔ ملکی معیشت میں سالانہ 6.6 فی صد کی شرح سے اضافہ ہوا، فی کس آمدنی لگ بھگ دوگنا ہو گئی، خام قومی پیداوار میں شرح اضافہ 6.8 فی صد سالانہ رہی، زراعت اور صنعت کی شرح ترقی بالترتیب 4.1 اور 8.8 فی صد سالانہ رہی۔

15- ساتویں عشرے کے دوران میں کیے گئے اقدامات لکھیں۔
جواب: بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور وسیلہ حق پروگرام کے ذریعے سے لوگوں کی مدد کی گئی۔

16- 2013ء کے انتخابات کے بعد کون سی حکومت قائم ہوئی؟
جواب: 2013ء کے انتخابات کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہوئی۔

17- پاکستان تحریک انصاف نے کون کون سے منصوبے شروع کیے؟ مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب: پاکستان تحریکِ انصاف نے پاکستان کی اقتصادی صورتِ حال کو بہتر بنانے، زراعت کی ترقی اور عام آدمی کا معیارِ زندگی بہتر کرنے کے کئی منصوبے شروع کیے۔ ان میں نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام، نوجوان ہنرمند پروگرام، صحت انصاف کارڈ، دیامر بھاشا ڈیم اور مہمند ڈیم کی تعمیر، احساس پروگرام اور پلانٹ فار پاکستان کے تحت 10 بلین ٹری کا منصوبہ وغیرہ شامل ہیں۔

18- لیبر فورس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: حکومت پاکستان ہر سال ادارہ شماریات کے ذریعے سے برسرِ روزگار اور بے روزگار افراد کا تخمینہ لگانے کے لیے لیبر فورس کا اہتمام کرتی ہے۔ لیبر فورس سروے کے ذریعے سے اکٹھے کیے گئے اعداد و شمار وفاقی سطح پر عوام الناس کے لیے فلاحی منصوبہ سازی میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

پاکستان کے اہم دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات کے وسائل، معاشی اہمیت اور تقسیم

19- غیر دھاتی معدنیات کی تین اقسام کے نام لکھیں۔
جواب: 1۔ کوئلہ 2۔ جپسم 3۔ خوردنی نمک

20- کوئلہ کا استعمال لکھیں۔
جواب: پاکستان میں کوئلے کا زیادہ تر استعمال تھرمل بجلی پیدا کرنے، گھروں اور بھٹہ خشت پر اینٹیں پکانے میں ہوتا ہے۔

21- جپسم کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: جپسم ایک بہت ہی کارآمد اور مفید پتھر ہے جو صنعت اور زراعت دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ زراعت میں اسے سیم و تھور کے خاتمے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیائی کھاد، سیمنٹ، کاغذ اور روغن تیار کرنے کی صنعتوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

22- جپسم کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟
جواب: جپسم کے ذخائر دادو اور سانگھڑ (سندھ)، کوئٹہ اور سبی (بلوچستان) اور کوہاٹ (خیبر پختونخوا) میں بھی پائے جاتے ہیں۔

23- سنگ مرمر پر مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب: سنگ مرمر عمارات کی تزئین و آرائش کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ سنگِ مرمر کے زیادہ تر ذخائر صوبہ خیبر پختونخوا میں صوابی، سوات، جب کہ بلوچستان میں چاغی کے اضلاع میں پائے جاتے ہیں۔ آزاد کشمیر کے اضلاع میرپور اور مظفرآباد میں بھی سنگِ مرمر پایا جاتا ہے۔

24- گندھک کا استعمال لکھیں۔
جواب: گندھک کو زیادہ تر رنگ روغن، کیمیائی کھاد، مصنوعی ریشے اور دھماکہ خیز مواد کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گندھک زراعت کے شعبے میں سیم و تھور کے خاتمے اور گندھک کا تیزاب بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔

25- چینی مٹی کا استعمال لکھیں۔
جواب: چینی مٹی زیادہ تر صنعت میں استعمال کی جاتی ہے۔ پاکستان میں یہ برتن بنانے اور فولاد پگھلانے والی بھٹیوں کے علاوہ تیل صاف کرنے اور سٹیل کے کارخانوں میں استعمال ہوتی ہے۔

زراعت کی اہمیت اس کے مسائل اور زراعت میں جدت لانے کی کوششیں

26۔ ہماری دیہی آبادی کتنے فی صد زراعت سے منسلک ہے؟

جواب: ہماری دیہی آبادی کا لگ بھگ 60 فی صد حصہ بلا واسطہ یا بالواسطہ زرعی شعبے کے ساتھ منسلک ہے۔

27۔ ملکی برآمدات اور مصنوعات میں زراعت کا کتنے فی صد حصہ ہے؟

جواب: ملکی برآمدات میں زراعت اور اس کی مصنوعات کا حصہ قریباً 60 فی صد ہے۔

28۔ زراعت کو درپیش تین مسائل بیان کریں۔

جواب: **زراعت کو درپیش مسائل:** 1۔ پانی کی کمی اور ناقص نظام آب پاشی۔
2۔ کھیتوں کا ناہموار ہونا۔ 3۔ کھاد، بیج اور ادویات کا مہنگی ہونا۔

29۔ زراعت کو درپیش مسئلہ کھیتوں کا ناہموار ہونا پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: ہمارے کھیتوں کی اکثریت ناہموار ہے جن میں نہ صرف زرعی مداخل یعنی پانی، بیج اور کھاد وغیرہ ضائع ہوتے ہیں اور پیداوار کم حاصل ہوتی ہے بلکہ زمین کی پیداواری صلاحیت بھی بتدریج کم ہوتی جا رہی ہے۔

30۔ اس وقت ملک میں قابل کاشت کتنی زمین موجود ہے؟

جواب: اس وقت ملک میں کم و بیش 8 ملین ہیکٹر قابلِ کاشت زمین موجود ہے، لیکن پانی نہ ہونے کی وجہ سے اسے کاشت نہیں کیا جا سکتا۔

31۔ زمین کی پیداواری صلاحیت میں کس طرح کمی آنا شروع ہو جاتی ہے؟

جواب: ہمارے کاشت کاروں کی اکثریت زمین اور ٹیوب ویلوں کے پانی کے تجزیے کی طرف مناسب توجہ نہیں دیتی، جس سے نہ صرف ہمارے زرعی وسائل ضائع ہوتے ہیں، بلکہ ان سے بھرپور استفادہ بھی نہیں کیا جا سکتا اور زمین کی پیداواری صلاحیت میں بھی کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔

32۔ زرعی پسماندگی کی ایک وجہ لکھیں۔

جواب: زرعی پسماندگی کی ایک اہم وجہ بروقت مطلوبہ قرضہ کی عدم فراہمی ہے۔ کسانوں کو بروقت اور کم شرح سود پر قرض کی فراہمی سے پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

پاکستان کے ذرائع اور آب پاشی کا موجودہ نظام

33۔ اہم ذرائع آب پاشی لکھیں۔

جواب: اہم ذرائع آب پاشی درج ذیل ہیں:۔

1- بارش 2- انہار 3- ٹیوب ویل 4- کاریز

34۔ ہمارے اہم آب پاشی ڈیم کون سے ہیں؟

جواب: تربیلا، منگلا اور وارسک ہمارے اہم آب پاشی ڈیم ہیں۔

35۔ دوامی نہروں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: دوامی نہریں وہ آب پاشی کی نہریں ہیں جو سارا سال جاری رہتی ہیں اور دریائی پانی کو کھیتوں تک پہنچانے کا اہم ذریعہ ہیں۔ اپر چناب، لوئر چناب، اپر جہلم، لوئر جہلم، لوئر باری دوآب اور نہر پاکپتن وغیرہ پورا سال بہنے والی اہم دوامی نہریں ہیں۔

36۔ سیلابی نہروں پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: موسم گرما اور برسات میں جب دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہو جائے یا دریاؤں میں شدید طغیانی کے وقت پانی خطرے کے نشان تک پہنچ جائے تو بیراج کو نقصان سے بچانے کے لیے ان نہروں میں پانی چھوڑ دیا جاتا ہے۔ دریائے سندھ اور چناب سے نکلنے والی بہت سی نہروں کا تعلق اسی قسم سے ہے۔

-37 کاریز سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہاں علاقے کی مخصوص جغرافیائی صورتِ حال اور نہری پانی کی شدید کمی کی وجہ سے پانی کو زیرِ زمین نالوں کے ذریعے سے کھیتوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ ان نالوں کو کاریز کہتے ہیں۔

-38 معاہدہ سندھ طاس پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: 1948ء میں بھارت نے اُن پاکستانی نہروں کا پانی روک لیا، جن کے سرچشمے بھارت میں واقع تھے۔ ان نہروں میں دریائے راوی سے نکلنے والی اپر باری دوآب (مادھو پور بیراج) اور دریائے ستلج سے نکلنے والی نہر دیپال پور (فیروز پور بیراج) شامل ہیں۔ پاکستان نے یہ مسئلہ عالمی سطح پر اٹھایا، چناں چہ عالمی طاقتوں کی زیرِنگرانی پاکستان اور بھارت کے مابین ستمبر 1960ء میں معاہدہ سندھ طاس معرضِ وجود میں آیا جس کی رو سے تین مشرقی دریا، راوی، ستلج اور بیاس بھارت کے حصے میں آئے، تین مغربی دریا سندھ، چناب اور جہلم پاکستان کی تحویل میں دے دیے گئے۔

-39 دریائے سندھ پر قائم چار بیراجوں کے نام لکھیں۔

جواب: ۱۔ جناح بیراج ۲۔ چشمہ بیراج ۳۔ تونسہ بیراج ۴۔ گدو بیراج

-40 چشمہ بیراج پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: دریائے سندھ پر قائم اس بیراج سے ڈیرہ اسماعیل خان کو پانی فراہم کرنے کے لیے چشمہ رائٹ بینک کینال تعمیر کی گئی ہے، جب کہ بائیں کنارے سے چشمہ جہلم لنک کینال نکالی گئی ہے، جو آگے چل کر گریٹر تھل کینال کو پانی فراہم کرتی ہے۔ جس سے لیہ، بھکر، خوشاب اور جھنگ کے اضلاع سیراب ہوتے ہیں۔

-41 گدو بیراج کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: گدو بیراج دریائے سندھ پر صوبہ سندھ کا پہلا بیراج ہے، یہاں سے چار انہار نکال کر صوبہ بلوچستان کی نصیر آباد ڈویژن اور صوبہ سندھ کے شمالی علاقوں کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ رینی کینال بھی اسی بیراج کے بائیں کنارے سے نکالی جا رہی ہے۔

-42 کوٹری بیراج کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ دریائے سندھ پر صوبہ سندھ کا آخری بیراج ہے۔ یہاں سے چار انہار نکال کر صوبہ سندھ کے جنوبی علاقوں کو پانی فراہم کیا گیا ہے۔

-43 رسول بیراج کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: رسول بیراج سے لوئر جہلم نہر نکال کر منڈی بہاؤالدین، سرگودھا، خوشاب اور چنیوٹ کے اضلاع کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے اور رسول قادر آباد لنک کینال بھی نکالی گئی ہے۔

دریائے چناب پر قائم بیراج اور انہار

-44 تریموں بیراج پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: دریائے چناب اور جہلم دونوں تریموں کے مقام پر آپس میں مل جاتے ہیں یہاں سے تین نہریں رنگ پور، حویلی لنک اور تریموں سدھنائی لنک کینال نکالی گئی ہیں، جو ضلع جھنگ کو پانی فراہم کرنے کے علاوہ تریموں اور سدھنائی بیراج کو آپس میں ملانے کا فریضہ بھی انجام دیتی ہیں۔

-45 بلوکی بیراج پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: **بلوکی بیراج:** یہاں سے لوئر باری دوآب نکال کر وسطی اور جنوبی پنجاب کے علاقے سیراب کیے جا رہے ہیں، جب کہ دو رابطہ انہار سلیمانکی بلوکی لنک 1 اور 2 کے ذریعے سے ضلع قصور کو پانی فراہم کرنے کے علاوہ سلیمانکی بیراج سے جوڑا گیا ہے۔

-46 اسلامی بیراج سے کون سی دو انہار نکالی گئی ہیں؟

جواب: اسلامی بیراج سے دو انہار بہاول اور قائم پور کینال نکالی گئی ہیں۔ دونوں انہار جنوبی پنجاب کے علاقوں کو سیراب کرتی ہیں۔

47۔ غازی بروتھا پروجیکٹ کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کتنی ہے؟

جواب: غازی بروتھا پروجیکٹ کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 1450 میگاواٹ ہے۔

48۔ وارسک ڈیم کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: وارسک ڈیم پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں پشاور کے نزدیک دریائے کابل پر بنایا گیا ہے۔ یہاں سے فصلوں کی آب پاشی کے لیے انہار نکالنے کے علاوہ پن بجلی بھی پیدا کی جا رہی ہے۔

49۔ تانڈا ڈیم کہاں واقع ہے؟

جواب: تانڈا ڈیم ایک چھوٹا بند ہے جو ضلع کوہاٹ، پاکستان کے صوبے خیبر پختونخوا میں تانڈا جھیل پر واقع ہے۔

50۔ صوبہ بلوچستان کے اہم دریا کون کون سے ہیں؟

جواب: گومل، دشت، ژوب، حب، کیچ اور ہنگول وغیرہ صوبہ بلوچستان کے اہم دریا ہیں۔

51۔ میرانی ڈیم کہاں واقع ہے؟

جواب: میرانی ڈیم بلوچستان کے ضلع کیچ (Kech Districet) میں تربت (Turbat) سے 43 کلومیٹر دور مغرب میں واقع ہے۔ یہ ڈیم دریائے دشت پر میرانی گورم کے مقام پر بنایا گیا ہے جو ہزاروں ایکڑ اراضی کو سیراب کرتا ہے۔

پاکستان کی اہم فصلوں کی پیداوار، تقسیم، مویشی پالنا اور ماہی گیری

52۔ پاکستان کی چار اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: گندم، گنا، چاول، کپاس پاکستان کی اہم فصلیں ہیں۔

53۔ صوبہ پنجاب میں گندم کی پیداوار کے اہم علاقے کون کون سے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں ملتان، خانیوال، ساہیوال، وہاڑی، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، سرگودھا، مظفر گڑھ، جھنگ، بہاول پور اور ڈیرہ غازی خان گندم کی پیداوار کے اہم علاقے ہیں۔

54۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں گندم کی پیداوار کے اہم علاقے کون کون سے ہیں؟

جواب: صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خاں، پشاور، بنوں، چارسدہ اور مردان گندم کی پیداوار کے اہم علاقے ہیں۔

55۔ 2019-20ء میں چاول کا زیرِ کاشت کتنا رقبہ تھا اور اس سے کتنی پیداوار حاصل ہوئی؟

جواب: 2019-20ء میں چاول کا زیرِ کاشت رقبہ تقریباً 3 ملین ہیکٹر تھا، جس سے 74 لاکھ ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہوئی۔

56۔ سندھ میں کون کون سے علاقے چاول کی کاشت کے لیے مشہور ہیں؟

جواب: سندھ میں سکھر، لاڑکانہ، گدو اور کوٹری بیراج کے نہری علاقے چاول کی کاشت کے لیے مشہور ہیں۔

57۔ صوبہ بلوچستان کے کس علاقے میں چاول کی کاشت زیادہ ہوتی ہے؟

جواب: صوبہ بلوچستان میں نصیر آباد کے علاقے میں چاول کی کاشت زیادہ ہوتی ہے۔

58۔ سندھ کے کون سے اضلاع گندم کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: سندھ کے اضلاع حیدر آباد، بدین، سکھر، ٹھٹھہ، نواب شاہ، نوشہرو فیروز، گھوٹکی اور تھرپارکر کپاس کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

59۔ پاکستان کپاس اور اس کی مصنوعات سے سالانہ کتنا زرِ مبادلہ کماتا ہے؟

جواب: پاکستان کپاس اور اس سے بنی مصنوعات کی برآمد سے ہر سال اربوں روپے کا زرِ مبادلہ کماتا ہے۔

60۔ گنا سے کیا چیز تیار کی جاتی ہے؟

جواب: گنا سے سفید چینی، گڑ اور شکر تیار کی جاتی ہے۔

61۔ مکئی کا استعمال لکھیں۔

جواب: مکئی خریف کی اہم فصل ہے، جسے غذائی مقاصد اور جانوروں کے لیے چارے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

62- مکئی سے کون کون سی چیزیں بنتی ہیں؟
جواب: مکئی سے کارن آئل، کسٹرڈ پاؤڈر، لوپ کارن اور جیلی وغیرہ بھی بنائی جاتی ہے۔

63- لائیوسٹاک میں اضافے کے لیے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟
جواب: لائیوسٹاک میں اضافہ کے لیے حکومت متعدد اقدامات کر رہی ہے، جن میں افزائش نسل والے جانوروں کی درآمد، موبائل سروس، متعلقہ افراد کی تربیت، لائیوسٹاک، ڈیری کی درآمدات پر کسٹم ڈیوٹی کا خاتمہ اور اس شعبہ کے لیے بینکوں سے کم مارک اپ پر قرضوں کا حصول وغیرہ شامل ہیں۔

64- ماہی گیری پر مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب: سمندروں یا دریاؤں کے کناروں پر بسنے والے افراد کی اکثریت ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ ہے، جب کہ ماہی پروری، مچھلیوں کی افزائشِ نسل کا مصنوعی طریقہ ہے پاکستان مچھلیوں کی برآمد سے کثیر زرِمبادلہ کما رہا ہے۔ اس کے علاوہ اب کسان بھی مچھلی فارم بنا کر تجارتی بنیادوں پر مچھلی کی افزائش اور فروخت کر رہے ہیں۔

65- انسانی غذا میں مچھلی کی اہمیت کیا ہے؟
جواب: مچھلی کو انسانی غذا میں بہت اہمیت حاصل ہے، کیوں کہ یہ پروٹین مہیا کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

صنعتوں کی اہمیت، ان کا محلِ وقوع، گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعتوں کی پیداوار

66- صنعتی ترقی سے کیا مراد ہے؟
جواب: صنعتی ترقی ایک ایسے معاشی اور سماجی عمل کا نام ہے، جس کے ذریعے سے نہ صرف ہمارے فنی معیار میں بہتری آتی ہے، بلکہ اس کا براہِ راست اثر ہماری عادات واطوار، رہن سہن اور ماحول پر بھی پڑتا ہے۔

67- گھریلو صنعت سے کیا مراد ہے؟
جواب: گھریلو صنعت سے مراد ایک ایسی صنعت ہے جو گھر پر ہی افرادِ خانہ بہت کم سرمایہ لگا کر باہمی تعاون واشتراک سے چلا رہے ہوں اور اس میں صرف انسانی محنت کا عمل دخل ہو۔

68- گھریلو صنعت کی چند مثالیں دیں۔
جواب: گھروں میں کپڑوں کی سلائی، کھیس اور دریاں بنانا، مرغ بانی اور قالین بافی وغیرہ اس کی چند مثالیں ہیں۔

69- چھوٹی صنعتوں کی چند مثالیں دیں۔
جواب: چھوٹی صنعتوں میں مرغی خانہ، ڈیری فارمنگ، مچھلی پالنا پاور لومز، کھیلوں کا سامان تیار کرنا اور آٹے کی مشینیں اور چاول چھڑنے کے شیلر وغیرہ شامل ہیں۔

70- سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: چھوٹی صنعت کے مسائل حل کرنے کے لیے سمال انڈسٹریز کارپوریشن قائم ہے، جس کا مقصد چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کے قرضہ جات اور دیگر مسائل کو حل کرنے میں درپیش رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔

71- ٹیکسٹائل کی صنعت پر دو سطریں لکھیں۔
جواب: ٹیکسٹائل ہماری سب سے بڑی صنعت ہے اور ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ٹیکسٹائل کا شعبہ مینوفیکچرنگ (اشیا تیار کرنا) کے حصے کا 46 فی صد فراہم کرنے کے علاوہ 38 فی صد افرادی قوت کو روزگار بھی فراہم کر رہا ہے۔

72- دفاعی صنعت کی ترقی پر مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب: دفاعی صنعت کی ترقی ملک کے دفاع کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دفاعی صنعت کی ترقی سے معاشی سرگرمیوں میں تیزی آتی ہے اور ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع ملتے ہیں۔ دفاعی سازوسامان کی درآمد میں کمی سے زرِمبادلہ کی بچت ہوتی ہے اور ملک کے زرِمبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے اندرون ملک ملکی کرنسی کی شرح مبادلہ بہتر ہوتی ہے۔

پاکستان میں توانائی کے مختلف وسائل کی اہمیت، پیداوار اور کھپت

73۔ اس وقت بجلی کے شعبے کو کن مسائل کا سامنا ہے؟ صرف تین لکھیں۔

جواب: اس وقت بجلی کے شعبے کو درج ذیل مسائل کا سامنا ہے:۔

ا۔ بجلی کے نصب پلانٹ کی پیداواری صلاحیت کے مطابق بجلی پیدا نہیں کی جا رہی ہے اور جتنی بجلی پیدا ہو رہی ہے وہ بھی بجلی کے فرسودہ / خراب اور پرانے / ترسیلی نظام کی نذر ہو کر کافی حد تک ضائع ہو رہی ہے۔

۲۔ ہائیڈل پاور (آبی بجلی) پانی کی مرہون منت ہوتی ہے جو ڈیموں میں پانی کی کمی بیشی سے بڑھتی گھٹتی رہتی ہے۔ چناں چہ ڈیموں میں پانی کی شدید کمی کی بنا پر پیداواری صلاحیت سے کہیں کم بجلی پیدا ہو رہی ہے۔

۳۔ فرنس آئل مہنگا ہونے کی وجہ سے بجلی مہنگی تیار ہو رہی ہے۔

74۔ پاکستان میں گیس کا سب سے بڑا ذخیرہ کب اور کہاں سے دریافت ہوا؟

جواب: پاکستان میں گیس کا سب سے بڑا ذخیرہ 1952ء میں سوئی (بلوچستان) کے مقام پر دریافت ہوا

75۔ گیس کی سب سے زیادہ کھپت کس چیز میں ہے؟

جواب: گیس کی سب سے زیادہ کھپت تھرمل بجلی پیدا کرنے اور گھریلو استعمال میں ہے۔

76۔ گیس کی درآمد کو کم کرنے کے لیے کس چیز کے ذخائر کو قابل استعمال بنانے کی ضرورت ہے؟

جواب: گیس کی طلب میں تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے حکومت لوڈ شیڈنگ پر مجبور ہے۔ وزارتِ پٹرولیم کے مطابق گیس کی طلب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گیس کی درآمد کو کم کرنے کے لیے شیل گیس (Shale Gas) کے ذخائر کو قابلِ استعمال بنانے کی ضرورت ہے۔

77۔ معدنی تیل کی دریافت کب ہوئی؟

جواب: معدنی تیل کی دریافت 1968ء میں ہوئی۔

78۔ پاکستان میں معدنی تیل کا سالانہ استعمال کتنا ہے؟

جواب: پاکستان میں معدنی تیل کا سالانہ استعمال لگ بھگ 20 ملین ٹن ہے جس میں سے 8 ملین ٹن ہر سال باہر سے درآمد کرتے ہیں جب کہ باقی ضروریات اندرون ملک پیداوار سے پوری کرتے ہیں۔

79۔ ملکی توانائی کی کتنے فی صد ضروریات معدنی تیل سے پوری ہوتی ہیں؟

جواب: ملکی توانائی کی قریباً 40 فی صد ضروریات معدنی تیل سے پوری ہوتی ہیں۔

80۔ اس وقت دنیا میں کتنے فی صد توانائی کوئلے سے حاصل کی جا رہی ہے؟

جواب: اس وقت دنیا میں لگ بھگ 28 فی صد توانائی کوئلے سے حاصل کی جا رہی ہے۔

پاکستان کی بین الاقوامی تجارت (درآمدات، برآمدات) اور معیشت پر اثرات

81۔ درآمدات اور برآمدات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ترقی کے موجودہ دور میں کوئی ملک بھی بین الاقوامی تجارت کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کچھ چیزیں اس کو دوسرے ممالک سے منگوانی پڑتی ہیں اور کچھ چیزیں دوسرے ممالک کو بیچنا پڑتی ہیں، جس کو بالترتیب درآمدات (Import) اور برآمدات (Export) کہتے ہیں۔

82۔ پاکستان کی درآمدات کا 30 فی صد حصہ کن ممالک سے آتا ہے؟

جواب: پاکستان کی درآمدات کا قریباً 30 فی صد چھے ممالک سے آتا ہے جن میں امریکا، برطانیہ، جاپان، جرمنی، سعودی عرب اور متحدہ امارات شامل ہیں۔

83۔ پاکستان کی اہم برآمدات میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

جواب: پاکستان کی اہم برآمدات میں ٹیکسٹائل کی مصنوعات، چاول، سبزیاں، پھل، سیمنٹ، سرجری کا سامان، کھیلوں کا سامان، ریڈی میڈ گارمنٹس، چمڑے کی مصنوعات، جیولری اور کیمیکل شامل ہیں۔

-84 تجارتی خسارے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کسی ملک کی برآمدات کم اور درآمدات زیادہ ہوں تو وہ ملک تجارتی خسارے کی زد میں آ جائے گا، اگر یہ خسارہ ہر سال بڑھتا جائے تو ایسے ملک کے لیے لمحہ فکریہ ہوگا۔

پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت

-85 پاکستان کی اہم بندرگاہیں کتنی اور کون کون سی ہیں؟

جواب: پاکستان میں اس وقت تین بندرگاہیں کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر بڑی اہم ہیں۔

-86 کراچی بندرگاہ کی اہمیت کو تین سطروں میں تحریر کریں۔

جواب: کراچی بندرگاہ پاکستان کی اہم ترین اور سب سے پرانی بندرگاہ ہے، جس کا عرصہ قیام ڈیڑھ سو سال سے بھی پرانا ہے۔ 1852ء میں کراچی میونسپلٹی نے باقاعدہ طور پر اس کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں اس کا دائرہ کار محدود تھا، جس میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا گیا۔ کراچی بندرگاہ کا شمار دنیا کی اہم بندرگاہوں میں کیا جاتا ہے، جہاں مال اُتارنے اور لوڈ کرنے کی جدید سہولتیں موجود ہیں اور جدید انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل (International Container Terminal) بھی تعمیر کیے گئے ہیں، جو جدید ترین ڈیویکل کنٹینر کرینوں سے لیس ہیں۔ حکومت اسے مزید وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

-87 پورٹ بن قاسم ملک کی کتنے فی صد جہاز رانی کی ضروریات پوری کر رہی ہے؟

جواب: پورٹ بن قاسم ملک کی 40 فی صد جہاز رانی کی ضروریات پوری کر رہی ہے۔ ٹرمینل پر یومیہ 70 ٹن کوئلہ فی گھنٹا اور اتنا ہی خام لوہا اُتارنے کی گنجائش موجود ہے۔ یہاں کنٹینر (Container) اور آئل ٹرمینل (Oil Terminal) کے ساتھ ساتھ کئی دوسری سہولتیں بھی میسر ہیں۔

-88 گوادر بندرگاہ کا علاقہ پاکستان نے کس ملک سے اور کتنے ڈالر کے عوض خریدا تھا؟

جواب: گوادر بندرگاہ کا علاقہ پاکستان نے ملک اومان سے 1958ء میں 3 لاکھ ڈالر کے عوض خریدا تھا۔

-89 پاکستان میں خشک گودیوں کے فوائد تحریر کریں۔

جواب: 1۔ ان خشک گودیوں کے بنانے سے روزگار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

2۔ بندرگاہوں پر بوجھ میں کمی آجاتی ہے۔

3۔ سامان کی ترسیل اور نقل و حمل میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

4۔ ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں کمی آجاتی ہے اور تجارتی سرگرمیاں بڑھ جاتی ہیں۔

مشقی سوالات

-1 ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

.1 اسلام ہیڈ ورکس/بیراج تعمیر کیا گیا:

(الف)	دریائے سندھ پر	(ب)	دریائے چناب پر
(ج)	دریائے راوی پر	(د)	دریائے ستلج پر

.2 کراچی بندرگاہ کی بنیاد رکھی گئی:

(الف)	1832ء میں	(ب)	1842ء میں
(ج)	1852ء میں	(د)	1862ء میں

3. معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے 1960ء میں شروع کیا گیا:

(الف)	دوسرا پانچ سالہ منصوبہ	(ب)	تیسرا پانچ سالہ منصوبہ
(ج)	چوتھا پانچ سالہ منصوبہ	(د)	پانچواں پانچ سالہ منصوبہ

4. پاکستان میں خوردنی نمک کے وسیع ذخائر ہیں:

(الف)	خاران میں	(ب)	سینڈک میں
(ج)	کوہستانِ نمک میں	(د)	لنگڑیال میں

5. آب پاشی کے کفایتی اور جدید طریقے ہیں:

(الف)	روایتی کھالوں سے آب پاشی	(ب)	پختہ کھالوں سے آب پاشی
(ج)	فصلوں کی پٹڑی پر کاشت	(د)	سپرنکلر اور ڈرپ سے آب پاشی

﴿جوابات﴾

1.	د	2.	ج	3.	الف	4.	ج	5.	د

2- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) معاشی ترقی کی تعریف کریں۔

جواب: معاشی ترقی، معیشت کی پیداواری صلاحیت میں ایسے لگاتار عمل کا نام ہے کہ جس کے نتیجے میں قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ii) پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے کم ہونے کی اہم وجہ کیا ہے؟

جواب: پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے کم ہونے کی اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

i- حکومتوں کا عدم استحکام ii- ناسازگار ماحول iii- کرپشن اور رشوت وغیرہ
iv- توانائی کا بحران v- حکومت کی عدم دل چسپی

(iii) افرادی قوت سے کیا مراد ہے۔ اس میں کون سے لوگ شامل ہوتے ہیں؟

جواب: افرادی قوت (Labour Force) یا ورک فورس (Work Force) سے مراد 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کے وہ افراد ہیں جو کمانے کے اہل ہوں۔ ان میں روزگار اور بے روزگار دونوں طرح کے افراد شامل ہوتے ہیں۔

(iv) دفاعی صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی صنعت جہاں دفاع (ڈیفنس) کا سامان بنتا ہے۔ مثلاً: بندوقیں اور توپیں وغیرہ۔ دفاعی صنعت کی ترقی ملک کے دفاع کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(v) پاکستان کی پانچ رابطہ انہار کے نام لکھیں۔

جواب: 1. چشمہ۔ جہلم 2۔ رسول۔ قادر آباد 3۔ قادر آباد۔ بلوکی 4۔ بلوکی۔ سلیمانکی تریموں۔ سدھنائی

تفصیلی سوالات

سوال نمبر 1: پہلے عشرے قیام پاکستان سے 1958ء تک معاشی ترقی کا جائزہ پیش کریں۔

جواب: پہلا عشرہ : قیام پاکستان سے 1958ء تک

i- قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے 15 اگست 1947ء کو پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اُٹھایا اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے عزم، جوش و جذبے اور یقین محکم کے ساتھ کام کا آغاز کیا۔ بدقسمتی سے آپ پاکستان کی زیادہ عرصہ تک خدمت نہ کر سکے اور 11 ستمبر 1948ء کو خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی وفات کے بعد لیاقت علی خان نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی، لیکن وہ بھی 16۔ اکتوبر 1951ء کو ہم سے جدا ہو گئے۔ ان کے بعد ملک میں زیادہ تر سیاسی اور معاشی استحکام ہی رہا۔

ii- پاکستان کو اپنے قیام کے روز سے ہی مہاجرین کی آبادکاری، انتظامی مسائل، حد بندی کے مسائل، مسئلہ کشمیر، ریاستوں کا الحاق، اثاثوں کی تقسیم، دریائی پانی کا مسئلہ، فوجی اثاثوں کی تقسیم اور دیگر معاشی مسائل کا سامنا رہا ہے۔

iii- جون 1953ء تک زیادہ تر ترقیاتی کام ایک چھے سالہ منصوبے کے تحت دیے گئے، جسے کولمبو پلان (Colombo Plan) کہا جاتا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ملک میں انفراسٹرکچر کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی گئی، تاکہ صنعتوں کے قیام کے لیے حالات کو موزوں، مناسب اور سازگار بنایا جاسکے۔ 1955ء سے پانچ سالہ منصوبوں کا سلسلہ شروع کیا گیا، تاکہ ملکی معیشت کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔

iv- 1955ء میں پہلا پانچ سالہ منصوبہ جاری ہوا، جس کا حجم 10 ارب 80 کروڑ روپے تھا۔ اس منصوبے کے اہم اہداف میں: (i) صنعتی اور غذائی پیداوار میں بالترتیب 9 اور 7 فی صد سالانہ کی شرح سے اضافہ کرنا۔ (ii) قومی اور فی کس آمدنی میں بالترتیب 15 اور 7 فی صد سالانہ کی شرح سے اضافہ کرنا۔ (iii) 20 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کرنا۔ (iv) پرانی سڑکوں کی مرمت اور نئی سڑکوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ریلوے کی سہولتوں میں اضافہ کرنا۔ (v) صحت اور تعلیم کی سہولتوں کو بڑھانا۔ (vi) 16 لاکھ ایکڑ قابل کاشت اراضی کو آب پاشی کی سہولتوں کی فراہمی کا بندوبست کرنا وغیرہ شامل تھے۔

v- ملک میں عدم استحکام کی وجہ سے پہلا پانچ سالہ منصوبہ اپنی مدت پوری نہ کرسکا اور 1958ء میں مارشل لا کے نفاذ کے ساتھ ہی ختم ہو گیا، لیکن اس کے باوجود منصوبے کو جزوی کامیابی ضرور حاصل ہوئی، کیوں کہ اس سے آئندہ کے منصوبوں کے لیے کافی راہ نُمائی ملی۔

vi- پہلے عشرے میں خام قومی پیداوار میں 3.1 فی صد، قومی آمدنی 11 فی صد، فی کس آمدنی 3 فی صد، زرعی ترقی 1.6 فی صد اور صنعتی ترقی میں سالانہ اضافہ کی شرح 7.7 فی صد رہی۔ پہلے عشرے میں زیادہ تر توجہ صنعتی ترقی پر مرکوز کی گئی، جب کہ زراعت کو نظر انداز کیا گیا۔

سوال نمبر 2: تیسرے عشرے 1968ء سے 1978ء تک معاشی ترقی کا جائزہ پیش کریں۔

جواب: تیسرا عشرہ: 1968ء سے 1978ء تک

i- تیسرے عشرے میں چوتھا پانچ سالہ منصوبہ (1970ء تا 1975ء) شروع ہوا جو 1971ء کی پاک بھارت جنگ کی وجہ سے نامکمل رہا۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد ملک کو بے پناہ داخلی، خارجی اور مالی مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔ اس وقت کی حکومت نے زرعی اور صنعتی اصلاحات متعارف کروائیں۔

ii- معاہدہ سندھ طاس کے تحت دو بڑے ڈیم (منگلا اور تربیلا) مکمل ہوئے، رابطہ نہریں تعمیر کی گئیں، نئے اور پرانے بیراج مکمل کیے گئے، اس طرح آب پاشی کی صورتِ حال میں بہتری آئی۔ حکومت کی صنعتوں کو قومی تحویل میں لینے کی پالیسی نے صنعتی ترقی پر بڑے منفی اثرات مرتب کیے۔ نئی سرمایہ کاری رک گئی اور صنعت کار بددل ہو کر اپنا سرمایہ صنعتوں سے نکالنے لگے۔

iii- برآمدات میں اضافہ کے لیے روپے کی قدر میں کمی کی گئی۔ خام قومی پیداوار 4.8 فی صد سالانہ کی شرح سے اضافہ ہوا۔ صنعتی ترقی 5.5 فی صد سالانہ رہی۔ زراعت میں ترقی 2.4 فی صد سالانہ کی شرح سے ہوئی۔ سرمایہ کاری کی شرح 21.8 فی صد سالانہ رہی، جب کہ نجی سرمایہ کاری خام قومی پیداوار کا 4.8 فی صد رہی۔

سوال نمبر 3: ساتویں عشرے 2008ء سے 2018ء تک معاشی ترقی کا جائزہ پیش کریں۔

جواب: ساتواں عشرہ: 2008ء سے 2018ء تک

i- اس دور میں بجلی کی لوڈشیڈنگ میں اضافہ ہوا اور معاشی ترقی کی شرح میں وہ اضافہ نہ ہوا، جس کی توقع کی جا رہی تھی۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور وسیلہ حق پروگرام کے ذریعے سے لوگوں کی مدد کی گئی، خواتین کی ترقی و تحفظ اور کسانوں کی حالت بہتر بنانے کے لیے اگرچہ متعدد اقدامات کیے گئے، مگر معاشی ترقی کے اہداف حاصل نہ ہو سکے۔

ii- اس دوران میں خام ملکی پیداوار (G.D.P) میں سالانہ اضافہ کی شرح تقریباً 4.5 فی صد رہی۔ بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں گرنے سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کئی بار کم ہوئیں، لیکن اس کے ثمرات عام آدمی تک منتقل نہ ہو سکے۔ توانائی کے بحران نے صنعتی عمل کو متاثر کیا، جس سے برآمدات کا حجم سکڑ گیا۔ برآمدات میں کمی اور تجارتی خسارے میں اضافہ ہوا۔ غیر یقینی موسمیاتی صورتِ حال نے بھی زرعی شعبے کو نقصان پہنچایا، کپاس اور چاول سمیت کئی اہم فصلوں کی پیداوار کم ہو گئی۔

iii- 2013ء کے انتخابات کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہوئی۔ اس حکومت کے پہلے سال 2013ء میں جی ڈی پی (G.D.P) میں اضافے کی شرح 3.7 فی صد رہی جو 2018ء میں 5.35 فی صد کی سطح پر پہنچ گئی۔ زرعی ترقی کی شرح 2013ء میں 2.68 فی صد سے بڑھ کر 2018ء میں 3.8 فی صد ہو گئی۔ صنعتی ترقی کی رفتار 2013ء میں 4.5 فی صد سے بڑھ کر 2018ء میں 5.8 فی صد ہو گئی اس دوران میں ملک پر اندرونی اور بیرونی قرضوں کا بوجھ بہت بڑھ گیا۔

iv- 2018ء میں پاکستان میں عام انتخابات کے بعد پاکستان تحریک انصاف کی حکومت قائم ہوئی۔ اس حکومت نے پاکستان کی اقتصادی صورت حال کو بہتر بنانے، زراعت کی ترقی اور عام آدمی کا معیار زندگی بہتر کرنے کے کئی منصوبے شروع کیے۔ ان میں: نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام، نوجوان ہنر مند پروگرام، صحت انصاف کارڈ، دیامر بھاشا ڈیم اور مہمند ڈیم کی تعمیر، احساس پروگرام اور پلانٹ فار پاکستان کے تحت 10 بلین ٹری (10 Billion Tree) کا منصوبہ وغیرہ شامل ہیں۔ صارفین کو سستی بجلی کی فراہمی کے لیے حکومت نے بجلی پیدا کرنے والے آزاد اداروں (Independent Power Producers-IPP's) کے ساتھ سابقہ معاہدوں پر نظر ثانی کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا۔ حتمی معاہدہ ہونے کی صورت میں بجلی کے صارفین کو خاطر خواہ ریلیف ملنے کا امکان ہے۔

سوال نمبر 4: زراعت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: i- اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہترین زرخیز زمین، مثالی نہری نظام آب پاشی، پہاڑوں پر ہونے والی برف باری اور بارش، رواں دواں رہنے والے چشمے، ندی نالے اور دریاؤں کے ساتھ ساتھ گرمی، سردی، بہار اور برسات جیسے خوب صورت موسموں سے بھی نوازا ہے۔ افرادی قوت کی ہمارے پاس کوئی کمی نہیں۔ یہ سب باتیں اس امر کی دلیل ہیں کہ ہماری فی ایکڑ پیداوار مثالی ہونی چاہیے لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہے، کیوں کہ ہماری فی ایکڑ پیداوار کئی ترقی پذیر ممالک سے بھی کم ہے۔

ii- زراعت ہماری ملکی معیشت کا ایک اہم ستون ہے۔ ہماری دیہی آبادی کا لگ بھگ 60 فی صد حصہ بلا واسطہ یا بالواسطہ زرعی شعبے کے ساتھ منسلک ہے۔ ملکی افرادی قوت کا قریباً 45 فی صد زراعت سے وابستہ ہے۔ جی ڈی پی میں زراعت قریباً 19 فی صد حصہ کے ساتھ نمایاں پوزیشن پر ہے، جب کہ ملکی برآمدات میں زراعت اور اس کی مصنوعات کا حصہ قریباً 60 فی صد ہے۔

iii- یہ ایک حقیقت ہے کہ زراعت کو ترقی دیے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ اگر زراعت ترقی یافتہ ہوگی تو اس سے قومی آمدنی میں اضافے کے علاوہ زراعت سے وابستہ افراد اور اداروں کی آمدنیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوگا، جس سے وہ اپنے بچوں کو بہتر تعلیمی، رہائشی اور تفریحی سہولتیں فراہم کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ زراعت سے وابستہ صنعت (Agrobased Industry) بھی خوب پھلے پھولے گی۔ روزگار کے زیادہ مواقع میسر آئیں گے۔ زراعت میں سرمایہ کاری بڑھے گی، کاروباری سرگرمیوں میں تیزی آئے گی اور برآمدات میں اضافہ ہونے سے زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی اضافہ ہوگا۔

سوال نمبر 5: ملکی زراعت کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر بحث کریں۔

جواب: (i) **ملکی زراعت کو درپیش مسائل (Problems in Agriculture)**

ملکی زراعت کو اس وقت درج ذیل مسائل کا سامنا ہے، جو پیداوار بڑھانے میں بہت بڑی رکاوٹ ہیں:-

1- **پانی کی کمی اور ناقص نظامِ آب پاشی (Shortage of Water and Inefficient Irrigation System)**

نئے ڈیموں کی تعمیر میں غیر ضروری تاخیر سے پانی کی کمی کا مسئلہ کافی سنگین ہو چکا ہے۔ جتنا پانی دریاؤں سے نہروں اور کھالوں میں داخل ہوتا ہے، اس میں سے پانی کا صرف 40 فی صد حصہ فصلوں کے کام آتا ہے، جب کہ باقی پانی نہروں، کھالوں اور ناہموار کھیتوں میں ضائع ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے نہ صرف مطلوبہ پیداوار ملتی، بلکہ زمین کی پیداواری صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر آب پاشی کے وسائل میں مناسب اضافہ نہ ہوا اور نظامِ آب پاشی میں سے پانی کا ضیاع اسی طرح جاری رہا تو پانی کی کمی کا مسئلہ بحران کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

2- **کھیتوں کا ناہموار ہونا (Uneven Fields)**

ہمارے کھیتوں کی اکثریت ناہموار ہے جن میں نہ صرف زرعی مداخل یعنی پانی، بیج اور کھاد وغیرہ ضائع ہوتے ہیں اور پیداوار کم حاصل ہوتی ہے بلکہ زمین کی پیداواری صلاحیت بھی بتدریج کم ہوتی جا رہی ہے۔

3- کھاد، بیج اور ادویات کا مہنگی ہونا (Costly Fertilizer, Seed and Pesticides etc)

بہتر پیداوار بیج، کھاد اور ادویات وغیرہ جیسی چیزیں نہ صرف بہت مہنگی ہیں، بلکہ فصل کی بوائی کے وقت کاشت کاروں کی ضرورت کے مطابق دستیاب بھی نہیں ہوتیں۔

4- عالمی منڈیوں تک کم رسائی (Inadequate Access to Global Markets)

عالمی منڈیوں تک رسائی کم ہونے سے زرعی برآمدات کی مناسب قیمت نہیں ملتی۔

5- قانونِ وراثت (Inheritance Law)

قانونِ وراثت کے نتیجے میں کاشت کاروں کے ملکیتی قطعات اراضی تقسیم در تقسیم کے نتیجے میں روز بہ روز چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں، جن پر جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور فائدہ اُٹھانا مشکل ہے۔

6- زیرِ کاشت زمین میں اضافہ نہ ہونا (Non Increase in Cultivated Land)

گزشتہ لگ بھگ دو دہائیوں سے ہمارا زیرِ کاشت رقبہ جوں کا توں ہے اور اس میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا، حالانکہ اس دوران آبادی میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وقت ملک میں کم و بیش 8 ملین ہیکٹر قابلِ کاشت زمین موجود ہے، لیکن پانی نہ ہونے کی وجہ سے اسے کاشت نہیں کیا جا سکتا۔

7- کاشت کاروں کا ناخواندہ ہونا (Illiteracy in Farmers)

کاشت کار ناخواندہ یا کم پڑھے لکھے ہونے کی وجہ سے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔

8- سیم و تھور کا مسئلہ (Waterlogging and Salinity Problem)

ہمارا وسیع رقبہ سیم و تھور کی زد میں ہے، مناسب سدِ باب نہ ہونے کی وجہ سے آئندہ سالوں میں مزید بڑھ سکتا ہے۔

9- سٹوریج کی ناکافی سہولتیں (Insufficient Storage Facilities)

سٹوریج کی ناکافی سہولتوں کی وجہ سے بہت سی پیداوار ضائع ہو جاتی ہے۔

10- مسلسل کاشت سے زمینوں کی پیداواری صلاحیت میں کمی

(Decrease in Productivity of Land due to Continuous Cultivation)

بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے زمینوں پر مسلسل کاشت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ زمینوں میں نامیاتی مادہ (کھاد وغیرہ) بھی کم ہو گیا ہے، جس سے اُن کی پیداواری صلاحیت میں آہستہ آہستہ کمی آ رہی ہے۔

11- کاشت کاروں میں زمین اور پانی کے تجزیے کا رواج نہ ہونا

(Lack of Soil and Water Analysis Practice among Farmers)

ہمارے کاشت کاروں کی اکثریت زمین اور ٹیوب ویلوں کے پانی کے تجزیے کی طرف مناسب توجہ نہیں دیتی، جس سے نہ صرف ہمارے زرعی وسائل ضائع ہوتے ہیں، بلکہ ان سے بھرپور استفادہ بھی نہیں کیا جا سکتا اور زمین کی پیداواری صلاحیت میں بھی کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔

12- کاشت کاروں اور متعلقہ محکموں میں رابطوں کی کمی

(Lack of Coordination between Farmers and Related Departments)

کاشت کاروں اور متعلقہ محکموں میں رابطوں میں کمی پائی جاتی ہے۔

13- فصلوں کی بیماریاں، سیلاب اور دوسری قدرتی آفات

(Crop Diseases, Floods and other Natural Calamities)

قدرتی آفات جیسے: فصلوں کی بیماریاں، ٹڈی دل، زلزلے اور سیلاب وغیرہ بعض اوقات ملک کو غذائی بحران سے دوچار کر دیتے ہیں۔

-14 **قرض کی ناکافی سہولتیں (Inadequate Credit Facilities)**

زرعی پسماندگی کی ایک اہم وجہ بروقت مطلوبہ قرضہ کی عدم فراہمی بھی ہے۔ کسانوں کو بروقت اور کم شرح سود پر قرض کی فراہمی سے پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

(ii) **ملکی زراعت کو درپیش مسائل کا حل اور پاکستان کی زراعت میں جدت**

پاکستان میں زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ترقی یافتہ ممالک کے برابر لانے کے لیے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہے:۔

-1 پانی کی کمی کو پورا کرنے اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے نئے ڈیموں کی تعمیر۔

-2 زراعت میں جدید مشینری یعنی ٹریکٹر، ڈرل اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا استعمال۔

-3 ناہموار کھیتوں کو ہموار بنانے کے لیے لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی (Laser Land Levelling Technology) کا فروغ۔

-4 روایتی کھالوں کے بجائے اصلاح کردہ (پختہ) کھالوں سے آب پاشی کرنا۔

-5 آب پاشی کے لیے سپرنکلر اور ڈرپ اریگیشن (Sprinkler and Drip Irrigation) جیسے کفایتی اور جدید طریقوں کا استعمال۔

-6 کاشت کاروں کی جدید ٹیکنالوجی سے متعلق تربیت۔

-7 فصلوں کی پٹڑیوں (کھیلیوں) پر کاشت۔

-8 پودوں کی فی ایکڑ تعداد کو پورا رکھنا۔

-9 مارکیٹ کی طلب کے مطابق نفع بخش فصلوں کی کاشت۔

-10 زرعی قرضہ کے نظام میں بہتری کے لیے ون ونڈو آپریشن (One Window Operation) کا فروغ۔

-11 ماہرین کی ہدایات کے مطابق بیجوں کی نئی اقسام، کھاد اور کیڑے مار ادویات کا مناسب استعمال۔

-12 جہاں ممکن ہو سکے بہت سے کھالوں کے بجائے ایک ہی کھال سے پورے فارم کی آب پاشی۔

-13 بے موسمی پھلوں اور سبزیوں کی کاشت کے لیے ٹنل فارمنگ ٹیکنالوجی (Tunnel Farming Technology) کا استعمال۔

-14 زرعی ماہرین کی ہدایات کی روشنی میں زیر کاشت رقبہ اور ٹیوب ویلوں کے پانی کا تجزیہ کروانا۔

سوال نمبر6: معاہدہ سندھ طاس پر تفصیلاً نوٹ لکھیں۔

جواب: معاہدہ سندھ طاس

1948ء میں بھارت نے اُن پاکستانی نہروں کا پانی روک لیا، جن کے سرچشمے بھارت میں واقع تھے۔ ان نہروں میں دریائے راوی سے نکلنے والی اپر باری دوآب (مادھو پور بیراج) اور دریائے ستلج سے نکلنے والی نہر دیپال پور (فیروز پور بیراج) شامل ہیں۔ پاکستان نے یہ مسئلہ عالمی سطح پر اٹھایا، چناں چہ عالمی طاقتوں کی زیرنگرانی پاکستان اور بھارت کے مابین ستمبر 1960ء میں معاہدہ سندھ طاس معرضِ وجود میں آیا جس کی رو سے تین مشرقی دریا، راوی، ستلج اور بیاس بھارت کے حصے میں آئے۔ تین مغربی دریا سندھ، چناب اور جہلم پاکستان کی تحویل میں دے دیے گئے اور ان پر پاکستان کے مکمل حقوقِ ملکیت تسلیم کر لیے گئے۔ مشرقی دریاؤں میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے پاکستان کے ساتھ مل کر ایک نیٹ ورک تشکیل دیا گیا، جس کی رُو سے پاکستان کو مالی معاونت کے علاوہ ضروری تکنیکی راہنمائی بھی فراہم کی گئی۔ مشرقی دریاؤں میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے درج ذیل حکمتِ عملی تشکیل دی گئی:۔

(i) دریائے جہلم پر منگلا اور دریائے سندھ پر تربیلا ڈیم کی تعمیر کے علاوہ 5 لاکھ ایکڑ فٹ پانی چشمہ بیراج پر سٹور کرنا۔

(ii) پرانے بیراجوں کی اصلاح اور مناسب جگہوں پر نئے بیراجوں کو تعمیر کرنا۔

(iii) دریاؤں کو آپس میں جوڑنے کے لیے رابطہ انہار کو تعمیر کرنا۔

ہمارے مشرقی دریا جو معاہدہ سندھ طاس کے تحت اب بھارت کی ملکیت ہیں، بھارت کی تحویل میں آنے سے پہلے ہمارے لگ بھگ 8 ملین ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کر رہے تھے۔ اگر ہم ان دریاؤں کو پانی فراہم کرنے کے لیے رابطہ انہار کی تعمیر نہ کرتے تو یہ علاقہ نہ صرف بنجر ہو جاتا، بلکہ لوگوں کو پینے کے پانی کے حصول میں بھی مشکل پیش آتی۔

سندھ طاس معاہدہ کے تحت سول ورکس کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ پاکستان اس معاہدے کے حوالے سے ہمیشہ مخلص رہا ہے اور کبھی بھی اس

کی خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہوا جب کہ بھارت ہمارے دریاؤں کے بالائی حصوں پر براجمان ہونے کی وجہ سے ہمارے دریاؤں سے فائدہ اٹھانے میں کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔

سوال نمبر 7: دریائے راوی پر قائم بیراجوں اور انہار کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: دریائے راوی پر بیراج اور انہار (Barrages and Canals on River Ravi)

-1 بلوکی بیراج (Balloki Barrage)

یہاں سے لوئر باری دوآب نکال کر وسطی اور جنوبی پنجاب کے علاقے سیراب کیے جا رہے ہیں، جب کہ دو رابطہ انہار سلیمانکی بلوکی لنک 1 اور 2 کے ذریعے سے ضلع قصور کو پانی فراہم کرنے کے علاوہ سلیمانکی بیراج سے جوڑا گیا ہے۔

-2 سدھنائی بیراج (Sidhnai Barrage)

اس بیراج سے دو انہار نکالی گئی ہیں (i) سدھنائی کینال (ii) سدھنائی میلسی بہاول لنک کینال۔ دونوں انہار سے جنوبی پنجاب کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

دریائے ستلج پر قائم بیراج اور انہار (Barrages and Canals on River Sutlej)

-1 سلیمانکی بیراج (Sulemanki Barrage)

وسطی اور جنوبی پنجاب کو پانی فراہم کرنے کے لیے یہاں سے تین انہار پاکپتن، فورڈ واہ اور صادقیہ کینال نکالی گئی ہیں، جب کہ پاکپتن کینال سے اسلام لنک کینال بھی نکالی گئی ہے، جو سلیمانکی بیراج کو اسلام بیراج سے ملاتی ہے۔

-2 اسلام بیراج (Islam Barrage)

یہاں سے دو انہار بہاول اور قائم پور کینال نکالی گئی ہیں۔ دونوں انہار جنوبی پنجاب کے علاقوں کو سیراب کرتی ہیں۔

سوال نمبر 8: فصلوں کی پیداوار میں اضافے سے معیشت پر مثبت اثرات کا جائزہ لیں۔

جواب: پاکستان کی اہم فصلیں (Major Crops of Pakistan)

گندم، گنا، چاول، کپاس اور مکئی ہماری اہم فصلیں ہیں جن پر پاکستان کی معیشت، برآمدات اور زرِ مبادلہ کا بڑا انحصار ہے۔

-1 **گندم (Wheat):** یہ پاکستان کی بڑی اہم غذائی فصل ہے، جو ملک کے چاروں صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں گندم کی سالانہ پیداوار تقریباً 25 ملین ٹن ہے۔ سب سے زیادہ گندم بالترتیب صوبہ پنجاب اور سندھ میں کاشت کی جاتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں ملتان، خانیوال، ساہیوال، وہاڑی، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، سرگودھا، مظفر گڑھ، جھنگ، بہاول پور اور ڈیرہ غازی خاں، صوبہ سندھ میں سکھر، حیدر آباد، نواب شاہ اور خیر پور، صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خاں، پشاور، بنوں، چارسدہ اور مردان جب کہ صوبہ بلوچستان میں نصیر آباد، خضدار لورالائی اور قلات وغیرہ پاکستان میں گندم کی پیداوار کے اہم علاقے ہیں۔

-2 **چاول (Rice):** چاول پاکستان کی دوسری اہم غذائی فصل ہے جو غذائی ضروریات کے علاوہ زرمبادلہ کمانے کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ 20-2019ء میں چاول کا زیرِ کاشت رقبہ تقریباً 3 ملین ہیکٹر تھا، جس سے 74 لاکھ ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہوئی، جب کہ فی ہیکٹر پیداوار 2450 کلوگرام سے کم رہی، جو دنیا کے بیشتر ترقی یافتہ ممالک سے بہت کم ہے۔

پاکستان میں سب سے زیادہ چاول صوبہ پنجاب کے اضلاع گوجرانوالا، حافظ آباد، شیخوپورہ، سیالکوٹ، نارووال، قصور، لاہور اور اوکاڑہ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ صوبہ سندھ میں سکھر، لاڑکانہ، گدو اور کوٹری بیراج کے نہری علاقے چاول کی کاشت کے لیے مشہور ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خاں، پشاور اور کرم ایجنسی کے علاوہ صوبہ بلوچستان میں نصیر آباد کے علاقے میں چاول کی کاشت کی جاتی ہے۔

-3 **کپاس (Cotton):** 20-2019ء میں پاکستان میں کپاس کا زیرِ کاشت رقبہ 25 لاکھ 27 ہزار ہیکٹر تھا، جس سے پیداوار کا تخمینہ 92 لاکھ گانٹھیں لگایا گیا۔ پاکستان میں کپاس کی کاشت صوبہ پنجاب اور سندھ کے نہری آب پاشی علاقوں میں ہوتی ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں اس کی کاشت بہت تھوڑے رقبے پر ہوتی ہے۔

صوبہ پنجاب میں وسطی اور جنوبی پنجاب کا علاقہ کپاس کے لیے بڑا مشہور ہے جب کہ سندھ کے اضلاع حیدرآباد، بدین، سکھر، ٹھٹھہ، نواب شاہ، نوشہرو فیروز، گھوٹکی اور تھرپارکر کپاس کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان، جب کہ بلوچستان میں جعفرآباد، نصیرآباد اور قلات ڈویژن کے نہری علاقوں میں کپاس کاشت کی جاتی ہے۔ ہماری فی ہیکٹر پیداوار لگ بھگ 700 کلوگرام، جب کہ چین اور بھارت کی بالترتیب 1700 اور 1200 کلوگرام ہے، جس میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کپاس اور اس سے بنی ہوئی مصنوعات کی برآمد سے ہر سال اربوں روپے کا زرمبادلہ کماتا ہے۔

-4 **گنا (Sugarcane):** اس سے سفید چینی، گڑ اور شکر تیار کی جاتی ہے۔ پاکستان میں ہر سال اوسطاً ایک ملین ہیکٹر رقبے پر گنا کاشت کیا جاتا ہے۔ اوسطاً مجموعی ملکی پیداوار 71 ملین ٹن اور فی ہیکٹر اوسطاً پیداوار 61 ہزار کلوگرام ہے جو دنیا کے بیشتر ترقی پذیر ممالک کے مقابلہ میں کافی کم ہے۔ صوبہ پنجاب اور سندھ کے نہری آب پاشی والے علاقوں کے علاوہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خاں، پشاور، مردان اور چارسدہ میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ اس وقت گنے کی مجموعی پیداوار طلب کے مقابلہ میں کم ہے جس سے ہمیں چینی درآمد کرنا پڑتی ہے۔

-5 **مکئی (Maize):** مکئی خریف کی اہم فصل ہے، جسے غذائی مقاصد اور جانوروں کے لیے چارے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر کوہستان کے دامنی علاقوں، پشاور اور مردان کے میدانی اور پنجاب میں پاکپتن، ساہیوال، وہاڑی، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، سرگودھا، مظفر گڑھ، جھنگ، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان اور اوکاڑہ کے علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں مکئی کی کل اوسط سالانہ پیداوار قریباً 6 ملین ٹن ہے۔ اس سے کارن آئل، کسٹرڈ پاؤڈر، لوپ کارن اور جیلی وغیرہ بھی بنائی جاتی ہے۔

سوال نمبر 9: ماہی گیروں کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: ماہی گیری (Fisheries)

سمندر یا دریاؤں کے کناروں پر بسنے والے افراد کی اکثریت ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ ہے، جب کہ ماہی پروری، مچھلیوں کی افزائش نسل کا مصنوعی طریقہ ہے۔ پاکستان مچھلیوں کی برآمد سے کثیر زرمبادلہ کمارہا ہے۔ اس کے علاوہ اب کسان بھی مچھلی فارم بنا کر تجارتی بنیادوں پر مچھلی کی افزائش اور فروخت کر رہے ہیں۔ اس طرح وہ روایتی زراعت سے ہٹ کر زیادہ منافع کما رہے ہیں اور ملک میں گوشت کی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

پاکستان کی قومی آمدنی میں ماہی گیری کا کردار:

پاکستان کی قومی آمدنی میں اضافے اور خوراک کی کمی کو پورا کرنے میں ماہی گیری کا کردار بہت اہم ہے۔ یہ مٹن، بیف اور پولٹری پر ہونے والے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ سال 20-2019ء میں پاکستان میں مچھلی کی سالانہ پیداوار کا تخمینہ سات لاکھ میٹرک ٹن سے زائد لگایا گیا تھا۔ مچھلی کو انسانی غذا میں بہت اہمیت حاصل ہے، کیوں کہ یہ پروٹین مہیا کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 10: پاکستان میں بڑے پیمانے کی صنعتوں پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: بڑے پیمانے کی صنعتیں (Large Scale Industries)

بڑے پیمانے کی پیداواری صنعتوں میں ٹیکسٹائل، آٹو موبائل، کھاد، چینی، ادویات، سیمنٹ، سگریٹ، ایئر کنڈیشنر، بسیں، کاریں، پٹرولیم اور اس سے متعلقہ اشیا پیدا کرنے والی صنعتیں، آٹو موبائل، کیمیائی کھادیں تیار کرنے کی صنعتیں، موبائل فون اور موٹر سائیکل بنانے کی صنعت، ٹی وی، چینی اور کوکنگ آئل وغیرہ بنانے کی صنعتیں شامل ہیں۔

ٹیکسٹائل ہماری سب سے بڑی صنعت ہے اور ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ٹیکسٹائل کا شعبہ مینوفیکچرنگ (اشیا تیار کرنا) کے حصے کا 46 فی صد فراہم کرنے کے علاوہ 38 فی صد افرادی قوت کو روزگار بھی فراہم کر رہا ہے۔ حکومت کو بڑی صنعت کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے، کیوں کہ اس میں زراعت کے برعکس کم اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ ماضی میں بجلی اور گیس کی قلت اور کرونا یعنی کووڈ-19

(COVID-19) صنعتوں کو مشکلات کا سامنا رہا ہے، لیکن اس وقت بجلی کی فراہمی میں بہتری کی وجہ سے صنعتوں کی بحالی کا عمل شروع ہو چکا ہے جو بتدریج اپنی پوری صلاحیت پر چلنے لگیں گی۔ اس عمل سے بے روزگاری میں کمی اور ملکی معاشی ترقی میں اضافہ ہوگا۔

دفاعی صنعت کی ترقی ملک کے دفاع کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دفاعی صنعت کی ترقی سے معاشی سرگرمیوں میں تیزی آتی ہے اور ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع ملتے ہیں۔ دفاعی سازوسامان کی درآمد میں کمی سے زرمبادلہ کی بچت ہوتی ہے اور ملک کے زرمبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے اندرون ملک ملکی کرنسی کی شرح مبادلہ بہتر ہوتی ہے۔

پاکستان کی دفاعی صنعت بڑی پرانی اور اہم ہے۔ یہ ملکی ضروریات کے مطابق اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر دفاعی سامان تیار کرتی ہے۔ اس میں ہیوی مکینیکل کمپلیکس ٹیکسلا (Heavy Mechanical Complex Texla)، پاکستان آرڈیننس فیکٹریز واہ کینٹ (Pakistan Pakistan Ordinance Factories Wah Cantt) اور ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا (Heavy Industries Texla) وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 11: توانائی کے وسائل کو بڑھانے کے لیے تجاویز پیش کریں۔

جواب: بجلی کا مسئلہ حل کرنے کے لیے تجاویز

i۔ پن بجلی (Hydel Power) کے ساتھ ساتھ دوسرے ذرائع بالخصوص کوئلے سے بھی بجلی پیدا کی جائے، کیوں کہ یہ ہمارے پاس لگ بھگ 185 بلین ٹن کی شکل میں موجود ہے۔ اس شعبے سے وابستہ کچھ ماہرین کے مطابق ان ذخائر سے 50 ہزار میگاواٹ سالانہ تک بجلی پیدا کی جاسکتی ہے جو اگلے لگ بھگ 500 سالوں تک ہماری صنعتی اور گھریلو ضروریات پوری کر سکتی ہے۔ مزید برآں ہم زائد بجلی ہمسایہ ممالک کو برآمد کر کے کثیر زرمبادلہ بھی کما سکتے ہیں۔

ii۔ کوئلے کے علاوہ ہوا (Wind) اور سورج سے بھی بجلی (Solar Energy) پیدا کی جارہی ہے اور حکومت بھی ان ذرائع سے بجلی کے حصول کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہے۔ موجودہ دور میں بجلی کے ان ذرائع کی استعداد کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

iii۔ بائیو گیس اور بائیو فیول کو استعمال کر کے بھی بجلی کی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ شہروں کا کوڑا کرکٹ اور زرعی فالتو مواد کو بروئے کار لا کر 5 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

iv۔ دفاتر میں ایئر کنڈیشنر (Air Conditioner) پر مخصوص اوقات میں پابندی لگا کر بجلی کی صورت حال بہتر بنائی جاسکتی ہے۔

v۔ گھریلو اور کمرشل استعمالات کے لیے ہر قسم کے بلب اور ٹیوب لائٹس کے استعمال پر پابندی لگا کر اور اس کی جگہ وافر مقدار میں سستے انرجی سیور (Energy Saver) اور ایل ای ڈی (LED) بلب کی مدد سے بھی بجلی بچائی جاسکتی ہے۔

vi۔ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے لیے مقررہ اوقات پر سختی سے عمل کروا کر صورت حال میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

vii۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر ''بجلی بچاؤ'' مہم چلا کر بجلی کے ضیاع میں کمی لائی جاسکتی ہے۔

گیس کا مسئلہ حل کرنے کے لیے تجاویز

گیس کی طلب میں تیزی سے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے حکومت لوڈ شیڈنگ پر مجبور ہے۔ وزارت پٹرولیم کے مطابق گیس کی طلب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گیس کی درآمد کو کم کرنے کے لیے شیل گیس (Shale Gas) کے ذخائر کو قابلِ استعمال بنانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نے گیس کی فراہمی کو بہتر نہ بنایا اور اسے سوچ سمجھ کر استعمال نہ کیا تو بجلی کی طرح گیس کے سلسلے میں بھی بہت بڑے بحران کا شکار ہو سکتے ہیں۔ چناں چہ حکومت معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے کئی تجاویز پر بھی غور کر رہی ہے جن سے حالات بہتر ہو سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی گیس کے استعمال میں احتیاط سے کام لینا ہوگا۔

معدنی تیل کا مسئلہ حل کرنے کے لیے تجاویز

پاکستان میں معدنی تیل کا سالانہ استعمال لگ بھگ 20 ملین ٹن ہے، جس میں سے 8 ملین ٹن ہر سال باہر سے درآمد کرتے ہیں جب کہ باقی ضروریات اندرون ملک پیداوار سے پوری کرتے ہیں۔ چناں چہ طلب اور رسد کے فرق کو پورا کرنے کے لیے تیل درآمد کرنا پڑتا ہے، جس پر بہت سا زرمبادلہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا معدنی تیل کے علاوہ ایتھانول (Athanol) کی پیداوار بڑھانے کی ضرورت

ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی طلب میں اضافے کی بنیادی وجہ فرنس آئل سے بجلی بنانا ہے، جس میں روز بروز تیزی سے اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ملکی توانائی کی قریباً 40 فی صد ضروریات معدنی تیل سے پوری ہوتی ہیں۔

کوئلے کا مسئلہ حل کرنے کے لیے تجاویز:

پاکستان میں کوئلے کے وسیع ذخائر موجود ہیں، لیکن ان سے بہت کم استفادہ کیا جا رہا ہے۔ اس وقت تھر کے کوئلے کے ذخائر سے استفادے کے لیے، بہت سے منصوبے کام کر رہے ہیں لیکن ان منصوبوں کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 12: پاکستان کے تجارتی خسارہ میں اضافے سے معیشت پر ہونے والے منفی اثرات کا جائزہ لیں اور اس کو کم کرنے کے حوالے سے اقدامات بیان کریں۔

جواب: تجارتی خسارہ (Trade Deficit): اگر کسی ملک کی برآمدات کم اور درآمدات زیادہ ہوں تو وہ ملک تجارتی خسارے کی زد میں آجائے گا، اگر یہ خسارہ ہر سال بڑھتا جائے تو ایسے ملک کے لیے لمحہ فکریہ ہوگا۔ ترقی پذیر ممالک کی اکثریت خسارہ میں رہتی ہے۔ کیوں کہ یہ اپنی اشیا سستی بیچتے ہیں اور ضرورت کی اشیا مہنگی خریدتے ہیں۔ پاکستان بھی ایسے ممالک کی صف میں شامل ہے جو تجارت میں عدم توازن کا شکار ہیں۔ ہمارا تجارتی خسارہ بہت زیادہ ہو چکا ہے۔ تجارتی خسارہ بڑھنے کی اہم وجوہات یہ ہیں:۔

☆ ملکی درآمدات کے مقابلے میں برآمدات میں بہت زیادہ کمی۔

☆ درآمدی قیمتوں کے مقابلے میں برآمدی قیمتوں کا کم ہونا۔ ☆ امریکی ڈالر کے مقابلے میں کرنسی کی قیمت کا کم ہونا۔

☆ کووڈ-19 (COVID-19) کے پوری دنیا پر اور بالخصوص ترقی پذیر ممالک پر بُرے اثرات۔

تجارتی خسارہ کو کم کرنے کے لیے اقدامات (Measures to Reduce Trade Deficit)

تجارتی خسارہ کم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کرنے کی ضرورت ہے:۔

☆ درآمدات میں کمی کرنا اور روپے کی قیمت کو مستحکم رکھنا۔

☆ برآمدات میں اضافہ کرنا اور خام مال کے بجائے اشیا تیار کر کے باہر بھیجنا۔

☆ نئی سے نئی منڈیاں تلاش کرنا، اشیا کی کوالٹی، پیکنگ، گریڈنگ اور ترسیل کو بہتر بنانا۔

☆ توانائی کی کم قیمت پر اور مسلسل فراہمی۔ ☆ تجارت کے حجم میں اضافہ کرنا اور غیر روایتی اشیا کی برآمد کی حوصلہ افزائی کرنا۔

سوال نمبر 13: بین الاقوامی تجارت کے لیے پاکستان کی بندرگاہیں اور خشک گودیاں کیوں ضروری ہیں؟

یا پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت:

پاکستان کی بندرگاہوں اور خشک گودیوں کی اہمیت ذیل میں بیان کی گئی ہے:۔

پاکستان کی بندرگاہیں (Sea Ports of Pakistan)

پاکستان میں اس وقت تین بندرگاہیں کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر بڑی اہم ہیں۔

1- پاکستان کو تجارتی نقطہ نگاہ سے بین الاقوامی سطح پر مرکزی حیثیت (Hub) حاصل ہوگئی ہے، کیوں کہ یہ بندرگاہیں تجارتی سرگرمیوں کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہیں۔

2- دوسرے ذرائع سے جو ساز و سامان برآمد اور درآمد کرنا مشکل ہے، وہ بندرگاہوں کی وجہ سے آسان ہوگیا ہے۔

3- بندرگاہیں تجارتی سرگرمیاں بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

-4 بندرگاہیں ملک کے زرِمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

-5 بندرگاہیں روزگار کے مواقع میں اضافہ کرتی ہیں۔

-6 بندرگاہوں کی وجہ سے بیرونی دنیا سے تجارتی روابط میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

-7 بندرگاہیں ملکی مالیات میں اضافے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

-8 بندرگاہیں سرمایہ کاری بڑھانے کے مواقع میں اضافہ کرتی ہیں۔

کراچی بندرگاہ (Karachi Port)

یہ پاکستان کی اہم ترین اور سب سے پرانی بندرگاہ ہے، جس کا عرصہ قیام ڈیڑھ سو سال سے بھی پرانا ہے۔ 1852ء میں کراچی میونسپلٹی نے باقاعدہ طور پر اس کی بنیاد رکھی۔ ابتدا میں اس کا دائرہ کار محدود تھا، جس میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا گیا۔ کراچی بندرگاہ کا شمار دنیا کی اہم بندرگاہوں میں کیا جاتا ہے، جہاں مال اُتارنے اور لوڈ کرنے کی جدید سہولتیں موجود ہیں اور جدید انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل (International Container Terminal) بھی تعمیر کیے گئے ہیں، جو جدید ترین دیوہیکل کنٹینر کرینوں سے لیس ہیں۔

حکومت اسے مزید وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

محمد بن قاسم بندرگاہ کراچی (Muhammad Bin Qasim Port)

یہ پاکستان کی دوسری اہم بڑی بندرگاہ ہے جو پاکستان اسٹیل ملز کے نزدیک ہی بنائی گئی ہے، تاکہ سٹیل ملز کی ضروریات کی تکمیل میں آسانی رہے۔ بن قاسم بندرگاہ پر خام لوہے اور کوئلے کے لیے خاص ٹرمینل تعمیر کیے گئے ہیں جو سٹیل مل کی خاطر بنائے گئے ہیں، جہاں بیرونی ممالک سے سٹیل مل کے لیے آنے والا خام لوہا اور کوئلہ اُتارا جاتا ہے۔

پورٹ بن قاسم ملک کی 40فی صد جہاز رانی کی ضروریات پوری کر رہی ہے۔ ٹرمینل پر یومیہ 70 ٹن کوئلہ فی گھنٹا اور اتنا ہی خام لوہا اُتارنے کی گنجائش موجود ہے۔ یہاں کنٹینر (Container) اور آئل ٹرمینل (Oil Terminal) کے ساتھ ساتھ کئی دوسری سہولتیں بھی میسر ہیں۔

گوادر بندرگاہ، بلوچستان (Gawadar Port)

گوادر بندرگاہ (Gawadar Port) پاکستان کے صوبے بلوچستان کے شہر گوادر میں بحیرہ عرب پر واقع ایک گہرے سمندر کی بندرگاہ ہے۔ اس اہم بندرگاہ کا افتتاح 20- مارچ 2007ء کو ہوا۔ یہ بندرگاہ مشرقی اور وسط ایشیائی ریاستوں کے لیے سمندری رابطے کا بڑا آسان ذریعہ ہے۔

اس پورٹ کے ذریعے سے یوریا کھاد، گندم، کوئلہ اور دیگر اشیا کی تجارت شروع ہوگئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب میں چین پاکستان راہ داری کے تحت شروع ہونے والے منصوبوں کی تکمیل سے گوادر کی بندرگاہ کو دنیا بھر میں مرکزی حیثیت حاصل ہو جائے گی جس سے پاکستان کی معاشی حالت میں بہتری آئے گی۔

پاکستان کی خشک گودیاں (Dry Ports of Pakistan)

پاکستان میں سمندری بندرگاہوں کے علاوہ کئی خشک گودیاں (Dry Ports) بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ یہ لاہور، کراچی، سیالکوٹ، پشاور، ملتان، کوئٹہ، سوات، سمبڑیال، فیصل آباد اور کوئٹہ وغیرہ میں بنائی گئی ہیں۔

ان خشک گودیوں کے بنانے سے روزگار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بندرگاہوں پر بوجھ میں کمی آجاتی ہے۔ سامان کی ترسیل اور نقل و حمل میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں کمی آجاتی ہے اور تجارتی سرگرمیاں بڑھ جاتی ہیں۔

باب 8 آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت

معروضی سوالات برائے امتحان 2022ء ومابعد

کثیر الانتخابی سوالات

آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت پاکستان میں آبادی کی افزائش اور تقسیم

1۔ آبادی کے مطالعے کے لیے مضمون متعارف کروایا گیا:

(a) عمرانیات (b) اخلاقیات (c) اسلامیات (d) آبادیات

2۔ 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:

(a) 207 ملین (b) 209 ملین سے (c) 211 ملین (d) 213 ملین

3۔ پاکستان اکنامک سروے 20-2019ء کے مطابق پاکستان میں آبادی میں اضافے کی سالانہ شرح ہے:

(a) 2 فی صد (b) 2.4 فی صد (c) 2.6 فی صد (d) 2.8 فی صد

4۔ پنجاب کا رقبہ ہے:

(a) 796,096 مربع کلومیٹر (b) 205,345 مربع کلومیٹر (c) 140,914 مربع کلومیٹر (d) 101,741 مربع کلومیٹر

شہری اور دیہی بنیاد پر آبادی کی بناوٹ اور تقسیم

5۔ پاکستان میں کل آبادی تقریباً ______ شہروں میں آباد ہے۔

(a) ایک تہائی (b) دو تہائی (c) ایک چوتھائی (d) نصف

6۔ پاکستان اکنامک سروے 20-2019ء کے مطابق پاکستان کے دیہی علاقوں میں افراد آباد ہیں:

(a) 78 ملین (b) 98 ملین (c) 105 ملین (d) 133 ملین

7۔ برصغیر میں پہلی مردم شماری ہوئی:

(a) 1800ء میں (b) 1850ء میں (c) 1881ء میں (d) 1890ء میں

8۔ پاکستان میں چھٹی مردم شماری ہوئی:

(a) 2000ء میں (b) 2005ء میں (c) 2015ء میں (d) 2017ء میں

آبادی کی جنسی بناوٹ، جنسی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کا حل

9۔ 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں خواتین کی کل آبادی کا تقریباً ______ فی صد ہیں۔

(a) 49 (b) 50 (c) 51 (d) 52

10۔ انسان کی صفت میں شامل ہے:

(a) ترقی کرنا (b) آگے بڑھنا (c) پیچھے رہنا (d) A,B دونوں

پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات

11- افراد کا وہ مجموعہ جو مقاصد کی خاطر زندگی بسر کر رہا ہو کہلاتا ہے:
(a) معاشرہ (b) خاندان (c) نسل (d) قوم

12- خاندان کا سربراہ ہے:
(a) عورت (b) مرد (c) بیٹا (d) بیٹی

13- اسلامی تعلیمات کے مطابق پاکستان میں ہر سال عیدیں منائی جاتی ہیں:
(a) 2 (b) 4 (c) 6 (d) 8

14- معراج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ منانے کا اہتمام کیا جاتا ہے:
(a) 25 رجب کو (b) 27 رجب کو (c) 28 رجب کو (d) 29 رجب کو

15- پاکستان کا قومی لباس ہے:
(a) شلوار قمیص (b) دھوتی اور کرتا (c) پینٹ اور کوٹ (d) جبہ اور شلوار

16- گلگت بلتستان اور چترال کا مشہور کھیل ہے:
(a) کرکٹ (b) پولو (c) سنوکر (d) سکوائش

17- ہمارے قومی شاعر ہیں:
(a) علامہ اقبالؒ (b) احمد فراز (c) حفیظ تائب (d) حفیظ جالندھری

پاکستانی معاشرے کے مسائل اور ان کا حل

18- پاکستان کی کتنی آبادی بنیادی تعلیم سے محروم ہے؟
(a) 20 فی صد (b) 40 فی صد (c) 60 فی صد (d) 80 فی صد

19- آبادی کے بڑھنے سے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے:
(a) موت کے (b) تعلیم کے (c) خوراک کے (d) مذکورہ تمام

پاکستان میں تعلیم کی صورت حال

20- پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کو مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے:
(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

21- ایلیمنٹری تعلیم کا دائرہ کار ہے:
(a) چھٹی سے آٹھویں تک (b) ساتویں سے آٹھویں تک (c) پانچویں سے ساتویں تک (d) دوسری سے ساتویں تک

22- پاکستان میں شرح خواندگی ہے:
(a) 40 فی صد (b) 50 فی صد (c) 60 فی صد (d) 70 فی صد

پاکستان میں صحت کی صورت حال

23- ہمارے ملک میں کتنے افراد کے لیے ایک ڈاکٹر ہے؟
(a) 590 (b) 963 (c) 955 (d) 1059

24- محکمہ صحت کا سربراہ ہوتا ہے:
(a) وزیر خوراک (b) وزیر تعلیم (c) وزیر صحت (d) وزیر توانائی

25۔ ہمارے ملک میں خواتین کی اوسط عمر ہے:
(a) 60سال (b) 65سال (c) 66سال (d) 68سال

سیاحت کی اہمیت اور پاکستان میں سیاحت کے لیے قدرتی اور ثقافتی کشش

26۔ مذہبی سیاحت کے مقامات میں شامل ہے:
(a) ٹیکسلا (b) ہڑپہ (c) موئن جودڑو (d) مذکورہ تمام

27۔ قلعہ روہتاس واقع ہے:
(a) فیصل آباد (b) جہلم (c) ملتان (d) لاہور

28۔ سیاحتی میگزین نے پاکستان کو سیاحت کے حوالے سے خطاب دیا:
(a) بڑی چیز (b) بڑی دولت (c) بڑی سلطنت (d) بڑی طاقت

29۔ 2018ء میں بین الاقوامی سیاحوں کا سب سے بڑا مرکز رہا:
(a) ترکی (b) پاکستان (c) فرانس (d) ایران

30۔ ایک سے دوسرے ملک سفر کرنے والوں کی تعداد 1997ء میں تھی:
(a) 561ملین (b) 631ملین (c) 731ملین (d) 850ملین

دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور لچک کی ضرورت اور اہمیت

31۔ انبیاء علیہم السلام کا بنیادی ہدف ہے:
(a) انسانیت کی خدمت (b) نیکی کے راستے پر چلانا (c) ہنر سکھانا (d) A,B دونوں

32۔ مذہب اور اعتقاد کا معاملہ ہر انسان کے ________ پرمبنی ہے۔
(a) ذاتی فیصلے (b) اجتماعی فیصلے (c) خاندانی فیصلے (d) ملکی فیصلے

علاقائی ثقافتی مماثلت بطور ذریعہ یک جہتی اور ہم آہنگی

33۔ پاکستان کے لوگوں میں ________ جیسی اقدار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔
(a) مساوات (b) بھائی چارے (c) اخوت (d) مذکورہ تمام

قومی اور علاقائی زبانوں کی ابتدا اور ارتقا

34۔ اردو کس زبان کا لفظ ہے؟
(a) فارسی (b) عربی (c) ترکی (d) انگریزی

35۔ پاکستان کی قومی زبان ہے:
(a) اُردو (b) پنجابی (c) عربی (d) انگریزی

36۔ پاکستان میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے:
(a) پشتو (b) انگریزی (c) پنجابی (d) سندھی

37۔ عربی زبان کے بعد دوسرا درجہ حاصل ہے:
(a) اردو کو (b) سندھی کو (c) پنجابی کو (d) انگریزی کو

38- "بلوچ اکیڈمی" قائم ہوئی:
(a) 1950ء میں (b) 1959ء میں (c) 1965ء میں (d) 1968ء میں

39- حبہ خاتون کا اصل نام تھا:
(a) قمر (b) شمس (c) زون (d) بستان

40- ہفت زبان شاعر کہا جاتا ہے:
(a) علامہ اقبال کو (b) حفیظ جالندھری کو (c) خواجہ غلام فرید کو (d) وارث شاہ کو

41- بلتی زبان بولی جاتی ہے:
(a) پنجاب میں (b) آزاد کشمیر میں (c) بلتستان میں (d) بلوچستان میں

42- پشاور میں ہندکو زبان بولنے والوں کو کہا جاتا ہے:
(a) پشاوری (b) خارے (c) پشتون (d) A,B دونوں

43- ہندوستان میں گوجری حکومتوں کا زوال شروع ہو گیا:
(a) آٹھویں صدی عیسوی کے بعد (b) دسویں صدی عیسوی کے بعد
(c) پندرھویں صدی عیسوی کے بعد (d) بیسویں صدی عیسوی کے بعد

پاکستان میں غربت کے اسباب، اثرات اور حکومت کی طرف سے غربت میں کمی کے لیے اقدامات

44- ہر بالغ فرد کو روزانہ کم از کم توانائی کے حرارے ملنے چاہییں:
(a) 2000 (b) 2250 (c) 2350 (d) 2450

45- غربت کے اثرات میں شامل ہے:
(a) مایوسی میں اضافہ (b) بدامنی میں اضافہ (c) جان لیوا امراض میں اضافہ (d) مذکورہ تمام

قومی تعمیر میں اقلیتوں کا کردار اور کارنامے

46- قیام پاکستان سے قبل قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی میں خطاب کیا:
(a) 10 اگست 1947ء کو (b) 11 اگست 1947ء کو (c) 12 اگست 1947ء کو (d) 14 اگست 1947ء کو

47- جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس، سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج رہے:
(a) چھے سال (b) آٹھ سال (c) دس سال (d) بارہ سال

جوابات

c	.7	d	.6	a	.5	b	.4	b	.3	a	.2	d	.1
b	.14	a	.13	b	.12	a	.11	d	.10	a	.9	d	.8
a	.21	b	.20	d	.19	b	.18	a	.17	b	.16	a	.15
a	.28	b	.27	d	.26	d	.25	c	.24	b	.23	c	.22
a	.35	c	.34	d	.33	a	.32	d	.31	b	.30	c	.29
d	.42	c	.41	c	.40	c	.39	b	.38	b	.37	c	.36
				b	.47	b	.46	d	.45	c	.44	c	.43

مختصر سوالات کے جوابات

آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت

1۔ ایک دیہاتی علاقے کی آبادی اور شہری علاقے کی آبادی کتنے افراد پر مشتمل ہو سکتی ہے؟

جواب: ایک دیہاتی علاقے کی آبادی چند سو اور ایک شہری علاقے کی آبادی ہزاروں یا لاکھوں افراد پر مشتمل ہو سکتی ہے۔

2۔ بشری شماریات کا آغاز کس نے کیا؟

جواب: بشری شماریات کا آغاز مشہور مسلمان مفکر ابنِ خلدون نے کیا، جس نے ''مقدمہ ابنِ خلدون'' میں آبادی کا تجزیاتی جائزہ لیا ہے۔

3۔ آبادی کے سلسلے میں کن دو اہم باتوں کو مدِنظر رکھا جاتا ہے؟

جواب: آبادی کے سلسلے میں دو اہم باتوں کو مدِنظر رکھا جاتا ہے: ایک آبادی کی تقسیم اور دوسری اس کے بڑھنے کی شرح۔

4۔ شہری علاقوں میں کون کون سی سہولیات موجود ہوتی ہیں؟

جواب: شہری علاقوں میں دیہاتی علاقوں کے مقابلے میں بجلی، گیس، سڑکوں، تعلیم، صحت اور تجارتی مراکز وغیرہ کی سہولتیں نہ صرف بہت زیادہ، بلکہ بہتر ہوتی ہیں۔

شہری اور دیہی بنیاد پر آبادی کی بناوٹ اور تقسیم

5۔ پاکستان کے شہری اور دیہی علاقوں میں کتنے افراد آباد ہیں؟

جواب: پاکستان اکنامک سروے 20-2010ء کے مطابق پاکستان کے شہری علاقوں میں قریباً 78 ملین افراد آباد ہیں جب کہ باقی 133 ملین دیہی علاقوں میں آباد ہیں۔

6۔ لوگ شہروں کا رُخ کیوں کرتے ہیں؟

جواب: دیہی علاقوں میں معاشی سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع کم ہونے کے باعث لوگ شہروں کا رُخ کرتے ہیں۔ اس نقل مکانی کی وجہ سے شہری علاقوں میں آبادی بڑھ رہی ہے، جس سے شہروں میں رہائش، روزگار، تعلیم اور صحت وغیرہ کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

7۔ پاکستان میں پہلی اور چھٹی مردم شماری کب ہوئی؟

جواب: پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء، جب کہ چھٹی مردم شماری 2017ء میں ہوئی۔

آبادی کی صنفی بناوٹ، صنفی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کا حل

8۔ پاکستان میں مردوں اور عورتوں کی شرح کتنی ہے؟

جواب: 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا قریباً 51 فی صد ہیں، جب خواتین کی تعداد قریباً 49 فیصد ہے۔

9۔ صنفی امتیاز سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسانی معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی تفریق کرنا صنفی امتیاز کہلاتا ہے۔

10۔ عورتیں کن شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہی ہیں؟

جواب: عورتیں وکیل، انجینئر، فیشن ڈیزائنر، سیاست دان، ایئر فورس میں پائلٹ، سول سروس آفیسر، فوج میں آفیسر اور میڈیا میں اینکر پرسن کے طور پر اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہی ہیں۔

پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات

11۔ پاکستانیوں کو ایک مالا میں کس چیز نے پرو دیا ہوا ہے؟

جواب: پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگ اگرچہ اپنی خوراک، لباس، طرزِ رہن سہن، رسم و رواج اور روایات کی وجہ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں، لیکن دینِ اسلام وہ مضبوط بنیاد ہے، جس نے ان سب کو ایک مالا میں پرو دیا ہوا ہے۔

12۔ **ثقافت میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟**

جواب: ثقافت میں وہ تمام عقائد، قوانین، رسم ورواج، روایات، علوم وفنون اور عادات وغیرہ شامل ہیں، جن کو انسان معاشرے کے ایک فرد کے طور پر اپناتا ہے۔

13۔ **پاکستان کی بنیاد کس چیز پر ہے؟**

جواب: پاکستان کی بنیاد دینِ اسلام پر قائم ہے۔

14۔ **پاکستان کی تین رسوم کے نام لکھیں۔**

جواب: 1۔ بچے کی ولادت 2۔ عقیقہ 3۔ شب معراج

15۔ **پاکستان میں چار مذہبی تہواروں کے نام لکھیں۔**

جواب: ۱۔ عیدالفطر ۲۔ عیدالاضحیٰ ۳۔ شب برأت ۴۔ شب معراج

16۔ **عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟**

جواب: رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو عیدالفطر اور 10 ذی الحج کو عیدالاضحیٰ پورے مذہبی جوش وجذبے سے منائی جاتی ہے۔

17۔ **پاکستانی کیسا لباس پہنتے ہیں؟**

جواب: پاکستانیوں کی اکثریت سادہ مگر صاف ستھرا اور باوقار لباس پہننے کو ترجیح دیتی ہے۔ پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ یہ لباس تھوڑے بہت ردوبدل اور فرق کے ساتھ ہر علاقے میں مردوں اور عورتوں میں یکساں مقبول ہے۔ واسکٹ، ٹوپی، اجرک اور پگڑی وغیرہ مختلف علاقوں میں مردوں کے لباس کا حصہ ہیں۔ خواتین شلوار قمیص کے ساتھ دوپٹہ، چادر اور عبایا وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں۔

18۔ **پاکستان کے دو مشہور میلوں کے نام لکھیں۔**

جواب: ۱۔ میلا چراغاں ۲۔ سبی میلا

19۔ **پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: پاکستان میں اقلیتوں کو ہر طرح کی مذہبی، اخلاقی اور سماجی آزادی حاصل ہے۔ تعلیم، روزگار اور سیاست کے میدان میں بھی ان کے لیے کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔

20۔ **پاکستان کے چار مشہور شعرا کے نام لکھیں۔**

جواب: ۱۔ علامہ اقبال ۲۔ فیض احمد فیض ۳۔ احمد فراز ۴۔ احمد ندیم قاسمی

پاکستانی معاشرے کے مسائل اور اُن کا حل

21۔ **غربت اور بے روزگاری کے مسئلے کے حل کے لیے کیا ضروری ہے؟**

جواب: غربت اور بے روزگاری کے مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ حکومتی سطح پر گھریلو اور نجی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے، روزگار کے لیے نئے مواقع پیدا کیے جائیں اور غریبوں کو آسان شرائط پر قرضے دیے جائیں، تاکہ وہ اپنا کاروبار شروع کر سکیں۔

22۔ **پاکستان کی کتنی آبادی بنیادی تعلیم سے محروم ہے؟**

جواب: پاکستان کی تقریباً 40 فی صد آبادی بنیادی تعلیم سے محروم ہے۔

23۔ **آبادی کے بڑھنے سے کن مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے؟**

جواب: آبادی کے بڑھنے سے خوراک، صحت، تعلیم، بے روزگاری، ٹریفک اور ماحولیاتی آلودگی کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔

پاکستان میں تعلیم کی صورت حال

24۔ **پاکستان میں شرح خواندگی کتنے فی صد ہے؟**

جواب: 2019-20ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی تقریباً 60 فی صد ہے۔

25۔ پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پرائمری تعلیم جماعت اوّل سے پنجم تک ہے، جب کہ ایلیمنٹری تعلیم کا دائرہ کار چھٹی سے آٹھویں جماعت تک ہے۔

26۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ثانوی حصہ نہم اور دہم جماعت تک ہے جب کہ اعلیٰ ثانوی گیارھویں اور بارھویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس دو سال کا ہے جس میں آرٹس، سائنس، کامرس اور دیگر مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نویں سے بارھویں جماعت کے امتحانات ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ منعقد کرواتے ہیں۔

27۔ پاکستان کے دو تعلیمی مسائل تحریر کیجیے۔

جواب: **1- کم شرح خواندگی:** تازہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت پاکستان میں شرح خواندگی 60 فی صد ہے جو بیش تر ترقی پذیر ممالک کے مقابلے میں کم ہے اور حوصلہ افزا نہیں ہے۔ پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا ایک اہم ملک ہے مگر تعلیمی لحاظ سے بہت پیچھے ہے۔

-2 ناقص امتحانی نظام: ہمارا نظام امتحانات انتہائی ناقص ہے۔ امتحان طلبہ کی رٹہ لگانے کی صلاحیت کو چیک کرنے کا نام نہیں، بلکہ ان کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچنے اور پرکھنے کا نام ہے۔ امتحانات کا نظام ایسا شفاف اور مؤثر ہونا چاہیے جو حقیقی معنوں میں طلبہ کی ذہنی استعداد اور کارکردگی کو بڑھا سکے۔

پاکستان میں صحت کی صورت حال

28۔ ہمارے ملک میں کتنے افراد کے لیے ایک ڈاکٹر اور ایک ڈینٹسٹ ہے؟

جواب: ہمارے ملک میں 963 افراد کے لیے ایک ڈاکٹر، جب کہ 9413 افراد کے لیے ایک ڈینٹسٹ موجود ہے۔

29۔ 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں صحت کے شعبے پر کتنے روپے خرچ کیے گئے؟

جواب: پاکستانی اکنامک سروے 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں صحت کے شعبے میں کل 421.8 ارب روپے خرچ کیے گئے جو ہماری جی۔ڈی۔پی (G.D.P) کا صرف 1.1 فی صد ہے۔

30۔ حکومت پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کون سے اقدامات کیے گئے ہیں؟

جواب: حکومت پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

(i) ہسپتالوں کا قیام
(ii) میڈیکل کالجوں کا قیام
(iii) پاکستان میں میڈیکل پوسٹ گریجوایشن کی سہولتیں
(iv) نیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ
(v) تدریسی ہسپتالوں میں کمپیوٹر کا بندوبست
(vi) بیماریوں کی روک تھام
(vii) ہیڈکوارٹر ہسپتالوں کی ترقی

31۔ سیاحت کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: سیاحت کا شعبہ کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خوش قسمتی سے پاکستان ان ممالک میں شامل ہے، جہاں وہ تمام عوامل کثرت سے موجود ہیں جو پاکستان کو سیاحت کی جنت بنا سکتے ہیں۔ بلند و بالا پہاڑ، سرسبز شاداب وادیاں، وسیع و عریض میدان، تازہ پانیوں کی قدرتی جھیلیں، تمام مذاہب سے منسلک لوگوں کے مقدس مقامات، ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے آثارِ قدیمہ اور طرح طرح کے ثقافتی رنگ دنیا بھر سے سیاحوں کو کھینچنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

32۔ مذہبی سیاحت کے مقامات پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: مذہبی سیاحت کے مقامات میں ٹیکسلا (راول پنڈی)، ہڑپہ (ساہیوال)، موئن جودڑو (لاڑکانہ)، کٹاس راج (چکوال)، ٹلہ جوگیاں (جہلم)، ننکانہ صاحب، کرتارپور (نارووال)، حسن ابدال (اٹک)، لاہور اور ملتان وغیرہ شامل ہیں۔

33۔ Lonely lanet نے پاکستان کو سیاحت کے حوالے سے کیا خطاب دیا؟

جواب: 2010ء میں معروف سیاحتی میگزین Lonely lanet نے پاکستان کو سیاحت کے حوالے سے ایک ''بڑی چیز'' کا خطاب دیا۔

34- شعبہ سیاحت دنیا کی معیشت میں کتنا حصہ ڈالتا ہے اور پاکستان کا اس میں حصہ کتنا ہے؟

جواب: شعبۂ سیاحت دنیا کی معیشت میں سالانہ اوسطاً تقریباً 10 فی صد تک حصہ ڈالتا ہے، لیکن پاکستان میں اس کا حصہ محض 2 سے 3 فی صد سالانہ ہے۔

35- 2018ء میں بین الاقوامی سیاح زیادہ تر کن ممالک میں آئے؟

جواب: ورلڈ اٹلس (World Atlas) کے مطابق 2018ء میں بین الاقوامی سیاحوں کا سب سے بڑا مرکز فرانس رہا جہاں ایک سال میں 89 ملین بین الاقوامی سیاح آئے۔ دوسرے نمبر پر سپین (83 ملین)، تیسرے نمبر پر امریکا (80 ملین) چوتھے نمبر پر چین (63 ملین)، پانچویں نمبر پر اٹلی (62 ملین) اور چھٹے نمبر پر ترکی (46 ملین) رہے۔

36- 2019ء میں پاکستان میں پاکستانی سیاحوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 2019ء میں پاکستان میں پاکستانی سیاحوں کی تعداد 50 ملین کے لگ بھگ تھی۔

37- سیاحت کو فروغ دینے کے لیے دو حکومتی اقدامات لکھیں۔

جواب: i- حکومتِ پاکستان نے بین الاقوامی سیاحوں کے لیے ویزا پالیسی (Visa Policy) میں واضح تبدیلی کی ہے۔ ویزا کے عمل کو آسان اور تیز بنانے کے ساتھ ساتھ بہت سے ممالک کے سیاحوں کو ایئر پورٹ پر ویزا کی سہولت کا اجرا کیا ہے۔

ii- حکومتِ پاکستان نے صوبائی حکومتوں کی سرپرستی میں محکمہ سیاحت کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ وفاق کی سطح پر ایک ادارہ "نیشنل ٹورازم کوآرڈی نیشن بورڈ" تشکیل دیا ہے۔ اس ادارے کا مقصد وفاق اور صوبوں کے درمیان تعلق کو مضبوط بنانا ہے۔

38- سیاحت کے فروغ کے لیے پاکستانی عوام کی تین ذمہ داریاں لکھیں۔

جواب: i- کوڑا کرکٹ پھینکنے سے گریز کریں۔ ii- ٹریفک اور دیگر قوانین کی پابندی کریں۔

iii- غیر اخلاقی حرکات سے اجتناب کریں۔

دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور لچک کی ضرورت اور اہمیت

39- بین المذاہب ہم آہنگی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: بین المذاہب ہم آہنگی قوتِ برداشت کی علامت ہے۔ یہ بڑھتے ہوئے سیاسی اور معاشی عدم اطمینان کے حالات میں مختلف مذہبی عقائد کے ماننے والوں کے مابین پُر امن بقائے باہمی، امن اور خوش حالی کے لیے آگے بڑھنے کا ایک راستہ ہے۔

40- انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

جواب: انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد ہی انسانیت کی خدمت اور اسے نیکی کے راستے پر چلانا ہے۔

41- تمام آسمانی ادیان نے کن چیزوں کو مٹانے کا حکم دیا ہے؟

جواب: تمام آسمانی ادیان نے جھوٹ، مکروفریب، ظلم و ناانصافی، تعصب، حسد و کینہ اور جہالت جیسی صفات اور خواہشات کو مٹانے کا حکم دیا ہے۔

42- اسلام کا نقطۂ نظر کیا ہے؟

جواب: اسلام کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مذہب اور اعتقاد کا معاملہ ہر انسان کے اپنے ذاتی فیصلے اور اختیار پر مبنی ہے اور اس معاملے میں زور زبردستی کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے علم و عقل اور عمل کی آزمائش کے لیے بنائی ہے، جس کے لیے انسانوں کو عقیدہ و عمل کی آزادی کا حاصل ہونا لازم ہے۔

علاقائی ثقافتی مماثلت بطور ذریعہ یک جہتی اور ہم آہنگی

43- اردو زبان کے پانچ شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: اسداللہ خاں غالب، میر تقی میر، آتش، میر درد، مومن اور ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ اردو زبان کے مشہور شعرا ہیں۔

-44 موجودہ دور میں کن شعرا کو شہرت حاصل ہوئی؟

جواب: موجودہ دور کے شعرا میں ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، احمد ندیم قاسمی، مجید امجد، ن م راشد، میرا جی، ابنِ انشاء، پروین شاکر، احمد فراز، منیر نیازی، جون ایلیا اور کشور ناہید وغیرہ کو شہرت حاصل ہوئی۔

-45 پاکستان کے معروف ادیبوں میں کون کون سے لوگ شامل ہیں؟

جواب: پاکستان کے معروف اور بڑے ادیبوں میں پطرس بخاری، مشتاق احمد یوسفی، غلام عباس، سعادت حسن منٹو، انتظار حسین، مختار مسعود، قدرت اللہ شہاب، ممتاز مفتی، بانو قدسیہ اور اشفاق احمد وغیرہ شامل ہیں۔

-46 پاکستان میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان کون سی ہے؟

جواب: پنجابی پاکستان میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔

-47 اردو زبان میں ادب کا آغاز کس بزرگ سے ہوتا ہے؟

جواب: اردو زبان میں ادب کا آغاز حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ سے ہوتا ہے۔

-48 پنجابی زبان کے مقبول شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: پنجابی زبان کے مقبول صوفی شعرا بابا بلھے شاہؒ، شاہ حسینؒ، بابا فرید گنج شکرؒ، سلطان باہوؒ اور خواجہ غلام فریدؒ ہیں۔

-49 پنجابی لوک گیتوں میں کیا کیا شامل ہیں؟

جواب: پنجابی لوک گیتوں میں ٹپے، دوہے، ماہیے اور بولیاں وغیرہ شامل ہیں۔

-50 جنوبی سندھ میں بولی جانے والی سندھی کا لہجہ کیا ہے؟

جواب: جنوبی سندھ میں بولی جانے والی سندھی کا لہجہ لاڑی کہلاتا ہے۔

-51 وچولی زبان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: وچولی وسطی سندھ کا لہجہ ہے۔ معیاری سندھی ادب کی زبان بھی وچولی سندھی ہے۔

-52 بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں کون سی زبان بولی جاتی ہے؟

جواب: بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں لاسی بولی جاتی ہے۔

-53 سندھی زبان کے دو عظیم شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ اور سچل سرمستؒ سندھی زبان کے عظیم شعرا میں سے ہیں۔

-54 پشتو کن علاقوں میں بولی جاتی ہے؟

جواب: پاکستان میں خیبر پختونخوا، قبائلی علاقہ جات اور بلوچستان کے کچھ حصوں میں پشتو بولی جاتی ہے۔

-55 پشتو شاعری کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پشتو زبان کا آغاز بھی پشتو شاعری سے ہوا۔ پشتو شاعری کی قدیم ترین کتاب کا نام ''پٹہ خزانہ'' ہے اور یہ آٹھویں صدی عیسوی کے نصف میں لکھی گئی تھی۔

-56 مسلمانوں کی برصغیر آمد سے قبل پشتو کس رسم الخط میں لکھی جاتی تھی؟

جواب: مسلمانوں کی برصغیر میں آمد سے پہلے پشتو ''خروشی رسم الخط'' میں لکھی جاتی تھی۔

-57 پشتو کے کون سے گیت قابلِ ذکر ہیں؟

جواب: پشتو کے مشہور لوک گیتوں میں ٹپہ اور چار بیتہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

-58 بلوچی زبان پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: بلوچی صوبہ بلوچستان کے قبائل کی زبان ہے۔ پاکستانی صوبہ بلوچستان کے علاوہ یہ ایران اور خلیج فارس کی ریاستوں میں بھی بولی جاتی ہے۔ قدیم بلوچی ادب کے دور میں بلوچ شعرا نے رزمیہ داستانیں لکھیں۔ قدیم بلوچی ادب لوک گیتوں اور نظموں پر مشتمل تھا اور ان نظموں کا موضوع قبائلی لڑائیاں یا عشق و محبت کی داستانیں تھیں۔

59- بلوچستان رائٹرز ایسوسی ایشن کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب: بلوچستان رائٹرز ایسوسی ایشن کا قیام 1949ء میں عمل میں آیا۔

60- جدید دور کے بلوچی شعرا میں کون کون شامل ہیں؟

جواب: جدید دور کے بلوچی شعرا میں سیّد ظہور شاہ ہاشمی، عطا شاد، مراد ساحر، میر گل خان نصیر، مومن بزدار، اسحاق شمیم، صدیق آزاد، میر عبدالقیوم بلوچ، میر مٹھا خان مری اور ملک محمد پناہ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

61- گندور کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: کشمیری زبان کے لہجے گندور کو معیاری ادبی لہجہ تصور کیا جاتا ہے اور اسے خصوصی ادبی اہمیت حاصل ہے۔

62- غلام احمد مہجور کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: غلام احمد مہجور کو جدید ادب میں خصوصی مقام حاصل ہے۔ پہلے فارسی میں شاعری شروع کی پھر اپنی مادری زبان کشمیری میں شاعری کی۔ اہلِ کشمیر کی کشمیریت کو بیدار کرنے میں ان کا بڑا حصہ ہے۔ مہجور کشمیری نے اپنی شاعری سے پوری نسل کو متاثر کیا ہے۔

63- محمود گامی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: کشمیری زبان کے استاد شاعر محمود گامی کو کشمیری ادب کے روحانی تخلیق کار کی حیثیت حاصل ہے۔ انھوں نے کشمیری زبان اور ادب میں روحانیت کے موضوعات پر کام کیا۔ آج بھی کشمیری زبان مختلف اصناف میں ان کی مرہونِ منت ہے۔ کئی کشمیری شعرا نے محمود گامی کی تقلید کی ہے۔

64- اللہ دتہ جوگی کون تھے؟

جواب: اللہ دتہ جوگی کشمیری اور پنجابی زبان کے مشہور شاعر تھے۔

65- سرائیکی بولنے والے لوگ کہاں کہاں رہتے ہیں؟

جواب: سرائیکی بولنے والے لوگ جنوبی پنجاب، جنوبی خیبر پختونخوا، شمالی سندھ اور مشرقی بلوچستان میں رہتے ہیں۔

66- سرائیکی ادب کی اصناف میں کون کونسی چیزیں شامل ہیں؟

جواب: سرائیکی ادب کی اصناف میں لوک کہانی، افسانہ، ناول، ڈراما، دوہڑا، غزل، مرثیہ، گیت اور کافی وغیرہ شامل ہیں۔

67- سرائیکی زبان کی ترقی اور تحقیق کے لیے کن یونیورسٹیوں میں سرائیکی شعبے قائم ہیں؟

جواب: سرائیکی زبان کی ترقی اور تحقیق کے لیے بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور میں سرائیکی زبان کے شعبے قائم ہیں۔

68- شینا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: شینا گلگت بلتستان کی ایک دل کش زبان ہے۔ یہ خیبر پختونخوا کے ضلع کوہستان سے لے کر بلتستان کے آخری کونے تک بولی جانے والی زبان ہے۔

69- بروشسکی زبان پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: بروشسکی زبان نگر، ہنزہ، یاسین اور آزاد کشمیر کے ضلع نیلم کے کچھ علاقوں میں بولی جاتی ہے۔

70- ہندکو زبان پاکستان کے کن شہروں میں بولی جاتی ہے؟

جواب: ہندکو زبان پاکستان میں صوبہ خیبر پختونخوا کے اضلاع ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہری پور، بٹ گرام، پشاور، کوہاٹ، جب کہ صوبہ پنجاب میں اٹک اور پوٹھوار اور آزاد کشمیر کے بیش تر علاقوں میں بولی جاتی ہے۔

71- پشاور میں ہندکو بولنے والوں کو کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: پشاور شہر میں ہندکو زبان کو بولنے والوں کو پشاوری یا خارے کے نام سے پکارا جاتا ہے، جس کا مطلب پشاور شہر کے آبائی ہندکو بولنے والے لیا جاتا ہے۔

72- گوجر حکومتیں کب اور کہاں قائم رہیں؟

جواب: پانچویں صدی عیسوی سے تیرھویں صدی عیسوی تک ہندوستان میں گوجر حکومتیں قائم رہی ہیں۔

پاکستان میں غربت کے اسباب اور حکومت کی طرف سے غربت میں کمی کے لیے اقدامات

73- غربت سے کیا مراد ہے؟

جواب: غربت ایک ایسی کیفیت یا صورت حال کا نام ہے، جس میں کسی شخص یا کمیونٹی (Community) کے پاس اتنے وسائل بھی نہیں ہوتے کہ جن سے وہ اپنا کم سے کم معیارِ زندگی برقرار رکھ سکے۔

74- اقوام متحدہ کے مطابق خط غربت سے نیچے زندگی بسر کرنے کا معیار کیا ہے؟

جواب: اقوامِ متحدہ کے مطابق خطِ غربت سے نیچے زندگی بسر کرنے کا معیار ایسے لوگ ہیں، جن کی یومیہ آمدنی 1.9 ڈالر یا اس سے بھی کم ہے۔

75- غربت میں کمی کے لیے چار حکومتی اقدامات لکھیں۔

جواب:
- i- سالانہ ترقیاتی بجٹ میں نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنا۔
- ii- پیلی ٹیکسی، رکشا اور ٹریکٹر وغیرہ کی سکیموں کا اجرا۔
- iii- نوجوانوں کے قرض لینے کی سکیموں کا اجرا۔
- iv- بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں اضافہ۔

قومی تعمیر میں اقلیتوں کا کردار اور کارنامے

76- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے آخری سانس تک کس امر کا اظہار کیا؟

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے آخری سانس تک ہمیشہ اس امر کا اظہار کیا کہ پاکستان سب کا وطن ہے۔ اس میں مذہبی تفریق ممکن نہیں ہے۔ یہاں سب کے حقوق محفوظ ہوں گے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد آنے والے دیگر حکمرانوں نے بھی اقلیتوں کے حقوق کا خصوصی خیال رکھا۔

77- سر گنگا رام کون تھے؟

جواب: رائے بہادر سر گنگا رام ایک معروف سول انجینئر تھے جو پنجاب کے ایک گاؤں مانگٹاں والا (موجودہ ضلع ننکانہ صاحب) میں پیدا ہوئے۔ لاہور میں عجائب گھر، جنرل پوسٹ آفس، ایچی سن کالج اور گورنمنٹ یونیورسٹی کا کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ ان کے ڈیزائن کردہ ہیں۔ بے شمار فلاحی ادارے اُنھوں نے اپنے ذاتی خرچ پر قائم کیے۔

مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. پشتو زبان کے شاعر ہیں:

(الف)	خواجہ غلام فریدؒ	(ب)	غلام احمد مہجور
(ج)	خوشحال خاں خٹک	(د)	بابا بلھے شاہؒ

2. سپریم کورٹ کے جج رہے:

(الف)	پیٹر کرسٹی	(ب)	ڈاکٹر روتھ فاؤ
(ج)	ولیم ڈی ہارولے	(د)	بدیع الزمان کیکاؤس

3. آبادی کے کوائف جاننے کے عمل کو کہتے ہیں:

(الف)	نقل مکانی	(ب)	انتقال اراضی
(ج)	اشتمال اراضی	(د)	مردم شماری

4. 12 ربیع الاول کو اسلامی تہوار منایا جاتا ہے:

(الف)	معراج النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	(ب)	جشن عید میلاد النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
(ج)	عید الفطر	(د)	شب برات

5. 2019ء میں پاکستان میں پاکستانی سیاحوں کی تعداد تھی:

(الف)	قریباً 40 ملین	(ب)	قریباً 50 ملین
(ج)	قریباً 60 ملین	(د)	قریباً 70 ملین

جوابات

1.	ج	2.	د	3.	د	4.	ب	5.	ب

-2 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) پانچ قومی تعلیمی مسائل تحریر کریں۔

جواب: پانچ قومی تعلیمی مسائل درج ذیل ہیں:

1۔کم شرح خواندگی 2۔ناقص امتحانی نظام 3۔محدود تعلیمی وسائل 4۔اساتذہ کی کمی 5۔تدریسی ساز وسامان کی کمی

(ii) صنفی امتیاز کی تعریف کریں۔

جواب: انسانی معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی تفریق کرنا صنفی امتیاز کہلاتا ہے۔

(iii) ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہم نصابی سرگرمیوں سے مراد ایسی سرگرمیاں ہیں جن کا درس و تدریس سے تعلق نہ ہو اور وہ طلبہ کے اخلاق و کردار بنانے میں معاون ہوں۔ جیسا کہ کھیلیں، مباحثے، مشاعرے، تقاریر، مذاکرے اور مطالعاتی دورے طلبہ کی اخلاقی تربیت اور ان کی شخصیت کی تعمیر میں مددگار ہوتے ہیں۔

(iv) کوئی سے تین پنجابی شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔حضرت بابا فرید الدین گنج شکر 2۔بابا بلھے شاہ 3۔وارث شاہ

(v) آبادی اور وسائل کے درمیان توازن کیسے قائم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: توانائی، معاشی ترقی کے لیے بنیادی عنصر کے طور پر کام کرتی ہے۔ ایک ایسے ترقی پذیر ملک کے لیے جس کی آبادی کی شرح افزائش بہت زیادہ ہو، ضروری ہے کہ وہ اپنے توانائی کے وسائل کی پیداوار ملکی ضروریات کے مابین توازن رکھے، کیوں کہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ بے پناہ مسائل سے دوچار ہو سکتا ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال نمبر 1۔ صنفی بنیاد پر آبادی کی تقسیم بیان کریں۔

جواب: آبادی کی صنفی بناوٹ، صنفی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کا حل

صنفی لحاظ سے تقسیم سے مراد، مرد اور عورت کی بنیاد پر آبادی کی تقسیم ہے۔ 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا قریباً 51 فی صد ہیں، جب کہ خواتین کی تعداد قریباً 49 فیصد ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں مردوں کی شرح پیدائش عورتوں کی نسبت زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار معاشی ترقی اور سرگرمیوں میں اضافے کے لیے انتہائی موزوں قرار دیے جا سکتے ہیں۔ پاکستان میں افرادی قوت کو ہنرمند بنا کر معاشی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ اس طرح پاکستان کی فی کس آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

انسانی معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی تفریق کرنا صنفی امتیاز کہلاتا ہے۔ قدرت نے مرد و خواتین کے الگ الگ کردار بنائے، جس کا بنیادی مقصد نسلِ انسان کو آگے بڑھانا تھا۔ ترقی کرنا اور آگے بڑھانا انسان کی صف میں شامل ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ رسم و رواج بدلتے رہتے ہیں۔ اب معاشرے میں مردوں اور عورتوں کو ترقی کے مساوی مواقع میسر ہیں۔ صنفی بنیاد پر ہونے والے ہر طرح کے امتیاز کی نفی کی جاتی ہے۔ صنفی امتیاز صرف پاکستان کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ غربت کے خاتمے، تعلیم اور طبی سہولتوں تک رسائی، معیشت اور فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت کے حوالے سے یہ بین الاقوامی اہمیت کا حامل بن چکا ہے۔

ہمارے ہاں بیٹیوں کی تعلیم و تربیت سے متعلق سوچ میں بڑی روشن خیال تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ وہ قدامت پسند گھرانے جو کبھی یہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ان کی بیٹیاں ڈاکٹر یا استاد بننے کے علاوہ کوئی اور پیشہ اختیار کر سکتی ہیں۔ آج ان کی بچیاں وکیل، انجینئر، فیشن ڈیزائنر، سیاست دان، ایئر فورس میں پائلٹ، سول سروس آفیسر، فوج میں آفیسر اور میڈیا میں اینکر پرسن کے طور پر اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہی ہیں۔ پاکستان میں خواتین معاشرے کی تعمیر و ترقی میں جو کردار ادا کر رہی ہیں، وہ کسی صورت بھی مردوں سے کم نہیں۔ اسلام اور جدید سائنسی علوم کی روشنی میں عورتوں کے ساتھ امتیازی برتاؤ کسی طور بھی مناسب نہیں۔

سوال نمبر2۔ پاکستانی معاشرے کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات

(الف) معاشرہ انگریزی زبان کے لفظ سوسائٹی (Society) کا ترجمہ ہے جو لاطینی زبان کے لفظ سوشس (Socius) سے اخذ کیا گیا ہے، جس کے معنی "ساتھی" کے ہیں۔ گویا معاشرے سے مراد ساتھیوں کا گروہ یا مجموعہ ہے۔ افراد کا وہ مجموعہ جو چند مقاصد کی خاطر زندگی بسر کر رہا ہو، معاشرہ کہلاتا ہے۔ معاشرے کے اندر رہتے ہوئے افراد کو باہمی تعلقات رکھنا پڑتے ہیں۔ معاشرہ ایک فرد پر مشتمل نہیں ہوتا، بلکہ وہ افراد کے ایک بڑے گروہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ معاشرے میں شامل تمام لوگ مختلف طبقوں اور برادریوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔ دیگر معاشروں کی طرح پاکستانی معاشرہ بھی اپنی ایک الگ پہچان رکھتا ہے۔

(ب) ثقافت کسی جگہ پر مقیم افراد کے مشترکہ عقائد، انداز، رہن سہن، رسم و رواج، زبان اور روایات کا نام ہے۔ ثقافت میں وہ تمام عقائد، قوانین، رسم و رواج، روایات، علوم و فنون اور عادات وغیرہ شامل ہیں، جن کو انسان معاشرے کے ایک فرد کے طور پر اپناتا ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی شعائر کی عکاسی کرتی ہے۔ پاکستان میں اگرچہ مختلف زبانیں بولنے والے لوگ آباد ہیں، مگر اس کے باوجود اسلام کے بندھن میں بندھے ہونے کے باعث وہ ایک مشترکہ ثقافت کے مالک ہیں، جس میں اسلامی رنگ نمایاں ہے۔ قومی ثقافت اگر ایک طرف کسی قوم یا معاشرے کے افراد کو باہم جوڑے رکھتی ہے تو دوسری جانب یہ اسے دوسری اقوام اور معاشروں سے ممتاز بھی کرتی ہے۔

(ج) پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

1- اسلامی ثقافت کے رنگ (Colours of Islamic Culture)

پاکستان کی بنیاد دینِ اسلام پر قائم ہے، اس لیے مذہب کا احترام اور اس کی روایات کی پاسداری کی جھلک یہاں کے لوگوں کی زندگی میں واضح نظر آتی ہے۔ لوگوں کی اکثریت رہن سہن، لباس، خوراک اور میل جول میں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہے۔ اسلام دیگر مذاہب اور ان کے پیروکاروں کے احترام کا درس دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگ اگرچہ اپنی خوراک، لباس، طرزِ رہن سہن، رسم و رواج اور روایات کی وجہ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں، لیکن دینِ اسلام وہ مضبوط بنیاد ہے، جس نے ان سب کو ایک مالا میں پرو دیا ہوا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق رنگ و نسل، زبان، امارت و غربت کا فرق کوئی معنی نہیں رکھتا، اس لیے اسلامی ثقافت کے رنگ بھائی چارا، اخوت اور مساوات نظر آتے ہیں۔

-2 مشترکہ خاندانی نظام (Joint Family System)

پاکستان میں بحیثیت مجموعی مشترکہ خاندانی نظام رائج ہے۔ خاندان کا سربراہ مرد ہے، جو اپنے خاندان کی کفالت کا ذمہ دار ہے۔ خاتون خانہ، گھر اور بچوں کی دیکھ بھال کرتی اور امورِ خانہ داری سنبھالتی ہے۔ بزرگوں کو گھر میں نہایت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کی خدمت مذہبی اور اخلاقی فریضہ سمجھ کر کی جاتی ہے۔

-3 رسوم ورواج اور روایات (Customs and Traditions)

پاکستان کے لوگ انتہائی ملن سار اور غم گسار ہیں۔ یہاں کے لوگ ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ بچے کی ولادت، عقیقہ اور سالگرہ کی تقریبات وغیرہ میں تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔ ان مواقع پر مٹھائی اور پُرتکلف کھانوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر مسلمان بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے، تا کہ اسے معلوم ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مسلمان گھر میں پیدا ہوا ہے۔ اسی طرح خدانخواستہ کسی آفت پر، پریشانی یا مرگ کے موقع پر بھی لوگ ایک دوسرے کے غم میں بھرپور طریقے سے شریک ہوتے ہیں۔ کسی مسلمان کے وفات پا جانے پر رشتہ دار اور تعلق دار متوفی کے گھر جمع ہوتے ہیں۔ نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد اسے دفن کر دیا جاتا ہے۔ ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ ملک بھر میں تمام اقلیتوں کو بھی یہ حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنی مذہبی روایات کے مطابق شادی، بیاہ اور اموات وغیرہ کی رسومات ادا کریں۔

-4 مذہبی ہم آہنگی (Religious Harmony)

پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری بھی موجود ہے۔ برصغیر میں بزرگانِ دین کی تعلیمات سے متاثر ہو کر بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ پاکستان میں لوگ ذات پات، رنگ ونسل اور امتیازات وغیرہ کو نسبتاً کم اہمیت دیتے ہیں۔ پاکستان کا آئین اقلیتوں کو ہر طرح سے مکمل تحفظ دیتا ہے۔

-5 مذہبی تہوار (Religious Festivals)

اسلامی تعلیمات کے مطابق پاکستان میں ہر سال 2 عیدیں منائی جاتی ہیں۔ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو عید الفطر اور 10 ذی الحج کو عید الاضحیٰ پورے مذہبی جوش وجذبے سے منائی جاتی ہے۔ دیگر مذہبی تہواروں میں 12 ربیع الاول کو جشن عید میلاد النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ، 27 رجب کو معراج النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور 15 شعبان کو شب برأت منانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دس محرم کو مسلمان یوم عاشور بھی مذہبی عقیدت واحترام سے مناتے ہیں۔

اقلیتی طبقوں میں ہندو ہولی اور دیوالی، جب کہ مسیحی کرسمس اور ایسٹر، سکھ مذہب کے لوگ بابا گرونانک دیو جی کا جنم دن اور بیساکھی، بہائی عقیدے کے لوگ عیدِ نوروز، رِدوان وغیرہ کے تہوار پوری آزادی اور جوش وخروش سے مناتے ہیں۔

-6 لباس اور خوراک (Dress and Food)

پاکستانیوں کی اکثریت سادہ مگر صاف ستھرا اور باوقار لباس پہننے کو ترجیح دیتی ہے۔ پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ یہ لباس تھوڑے بہت ردوبدل اور فرق کے ساتھ ہر علاقے میں مردوں اور عورتوں میں یکساں مقبول ہے۔ واسکٹ، ٹوپی، اجرک اور پگڑی وغیرہ مختلف علاقوں میں مردوں کے لباس کا حصہ ہیں۔ خواتین شلوار قمیص کے ساتھ دوپٹہ، چادر اور عبایا وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں۔ گندم اور مکئی کی روٹی، ساگ، چاول، گوشت، دالیں، سبزی اور خشک وتازہ پھل یہاں کے لوگوں کی اہم خوراک ہیں۔

-7 مخلوط ثقافت (Mixed Culture)

پاکستانی معاشرہ عملی طور پر پنجابی، سندھی، پشتون، بلوچی، کشمیری، بلتی، براہوی اور سرائیکی وغیرہ ثقافت کا ایک خوب صورت گلدستہ ہے۔ اقلیتی طبقے میں ہندو، مسیحی، سکھ، پارسی، بہائی اور دیگر مذاہب کے رسم ورواج اور لباس بھی پاکستانی معاشرے کو نیا رنگ دیتے ہیں۔

-8 عرس اور میلے (Urs and Fairs)

پاکستان میں موسموں کی مناسبت سے، فصلوں کی کٹائی کے موقع پر اور بزرگانِ دین کے عرس کے موقعوں پر سالانہ میلے لگتے ہیں۔ ان میں حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ، حضرت شاہ عنایت قادریؒ، حضرت بابا بلھے شاہؒ، حضرت فریدالدین گنج شکرؒ، حضرت شاہ

رکن عالم ملتانیؒ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ، حضرت مادھولال حسین شاہؒ (میلا چراغاں)، حضرت سخی سیدن شاہ شیرازیؒ، حضرت سچل سرمستؒ، حضرت لعل شہباز قلندرؒ، شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ، حضرت پیر مہر علی شاہؒ، حضرت سخی سرورؒ، حضرت خواجہ غلام فریدؒ، حضرت سلطان باہوؒ اور بہت سے دیگر بزرگانِ دین کے عرس اور سبی کا میلا وغیرہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

9- کھیل اور تفریح (Sports and Recreation)

پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ پاکستان کی کرکٹ، ہاکی، کبڈی، سکوائش، سنوکر اور ٹینس کی ٹیموں کا شمار دنیا کی بہترین ٹیموں میں ہوتا ہے۔ پاکستانی خواتین بھی ملکی اور عالمی سطح پر کھیلوں میں بھر پور حصہ لیتی ہیں۔ ان کھیلوں کے ٹورنامنٹ تحصیل، ضلعی، ڈویژنل، صوبائی اور ملکی سطح پر منعقد کروائے جاتے ہیں۔ گلگت بلتستان اور چترال میں پولو کا کھیل بہت مقبول ہے۔

10- اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت (Protecting the Rights of Minorities)

پاکستان میں اقلیتوں کو ہر طرح کی مذہبی، اخلاقی اور سماجی آزادی حاصل ہے۔ تعلیم، روزگار اور سیاست کے میدان میں بھی ان کے لیے کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔

11- مہمان نوازی (Hospitality)

مہمان نوازی پاکستان کے تمام علاقوں کے لوگوں کے نمایاں اوصاف میں سے ایک ہے۔ یہاں کے لوگ اپنے مہمانوں کی عزت اور خدمت دل و جان سے کرتے ہیں۔

12- طرزِ تعمیر اور مصوری (Architecture and Painting)

طرزِ تعمیر میں بادشاہی مسجد، شالامار باغ، شاہی قلعہ، مقبرہ جہانگیر اور ہرن مینار وغیرہ مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کی یاد دلاتے ہیں۔ فیصل مسجد، مینار پاکستان اور مزارِ قائد ہمارے موجودہ دور کے ثقافتی ورثے کی علامات ہیں۔ مصوری بھی ہماری ثقافت کی پہچان ہے۔ عبدالرحمٰن چغتائی، اعجاز انور، استاد اللہ بخش، صادقین، جمیل نقش اور اسماعیل گل جی پاکستان کے مشہور مصور رہیں۔

13- شعر و ادب (Poetry and Literature)

شعر و ادب کا پاکستانی ثقافت میں نمایاں مقام ہے۔ پاکستانی ادب میں تصوف اور مذہبی رنگ کی جھلک واضح نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں، ان کی شاعری میں دینِ اسلام، وطن اور روایات سے محبت کے جذبات سموئے ہوئے ہیں۔ جدید دور کے شعراء میں ن۔ م راشد، مجید امجد، ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، احمد فراز، احمد ندیم قاسمی، منیز نیازی اور حبیب جالب کی شاعری میں حب الوطنی کے جذبات اور خیالات کی جھلک نظر آتی ہے۔

سوال نمبر 3۔ پاکستان میں تعلیم کی صورت حال پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان میں تعلیم کی صورتِ حال

اسلامی تعلیمات کے مطابق تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ تعلیم اور معاشرتی و معاشی ترقی باہمی طور پر لازم و ملزوم ہیں۔ 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی تقریباً 60 فی صد ہے۔ معاشی ترقی میں افزائش کے لیے ضروری ہے کہ شرح خواندگی زیادہ ہو۔ حکومت تعلیم کو بہت اہمیت دے رہی ہے۔ اس ضمن میں اہم اقدامات درج ذیل ہیں:۔

1- پہلی سے دسویں جماعت تک مفت تعلیم، درسی کتب کی مفت فراہمی اور طلبہ کو وظائف دینا۔
2- نصاب کی سائنسی بنیادوں اور مستقبل کی ضروریات کے پیشِ نظر تشکیل نو۔
3- ٹیکنیکل، پیشہ ورانہ اور سائنسی تعلیم کے فروغ کے لیے سرکاری اور نجی شعبے میں تعاون۔
4- سماجی اور معاشی ترقی کے لیے اعلیٰ تعلیم کے معیار میں بہتری لانا، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں انقلابی اقدامات۔
5- تعلیم کے شعبے میں صنفی توازن (Gender Equity) کے حوالے سے کوششیں کرنا، خواتین کے تعلیمی اداروں پر خصوصی توجہ دینا۔
6- اعلیٰ تعلیم کے لیے سرکاری اور نجی سطح پر زیادہ سے زیادہ یونیورسٹیوں کا قیام۔
7- قومی اور صوبائی سطح پر تعلیمی مسائل کے حل کے لیے ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام۔

پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ (Pakistan's Educational Structure)

پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کو تین مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے:۔

-1 ابتدائی، پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم (ECCE, Primary and Elementary Education)

جماعت اوّل سے پہلے کی تعلیم کو ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (Early Childhood Care and Education-ECCE) کہا جاتا ہے۔ پرائمری تعلیم جماعت اوّل سے پنجم تک ہے، جب کہ ایلیمنٹری (Elementary) تعلیم کا دائرہ کار چھٹی سے آٹھویں جماعت تک ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کوشش کر رہی ہیں کہ ہر گاؤں میں پرائمری سکول قائم کیے جائیں، تاکہ تمام لوگوں کو یکساں تعلیم کی سہولت میسر آئے۔ اس مقصد کے پیشِ نظر ملک بھر میں یکساں قومی نصاب نافذ کیا جا رہا ہے۔

-2 ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم (Secondary and Higher Secondary Education)

ثانوی حصہ نہم اور دہم جماعت تک ہے جب کہ اعلیٰ ثانوی گیارھویں اور بارھویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس دو سال کا ہے جس میں آرٹس، سائنس، کامرس اور دیگر مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نویں سے بارھویں جماعت کے امتحانات ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ منعقد کرواتے ہیں۔

-3 یونیورسٹی سطح کی تعلیم (University Education)

اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوتی ہے۔ جس کے لیے ملک میں کئی یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یونیورسٹیوں کے علاوہ کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی تعلیم کی کئی اقسام ہیں۔ یہ تعلیم بی۔ ایس اور ایم۔ ایس وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں ہر مضمون میں ایم۔ فل (M-Phil) اور پی ایچ۔ ڈی (Ph-D) کی سطح پر تحقیقی تعلیم بھی مہیا کی جاتی ہے۔ میڈیکل اور انجینئرنگ جیسی تعلیم کے لیے طلبہ کو میڈیکل کالجوں اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح قانون، بزنس، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے پیشہ ورانہ تعلیمی ادارے بھی قائم ہیں۔

سوال نمبر4۔ پاکستان میں شعبہ صحت کن مسائل کا شکار ہے ان کا حل بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں صحت کی صورتِ حال

پاکستان آبادی کے لحاظ سے ایک گنجان آباد ملک ہے، مگر بدقسمتی سے یہاں صحت وطب کے شعبے پر بہت زیادہ توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ سالانہ بجٹ میں ایک نہایت قلیل رقم صحت کے شعبے کے لیے مختص کی جاتی ہے۔ پاکستان اکنامک سروے 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں صحت کے شعبے میں کل 421.8 ارب روپے خرچ کیے گئے جو ہماری جی۔ڈی۔پی (G.D.P) کا صرف 1.1 فی صد ہے۔ ہمارے ملک میں 963 افراد کے لیے ایک ڈاکٹر، جب کہ 9413 افراد کے لیے ایک ڈینٹسٹ موجود ہے۔ ہسپتال میں 1608 افراد کے لیے صرف ایک بستر کی سہولت موجود ہے۔ ہمارے ملک میں مردوں کی اوسط عمر تقریباً 66 سال اور خواتین کی اوسط عمر تقریباً 68 سال ہے، جب کہ ترقی یافتہ ممالک میں اوسط عمر 70 سال کے لگ بھگ ہے۔ پاکستان میں محکمہ صحت ہسپتالوں، ڈسپنسریوں، ٹی۔بی کلینکس، رورل ہیلتھ سنٹرز (Rural Health Centres)، بنیادی صحت مرکز (Basic Health Units) اور میٹرنٹی و بچوں کے مراکز کے ذریعے سے خدمات انجام دے رہا ہے۔

ملک میں کئی ایسے علاقے ہیں، جہاں ابھی تک بنیادی طبی سہولتیں میسر نہیں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ ابھی تک صحت مند معاشرے کی تشکیل نہیں ہو سکی۔

محکمہ صحت کا سربراہ وزیرِ صحت ہے، جب کہ سیکرٹری بطور منتظم اعلیٰ کام کرتا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کا کام صوبے میں ترقیاتی، احتیاطی علاج اور شفا بخش خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ پاکستان میں گاؤں کی سطح پر لیڈی ہیلتھ وزیٹرز (Lady Health Visitors) فرائض انجام دے رہی ہیں۔ پرائمری سطح پر بنیادی صحت کے مراکز (Basic Health Units) اور رورل ہیلتھ سنٹرز (Rural Health Centres) قائم ہیں۔

تحصیل اور ضلع کی سطح پر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال قائم ہیں۔ ٹیچنگ ہسپتال، کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ، مینٹل ہیلتھ انسٹیٹیوٹ اور چلڈرن ہسپتال براہ راست صوبائی حکومت کے ماتحت ہیں۔ اس وقت ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی قائم ہے۔ اس کا انتظامی افسر چیف ایگزیکٹو آفیسر (Chief Executive Officer-CEO) کہلاتا ہے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) ہسپتالوں کا قیام
(ii) پاکستان میں میڈیکل پوسٹ گریجوایشن کی سہولتیں
(iii) نیشنل ہیلتھ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
(iv) تدریسی ہسپتالوں میں کمپیوٹر کا بندوبست
(v) میڈیکل کالجوں کا قیام
(vi) بیماریوں کی روک تھام
(vii) ہیڈکوارٹر ہسپتالوں کی ترقی

صحت کے شعبے کو درپیش مسائل (Problems in the Health Sector)

پاکستان میں آبادی میں اضافے کی نسبت طبی وسائل میں اضافہ کم ہے۔ طبی سہولیات کا فقدان، افراطِ آبادی، کثرتِ امراض، حفظانِ صحت کے اصولوں سے ناواقفیت اور غیر متوازن غذا وغیرہ جیسے مسائل شعبہ صحت کو درپیش ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ شعبہ صحت کے لیے زیادہ بجٹ مختص کرے اور شرح افزائشِ آبادی کو قابو میں رکھنے کے لیے بھی موثر اقدامات کیے جائیں۔

سوال نمبر 5۔ پاکستان میں سیاحت کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: سیاحت کی اہمیت اور پاکستان میں سیاحت کے لیے قدرتی اور ثقافتی کشش

(I) تعارف (Introduction)

سیاحت کا شعبہ کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خوش قسمتی سے پاکستان ان ممالک میں شامل ہے، جہاں وہ تمام عوامل کثرت سے موجود ہیں جو پاکستان کو سیاحت کی جنت بنا سکتے ہیں۔ بلند و بالا پہاڑ، سرسبز و شاداب وادیاں، وسیع و عریض میدان، تازہ پانیوں کی قدرتی جھیلیں، تمام مذاہب سے منسلک لوگوں کے مقدس مقامات، ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے آثارِ قدیمہ اور طرح طرح کے ثقافتی رنگ دنیا بھر سے سیاحوں کو کھینچنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاہم یہ بھی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ سیاحتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود پاکستان کا سیاحت کا شعبہ ملکی ترقی میں ابھی تک وہ کردار ادا نہیں کر پایا جو اسے کرنا چاہیے تھا۔ خوش قسمتی یہ ہے کہ حکومت سیاحت کی اہمیت و افادیت سے پوری طرح آگاہ ہے اور اس شعبے کی ترقی کے لیے انقلابی اقدامات کر رہی ہے۔ امید ہے کہ حکومت کی جانب سے شروع کیے جانے والے سیاحتی منصوبہ جات کی بروقت تکمیل سے پاکستان میں خوش حالی کا دروازہ کھل جائے گا۔

(II) پاکستان کے سیاحتی مقامات (Pakistan's Tourist Destinations)

پاکستان کے اہم سیاحتی مقامات کا جائزہ ذیل میں پیش کیا گیا ہے:۔

قدرتی مناظر سے بھرپور سیاحت کے مقامات (Tourist Places full of natural scenery)

قدرتی مناظر سے بھرپور سیاحتی مقامات میں وادی ہنزہ، دیوسائی کے میدان (بلتستان)، ہلتر وادی (گلگت)، فیری میڈوز، نانگا پربت اور کے ٹو (K-2) بیس کیمپ، وادی کیلاش، وادیِ سوات، کاغان اور ناران نتھیا گلی، ٹھنڈیانی، مری، کوٹلی ستیاں، وادی سون، سکیسر، کوہِ سلیمان، چمن، زیارت، گوادر، ساحلِ سمندر کراچی اور بلوچستان وغیرہ شامل ہیں۔

مذہبی سیاحت کے مقامات (Religious Tourist Places)

مذہبی سیاحت کے مقامات میں ٹیکسلا (راولپنڈی)، ہڑپہ (ساہیوال)، موئن جودڑو (لاڑکانہ)، کٹاس راج (چکوال)، ٹلہ جوگیاں (جہلم)، ننکانہ صاحب، کرتارپور (نارووال)، حسن ابدال (اٹک)، لاہور اور ملتان وغیرہ شامل ہیں۔

سیاحت کے حوالے سے اہم تاریخی مقامات (Important historical places in terms of tourism)

سیاحت کے حوالے سے اہم تاریخی مقامات میں اکرنڈ قلعہ کینھٹی باغ (Kenhaty garden)، کلر کہار (وادی سون، ضلع خوشاب)،

شاہی قلعہ (لاہور)، شالا مار باغ لاہور، دراوڑ قلعہ بہاول پور، التیت قلعہ (گلگت بلتستان)، شگر قلعہ (شگر بلتستان)، سکردو قلعہ (سکردو)، مغل باغ واہ، قلعہ اٹک، قلعہ روہتاس (جہلم)، رانی کوٹ قلعہ (ضلع جامشورو، سندھ)، قلعہ شاردہ (وادیِ نیلم، آزاد کشمیر)، تخت بھائی (مردان، خیبر پختونخوا)، بھبور (ضلع ٹھٹھہ، سندھ)، فورٹ منرو (ڈیرہ غازی خاں)، بالا حصار قلعہ (پشاور)، مسجد مہابت خان پشاور، بادشاہی مسجد لاہور، شاہ جہان مسجد ٹھٹھہ (سندھ)، ہنگول نیشنل پارک (مکران، بلوچستان) اور جھل مگسی (بلوچستان) وغیرہ اہم ہیں۔

(iii) پاکستان کے شعبۂ سیاحت کے حوالے سے بین الاقوامی تاثرات

(International Views on Pakitan's Tourism Sector)

پاکستان کے سیاحتی وسائل کے حوالے سے ملکی اور غیر ملکی ماہرین اور مبصرین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ سیاحتی مقامات ہر لحاظ سے پاکستان کو صفِ اول کی سیر گاہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 2010ء میں معروف سیاحتی میگزین Lonely Planet نے پاکستان کو سیاحت کے حوالے سے ایک ''بڑی چیز'' کا خطاب دیا۔ 2018ء میں سیر و سیاحت کے فروغ کے لیے خدمات دینے والی مشہور برطانوی بیک پیکر سوسائٹی (The British Backpacker Society) نے پاکستان کو بہترین ایڈونچر ٹورازم (Adventure Tourism) کی جگہ قرار دیا۔ 2019ء میں امریکا کے ایک میگزین Forbes نے پاکستان کو سیر کے لیے بہترین جگہ قرار دیا۔ 2020ء میں امریکن میگزین Console Nast Traveller نے پاکستان کو چھٹیاں گزارنے کے لیے سب سے بہترین جگہ قرار دیا۔

(iv) پاکستان کے شعبۂ سیاحت کی کارکردگی (Performance of Pakistan's Tourism Sector)

بے پناہ وسائل رکھنے کے باوجود پاکستان میں شعبۂ سیاحت ابھی تک خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہا ہے۔ شعبۂ سیاحت دنیا کی معیشت میں سالانہ اوسطاً قریباً 10 فی صد تک حصہ ڈالتا ہے، لیکن پاکستان میں اس کا حصہ محض 2 سے 3 فی صد سالانہ ہے۔ شعبہ سیاحت کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ یہاں بین الاقوامی سیاحوں کا کم آنا ہے۔ ورلڈ اٹلس (World Atlas) کے مطابق 2018ء میں بین الاقوامی سیاحوں کا سب سے بڑا مرکز فرانس رہا جہاں ایک سال میں 89 ملین بین الاقوامی سیاح آئے۔ دوسرے نمبر پر سپین (83 ملین)، تیسرے نمبر پر امریکا (80 ملین) چوتھے نمبر پر چین (63 ملین)، پانچویں نمبر پر اٹلی (62 ملین) اور چھٹے نمبر پر ترکی (46 ملین) رہے۔ پاکستان میں بین الاقوامی سیاح 2 ملین سے بھی کم آتے ہیں۔ پاکستان میں بین الاقوامی سیاحوں کی تعداد کم ہونے کی وجوہات میں امن و امان کی صورت حال، سیاحتی مقامات کی کم تشہیر (Projection) اور سیاحتی مقامات پر بنیادی سہولیات کی کمی وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگرچہ پاکستان میں بین الاقوامی سیاح کم تعداد میں آتے ہیں، لیکن پاکستانی سیاحوں کی تعداد ہر لحاظ سے تسلی بخش ہے۔ 2019ء میں پاکستان میں پاکستانی سیاحوں کی تعداد 50 ملین کے لگ بھگ تھی۔

(v) سیاحت کو فروغ دینے کے لیے حکومتی اقدامات

(Measure Taken by the Government to Promote Tourism)

حکومت پاکستان نے سیاحت کی اہمیت کا مکمل ادراک کرتے ہوئے اس میں انقلابی اقدامات کا آغاز کیا ہے۔ ان اقدامات کا مختصر جائزہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ حکومتِ پاکستان نے بین الاقوامی سیاحوں کے لیے ویزا پالیسی (Visa Policy) میں واضح تبدیلی کی ہے۔ ویزا کے عمل کو آسان اور تیز بنانے کے ساتھ ساتھ بہت سے ممالک کے سیاحوں کو ایئر پورٹ پر ویزا کی سہولت کا اجرا کیا ہے۔

۲۔ حکومتِ پاکستان نے صوبائی حکومتوں کی سرپرستی میں محکمہ سیاحت کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ وفاق کی سطح پر ایک ادارہ ''نیشنل ٹورازم کوارڈی نیشن بورڈ (National Tourism Coordination Board)'' تشکیل دیا ہے۔ اس ادارے کا مقصد وفاق اور صوبوں کے درمیان تعلق کو مضبوط بنانا ہے۔

۳۔ حکومت نے بہت سے ممالک سے، جن میں ازبکستان، تاجکستان، نیپال اور ترکی وغیرہ شامل ہیں، مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ ان یادداشتوں میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا ہے کہ یہ ممالک باہمی سیاحت کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں کریں گے۔

۴۔ وفاقی حکومت نے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ ملک بھر میں سرکاری ریسٹ ہاؤسوں کو ایک منظم طریقے سے نجی شعبے کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ نجی شعبے کے حرکت میں آنے سے سیاحتی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔

۵۔ حکومت پاکستان اور صوبائی حکومتیں نئے سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی کمراٹ وادی اور پنجاب میں کوٹلی ستیاں اور چکوال میں کیے جانے والے اقدامات اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔

۶۔ سیاحتی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاقی اور صوبائی بجٹ میں سیاحت کے لیے اضافی فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

۷۔ شعبۂ سیاحت کی منظم ترقی کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب کی سیاحتی پالیسی 2019ء اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

۸۔ سیاحت کے حوالے سے مستقبل کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ مختلف منصوبوں کے قابلِ عمل ہونے کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان سیاحتی مقامات کو انھی قابلِ عمل رپورٹوں کے مطابق ترقی دی جائے گی۔

(vi) سیاحت کے فروغ کے لیے پاکستانی عوام کی ذمہ داریاں

(Responsibilities of Pakistani People for the promotion of tourism)

سیاحت کے فروغ کے لیے پاکستانی عوام کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں کہ وہ سیاحتی مقامات پر:۔

۱۔ کوڑا کرکٹ پھینکنے سے گریز کریں۔
۲۔ موجودہ سہولیات کو خراب نہ کریں۔
۳۔ ٹریفک اور دیگر قوانین کی پابندی کریں۔
۴۔ غیر اخلاقی حرکات سے اجتناب کریں۔
۵۔ خوب صورت تصاویر اور وڈیوز بنائیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے سے دوسروں تک پھیلائیں تاکہ سیاحت کا رجحان پیدا ہو سکے۔

سوال نمبر 6۔ علاقائی ثقافتی مماثلت قومی یک جہتی کا ذریعہ ہے، وضاحت کریں۔

جواب: علاقائی ثقافتی مماثلت بطور ذریعۂ یک جہتی اور ہم آہنگی

پاکستان کے چاروں صوبوں کے لوگوں کے رسم و رواج اور رہن سہن میں کسی حد تک فرق موجود ہے، لیکن علاقے اور زبان کے فرق کے باوجود لوگوں میں ایک مشترک ثقافت بھی پروان چڑھ رہی ہے۔ مختلف علاقوں میں رہنے کے باوجود لوگ ایک دوسرے سے قربت کا احساس رکھتے ہیں۔ لوگوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہونے کا شعور ہے، جس سے قومی یک جہتی اور یگانگت پیدا ہوتی ہے اور قومی تشخص مضبوط ہوتا ہے۔ پاکستان کی علاقائی ثقافت پر اسلامی اقدار کے اثرات ہیں۔ یہاں کے لوگوں میں مساوات، بھائی چارے، اخوت، معاشرتی انصاف اور سچائی جیسی اقدار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ مسلمان حکمرانوں کے دور میں علم و ادب، موسیقی، مصوری، تعمیرات، خطاطی وغیرہ نے خوب ترقی کی۔ ان شعبوں میں مسلمانوں کے کارنامے ہمارا ثقافتی ورثہ ہیں اور ان کے حوالے سے ہمیں پہچانا جاتا ہے۔ پاکستان کے رہنے والوں کی علاقائی نسبت (پنجابی، سندھی، پختون، بلوچ وغیرہ) مختلف ہونے کے باوجود ان کے درمیان باہمی ہم آہنگی کے احساسات موجود ہیں۔

ہمارے معاشرے ثقافتی ورثے کا اظہار ہماری علاقائی شاعری اور ادب کی ان اقدار کے ذریعے سے ہوتا ہے جو تمام علاقوں کے ادب میں یکساں طور پر موجود ہیں۔ تصوف، انسانیت، صلح و انصاف، محبت اور باہمی تعاون کا درس قومی اور صوبائی زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں کے کلام میں ملتا ہے۔ حضرت سلطان باہوؒ، حضرت بابا بلھے شاہؒ، حضرت وارث شاہؒ، حضرت شاہ حسینؒ، حضرت میاں محمد بخشؒ، حضرت بابا فرید گنج شکرؒ، حضرت خواجہ غلام فریدؒ، حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ حضرت سچل سرمستؒ، رحمان بابا، خوشحال خان خٹک اور میر گل خان نصیر وغیرہ نے محبت، الفت اور اخوت کا جو درس دیا ہے، اس سے بنیادی طور پر ثقافت کی مماثلت سے محبت اور یک جہتی کا رنگ اُبھرتا ہے۔ ہمارے مقامی ذرائع ابلاغ مشترکہ ثقافتی قدروں کے اظہار کا ذریعہ ہیں۔ اس سے ثقافتی ورثہ پروان چڑھتا ہے اور قومی یک جہتی، یگانگت اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ ثقافت کے تسلسل کے لیے تعلیمی نظام اور پڑھائے جانے والے مضامین اور

موضوعات بھی ثقافتی مماثلتوں پر توجہ مرکوز کرنے کا باعث ہیں۔ اس سے مشترکہ ثقافتی قدروں کو فروغ ملتا ہے۔ پاکستانی معاشرے کی بنیاد بلاشبہ اسلامی عقائد اور نظریات پر رکھی گئی ہے، تاہم چاروں صوبوں کے موسمی، علاقائی اور جغرافیائی حالات کے پیشِ نظر لوگوں کے طرزِ زندگی، لباس، خوراک، طرزِ تعمیر اور رسم و رواج میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور پایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 7۔ پاکستان کی قومی زبان اور علاقائی زبانوں کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: قومی اور علاقائی زبانوں کی ابتدا اور ارتقا

اردو زبان (Urdu Language)

اردو ترکی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی لشکر، کیمپ اور سپاہی وغیرہ کے ہیں۔ اس کی ابتدا گیارہویں صدی عیسوی کے ابتدائی عشرہ میں ہوئی۔ برصغیر میں اس زبان کے ماخذوں میں مغل شہنشاہ ظہیر الدین بابر کا لشکر خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اردو کا ارتقا جنوبی ایشیا میں سلاطین دہلی کے عہد میں ہوا اور مغلیہ سلطنت میں فارسی، عربی اور ترکی کے اثر سے اس کی ترقی ہوئی۔ یہ پاکستان کی قومی زبان ہے۔ اردو نستعلیق رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ اس میں عربی و فارسی کے الفاظ بھی شامل ہیں۔ اردو زبان کے سب سے پہلے غزل گو شاعر ولی دکنی ہیں۔ دیگر عظیم شعرا میں اسد اللہ خاں غالب، میر تقی میر، آتش، میر درد، مومن اور ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ شامل ہیں۔ قیام پاکستان سے قبل سر سید احمد خان، مولانا شبلی نعمانی، الطاف حسین حالی، بابائے اردو مولوی عبدالحق اور ڈپٹی نذیر احمد نے اردو کی ترقی و ترویج کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ موجودہ دور کے شعرا میں ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، احمد ندیم قاسمی، امجد مجید امجد، ن م راشد، میرا جی، ابنِ انشاء، پروین شاکر، احمد فراز، منیر نیازی، جون ایلیا اور کشور ناہید وغیرہ کو شہرت حاصل ہوئی۔ اسی طرح پاکستان کے معروف اور بڑے ادیبوں میں پطرس بخاری، مشتاق احمد یوسفی، غلام عباس، سعادت حسن منٹو، انتظار حسین، مختار مسعود، قدرت اللہ شہاب، ممتاز مفتی، بانو قدسیہ اور اشفاق احمد وغیرہ شامل ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد اردو کو قومی زبان کی حیثیت دی گئی اور انگریزی زبان کا درجہ دیا گیا۔ اردو زبان کی ترقی و ترویج کے لیے وفاقی اردو یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

علاقائی زبانیں (Regional Languages)

پاکستان کی چند اہم علاقائی زبانوں کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:۔

(I) پنجابی زبان (Punjabi Language)

پنجابی پاکستان میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔ پنجابی زبان کا ارتقا پنجاب کی قدیم تہذیب ہڑپائی یا دراوڑی سے ہوا۔ تاریخی و جغرافیائی تبدیلیوں کے باعث اس کے چھے بڑے لہجے یا بولیاں: ماجھی، پوٹھواری، ملتانی، چھاچھی، شاہ پوری اور دھنی وغیرہ ہیں۔ ماجھی لہجہ زیادہ معیاری لہجہ سمجھا جاتا ہے جو لاہور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور آس پاس کے علاقوں میں رائج ہے۔

اس زبان میں ادب کا آغاز حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ سے ہوتا ہے۔ ان کی شاعری کا موضوع پیار محبت اور تصوّف ہے۔ بعد ازاں سکھ مذہب کے بانی بابا گرونانک دیو جی کا نام آتا ہے۔ پندرھویں سے انیسویں صدی کے دوران میں مسلمان صوفی بزرگوں نے پنجابی زبان میں بے مثال تحریریں لکھیں۔ ان میں مقبول صوفی شعرا بابا بلھے شاہؒ، شاہ حسینؒ، بابا فرید گنج شکرؒ، سلطان باہوؒ اور خواجہ غلام فریدؒ شامل ہیں۔ قصہ گوئی بھی پنجابی ادب کی ایک صنف ہے۔ مشہور قصوں میں وارث شاہؒ کا قصہ ہیر وارث شاہ، حضرت میاں محمد بخشؒ کا قصہ سیف الملوک، ہاشم شاہ کا قصہ سسّی پنوں، فضل شاہ کا قصہ سوہنی مہینوال اور حافظ برخوردار کا قصہ مرزا صاحباں وغیرہ مشہور ہیں۔ ان داستانوں میں اس دور کی پنجاب کی تاریخی، معاشی، مذہبی، صوفیانہ اور معاشرتی زندگی کی جھلک بھی نظر آتی ہے۔ پنجابی لوک گیتوں میں ٹپے، دوہے، ماہیے اور بولیاں وغیرہ شامل ہیں۔ مختلف مواقع پر گانے والے یہ گیت نہ صرف گانے والے کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں، بلکہ ان میں ہماری تہذیب، روایات اور ثقافت کے رنگ بھی جھلکتے ہیں۔

(II) سندھی زبان (Sindhi Language)

سندھی پاکستان کے صوبہ سندھ کے لوگوں کی زبان ہے۔ اس میں ترکی، سنسکرت، یونانی، ایرانی اور دراوڑی زبان کے الفاظ بھی شامل

ہیں۔ سندھی عام طور پر ترمیم شدہ عربی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ سندھی کے مختلف لہجے ہیں، جن میں لاڑی، تھری، فکری، گندادی، لاسی اور وچولی وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ جنوبی سندھ میں بولی جانے والی سندھی کا لہجہ لاری کہلاتا ہے۔ بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں لاسی بولی جاتی ہے۔ وچولی وسطی سندھ کا لہجہ ہے۔ معیاری سندھی ادب کی زبان بھی وچولی سندھی ہے۔ تھر کے صحراؤں میں بولی جانے والی سندھی تھری کہلاتی ہے۔

سندھی چودھویں صدی عیسوی سے اٹھارھویں صدی عیسوی تک تعلیم وتدریس کی مشہور زبان رہی ہے۔ مسلمان حکمرانوں نے سندھی زبان کی ترقی وترویج کے لیے بہت کوششیں کیں۔ عربی زبان کے بعد دوسرا درجہ سندھی زبان کو دیا گیا۔ قرآن پاک کا ترجمہ سب سے پہلے سندھی زبان میں کیا گیا۔ سندھی زبان میں اسلامی ادب اور صوفیانہ شاعری کا وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی اور سچل سرمست سندھی زبان کے عظیم شعرا میں سے ہیں۔ صوبہ سندھ میں تعلیمی اداروں، دفاتر اور عدالتوں میں بڑے پیمانے پر سندھی زبان استعمال ہوتی ہے۔

سوال نمبر 8۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(الف) پشتو زبان (ب) بلوچی زبان (ج) کشمیری زبان

جواب: (الف) پشتو زبان (Pashto Language)

پاکستان میں خیبر پختونخوا، قبائلی علاقہ جات اور بلوچستان کے کچھ حصوں میں پشتو بولی جاتی ہے۔ بنیادی طور پر پشتو کے دو لہجے ہیں: پہلا مغربی لہجہ اور دوسرا مشرقی لہجہ کہلاتا ہے۔ ان دونوں لہجوں میں چند الفاظ کا فرق ہے۔ دوسری تہذیبوں اور گروہوں کے ساتھ تعلقات کی وجہ سے پشتو میں قدیم یونانی، عربی اور ترکی زبان کے بھی الفاظ ہیں۔ پشتو زبان کا آغاز بھی پشتو شاعری سے ہوا۔ پشتو شاعری کی قدیم ترین کتاب کا نام ''پٹہ خزانہ'' ہے اور یہ آٹھویں صدی عیسوی کے نصف میں لکھی گئی تھی۔ پشتو نظم کا پہلا شاعر امیر کروڑ کو سمجھا جاتا ہے۔

مسلمانوں کی برصغیر میں آمد سے پہلے پشتو ''خروشی رسم الخط'' میں لکھی جاتی تھی۔ سلطان محمود غزنوی کے دورِ حکومت میں سیف اللہ نامی ایک محقق نے پہلی بار پشتو کو عربی رسم الخط میں ڈھالا۔ خوشحال خاں خٹک اور رحمان بابا پشتو کے مشہور شاعر ہیں۔ پشتو کے مشہور لوک گیتوں میں ٹپہ اور چار بیتہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

(ب) بلوچی زبان (Balochi Language)

بلوچی صوبہ بلوچستان کے قبائل کی زبان ہے۔ پاکستانی صُوبہ بلوچستان کے علاوہ یہ ایران اور خلیج فارس کی ریاستوں میں بھی بولی جاتی ہے۔ قدیم بلوچی ادب کے دور میں بلوچ شعرا نے رزمیہ داستانیں لکھیں۔ قدیم بلوچی ادب لوک گیتوں اور نظموں پر مشتمل تھا اور ان نظموں کا موضوع قبائلی لڑائیاں یا عشق ومحبت کی داستانیں تھیں۔ اس دور کے شعرا میں سردار اعظم میر چاکر خان، شاہ لاشاری، میری جمال رند، عبداللہ خاں، جنید رند اور محمد خاں گشکوری نے شہرت پائی۔ برصغیر پاک وہند میں انگریزوں کے دورِ حکومت میں ملا فضل اللہ علی، رحم علی اور اسماعیل آبادی جیسے شعرا پیدا ہوئے۔ گلوکار، ان شعرا کے کلام اور نظموں کو یاد کر لیتے اور ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقلی کا ذریعہ بنتے تھے۔

قیامِ پاکستان کے بعد بلوچی ادب کی ترقی وفروغ کے لیے موثر کوششیں کی گئیں۔ 1949ء میں بلوچستان رائٹرز ایسوی ایشن کا قیام عمل میں آیا۔ 1959ء میں ''بلوچ اکیڈمی'' قائم ہوئی، جس کے تحت اب تک متعدد بلوچی کلاسیکی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ حکومت نے تعلیمی اداروں اور بلوچ اکیڈمی کے ذریعے سے بلوچی زبان کی سرپرستی کی۔ اعلیٰ پائے کے شعرا اور افسانہ نگاروں نے افسانے، ڈرامے اور نظمیں لکھیں۔ جدید دور کے بلوچی شعرا میں سیّد ظہور شاہ ہاشمی، عطا شاد، مراد ساحر، میر گل خان نصیر، مومن بزدار، اسحاق شمیم، صدیق آزاد، میر عبدالقیوم بلوچ، میر مٹھا خان مری اور ملک محمد پناہ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

(ج) کشمیری زبان (Kashmiri Language)

کشمیری زبان کا تعلق وادیٔ سندھ کی دیگر زبانوں سے ہے۔ کشمیری زبان کے مشہور لہجے ہندکی، گامی اور گندور ہیں۔ گندور کو معیاری ادبی لہجہ تصور کیا جاتا ہے اور اسے خصوصی ادبی اہمیت حاصل ہے۔

کشمیری زبان کے پہلے شاعر شلتی کنتھ تھے جنھوں نے مذہبی موضوعات کو شاعری میں بیان کیا۔ کشمیری زبان میں عشق و محبت کے قصے بھی بیان کیے گئے ہیں۔ ان قصوں کی خالق حبہ خاتون نامی مشہور شاعرہ ہیں۔ ان کا اصل نام زون تھا، جس کے معنی چاند کے ہیں۔

غلام احمد مہجور کو جدید ادب میں خصوصی مقام حاصل ہے۔ آپ پہلے فارسی میں شاعری شروع کی پھر اپنی مادری زبان کشمیری میں شاعری کی۔ اہلِ کشمیر کی کشمیریت کو بیدار کرنے میں ان کا بڑا حصہ ہے۔ مہجور کشمیری نے اپنی شاعری سے پوری نسل کو متاثر کیا ہے۔ کشمیری زبان کے استاد شاعر محمود گامی کو کشمیری ادب کے روحانی تخلیق کار کی حیثیت حاصل ہے۔ انھوں نے کشمیری زبان اور ادب میں روحانیت کے موضوعات پر کام کیا۔ آج بھی کشمیری شاعری مختلف اصناف میں ان کی مرہونِ منت ہے۔ کئی کشمیری شعرا نے محمود گامی کی تقلید کی ہے۔

ملا مرزا طاہر غنی کشمیری برصغیر کے کشمیری، ہندی اور فارسی وغیرہ زبانوں کے نمائندہ شاعر تھے۔ کھڑی شریف، میر پور میں پیدا ہونے والے اللہ دتہ جوگی کشمیر اور پنجابی زبان کے مشہور شاعر تھے۔ کشمیری محاورات اور تراکیب بھی کشمیری ادب کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

سوال نمبر 9۔ درج ذیل پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

(الف) پہاڑی یا ہندکو زبان (ب) گوجری زبان

جواب: (الف) پہاڑی یا ہندکو زبان (Pahari or Hindko Language)

ہندکو زبان پاکستان، شمالی ہندوستان اور افغانستان کے بعض علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ہندکو کی اصطلاح قدیم یونانی علمی حلقوں میں بھی پائی جاتی رہی ہے، جس سے مراد حالیہ شمالی پاکستان اور مشرقی افغانستان کے پہاڑی سلسلے لیے جاتے ہیں۔ یہ زبان پاکستان میں صوبہ خیبر پختونخوا کے اضلاع ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہری پور، بٹگرام، پشاور، کوہاٹ، جب کہ صوبہ پنجاب میں اٹک اور پوٹھوار اور آزاد کشمیر کے بیش تر علاقوں میں بولی جاتی ہے۔ پشاور شہر میں اس زبان کو بولنے والوں کو پشاوری یا خارے کے نام سے پکارا جاتا ہے، جس کا مطلب پشاور شہر کے آبائی ہندکو بولنے والے لیا جاتا ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت، ہندکو زبان و ادب کی ترقی کے لیے کوشاں ہے۔ گندھارا ہندکو بورڈ کے تحت ''گندھارا ہندکو اکیڈمی'' قائم کی گئی ہے۔ ہندکو اس صوبے کی قدیم زبانوں میں سے ایک ہے۔

(ب) گوجری زبان (Gojri Language)

گوجری زبان میں برصغیر کی قدیم زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ پانچویں صدی عیسوی سے تیرھویں صدی عیسوی تک ہندوستان میں گوجر حکومتیں قائم رہی ہیں۔ اُس دور میں گوجری زبان کو سرکاری سرپرستی حاصل رہی ہے۔ سرکاری سرپرستی کے زمانے میں ادیبوں اور شاعروں نے گوجری اُدب تخلیق کیا، جس میں زیادہ تر صوفیانہ کلام ہے۔ ان شعرا میں سیّد نور الدین ست گرو، حضرت امیر خسرو، شاہ میراجی، برہان الدین جانم اور امین گجراتی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ پندرھویں صدی عیسوی کے بعد ہندوستان میں گوجری حکومتوں کا زوال شروع ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی گوجری زبان کی سرکاری سرپرستی ختم ہو گئی اور یہ زبان مرکزیت سے دور ہوتی چلی گئی، جس کے نتیجے میں گوجری زبان مقامی لہجوں میں تقسیم ہو گئی۔ ریاست جموں و کشمیر میں بولی جانے والی گوجری پر عربی اور فارسی کے واضح اثرات دیکھنے میں آتے ہیں۔ گوجری زبان کا اپنا ذخیرۂ الفاظ اور اپنی ایک الگ پہچان ہے۔ اس زبان میں محاورے، ضرب الامثال، پہیلیاں، لوک گیت اور لوک کہانیاں وغیرہ موجود ہیں، جن کے بل بوتے پر اس کو زبان کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 1 — باب نمبر5: تاریخ پاکستان

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ جنرل یحیٰی خان نے ذوالفقار علی بھٹو کو اقتدار منتقل کیا:
(A) 20 دسمبر 1971ء کو (B) 21 دسمبر 1971ء کو (C) 22 دسمبر 1971ء کو (D) 23 دسمبر 1971ء کو

2۔ ذوالفقار علی بھٹو نے تعلیمی اصلاحات کا اعلان کیا:
(A) 1970ء میں (B) 1972ء میں (C) 1976ء میں (D) 1974ء میں

3۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر (9/11) کا واقعہ پیش آیا:
(A) 2001ء میں (B) 2003ء میں (C) 2005ء میں (D) 2007ء میں

4۔ نواز شریف کے پہلے دور حکومت میں تعلیمی منصوبے کا اعلان کیا گیا:
(A) 1990ء میں (B) 1991ء میں (C) 1992ء میں (D) 1993ء میں

5۔ 28 جولائی 2017ء کے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے نتیجے میں وزیراعظم کا عہدہ چھوڑنا پڑا:
(A) بے نظیر بھٹو کو (B) محمد نواز شریف کو (C) یوسف رضا گیلانی کو (D) راجہ اشرف کو

6۔ 1988ء کے صدارتی انتخاب میں صدر پاکستان بنے:
(A) فضل الٰہی چودھری (B) غلام اسحاق خان (C) سردار فاروق احمد خان لغاری (D) محمد رفیق تارڑ

7۔ یکساں قومی نصاب کے مراحل ہیں:
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

8۔ دستور پاکستان 1973ء باقاعدہ نافذ کیا گیا:
(A) 14 اگست 1973ء کو (B) 16 اگست 1973ء کو (C) 18 اگست 1973ء کو (D) 20 اگست 1973ء کو

9۔ آئین 1973ء میں جس ترمیم سے اراکین اسمبلی کے فلور کراسنگ (Floor Crossing) پر پابندی لگائی گئی، وہ ہے:
(A) آٹھویں ترمیم (B) تیرھویں ترمیم (C) چودھویں ترمیم (D) اٹھارھویں ترمیم

10۔ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی نشستیں ہیں:
(A) 20 (B) 33 (C) 45 (D) 55

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) ذوالفقار علی بھٹو کی صنعتی اصلاحات کا کیا مقصد تھا؟

(ii) پاکستان کے پہلے سویلین چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کون تھے؟

(iii) ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں ملک میں شرحِ خواندگی بڑھانے کے لیے کون سے پروگرام شروع کیے گئے؟

(iv) پاکستان تحریکِ انصاف کی حکومت کے شروع کیے گئے کوئی سے پانچ منصوبوں کے نام لکھیں۔

(v) 1988ء کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی کارکردگی بیان کریں۔

(vi) راجیو گاندھی نے پاکستان میں منعقد ہونے والی کس کانفرنس میں شرکت کی؟

(vii) نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت کی معاشی اصلاحات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(viii) نواز شریف نے موٹروے کا کب افتتاح کیا؟

(ix) نواز شریف کے تیسرے دورِ حکومت میں کی گئی دو آئینی اصلاحات بیان کریں۔

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں کن اصلاحات کا بہت چرچا رہا؟

(ii) مقامی حکومتوں کے نظام کے تین مقاصد لکھیں۔

(iii) عام انتخابات 2018ء پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(iv) موٹروے کی کیا اہمیت ہے؟

(v) تحریکِ انصاف کے دورِ حکومت میں کی گئی معاشرتی اصلاحات لکھیں۔

(vi) 1973ء کے آئین کے دو نکات لکھیں۔

(vii) پاکستان نے کب اور کہاں ایٹمی دھماکے کیے؟

(viii) پاکستان میں صدرِ مملکت کے انتخاب کا طریقہ بیان کریں۔

(ix) مشرف دورِ حکومت میں قائم کی گئی چار صنعتوں کے نام لکھیں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے دونوں ادوار کا حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ ان کا کون سا دور عوام کے لیے بہتر رہا؟

5۔ میاں محمد نواز شریف کی معاشی اصلاحات کے اثرات بیان کریں۔

6۔ نوٹ لکھیے:

(الف) جنرل پرویز مشرف کا دورِ حکومت

(ب) دستورِ پاکستان 1973ء

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 2 | باب نمبر 6: پاکستان اور عالمی اُمور

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ پاکستان کے مشرق میں واقع ہے:
(A) چین (B) بھارت (C) افغانستان (D) ایران

2۔ فنی ترقی کی بنیاد پر فروغ دیا جاسکتا ہے:
(A) زراعت کو (B) صنعت کو (C) کاروبار کو (D) مذکورہ تمام کو

3۔ عوامی جمہوریہ چین کا قیام عمل میں آیا:
(A) 1947ء میں (B) 1949ء میں (C) 1951ء میں (D) 1953ء میں

4۔ ایران کی قومی زبان ہے:
(A) عربی (B) فارسی (C) اردو (D) انگریزی

5۔ پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا:
(A) ایران نے (B) چین نے (C) افغانستان نے (D) امریکا نے

6۔ برطانیہ اور افغانستان کے درمیان معاہدہ طے ہوا:
(A) 50 سال کے لیے (B) 100 سال کے لیے (C) 150 سال کے لیے (D) 200 سال کے لیے

7۔ پاکستان نے 30 ستمبر 1947ء کو جس ادارے کی رکنیت حاصل کی، وہ ہے:
(A) او آئی سی (B) ای سی او (C) اقوامِ متحدہ (D) سارک

8۔ سلامتی کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعے سے کشمیر میں جنگ بندی کی اپیل کی:
(A) 1948ء میں (B) 1949ء میں (C) 1950ء میں (D) 1951ء میں

9۔ سعودی عرب کے ساتھ پاکستانی عوام کے تعلقات کی مظہر ہے:
(A) بادشاہی مسجد (B) فیصل مسجد (C) حسن مسجد (D) مسجد وزیر خان

10۔ بھوٹان کے دارالحکومت کا نام ہے:
(A) مالے (B) تھمفو (C) کابل (D) اسلام آباد

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) کے۔ٹو پہاڑی کی بلندی کتنی ہے؟

(ii) پاکستان کی جغرافیائی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

(iii) قومی مفادات کا کیا تقاضا ہے؟

(iv) گوادر کی بندرگاہ کی اہمیت کو تین سطروں میں تحریر کریں۔

(v) پاک بھارت پہلی جنگ پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(vi) افغان عوام نے روسی قبضے سے کیسے نجات پائی؟

(vii) مسئلہ کشمیر کیا ہے؟ مختصراً بیان کریں۔

(viii) مسئلہ فلسطین سے کیا مراد ہے؟

(ix) ترکی اور پاکستان کے تعلقات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) پاکستان کے فلسطین کے ساتھ تعلقات دو نکات میں بیان کریں۔

(ii) 1993ء میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کون سا معاہدہ طے پایا؟

(iii) سارک کا چھٹا سربراہی اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا؟

(iv) سارک کی پانچویں سربراہی کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی؟

(v) پاکستان کے برّی اور بحری راستے کیوں اہم ہیں؟

(vi) مالدیپ کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

(vii) بھوٹان کے وزیر اعظم نے پاکستان کا کب دورہ کیا اور کس وزیر اعظم سے بات چیت کی؟

(viii) سارک تنظیم نے افغانستان کو اپنا رکن کب بنایا تھا؟

(ix) 1971ء میں پاک بھارت جنگ میں کس نے کس ملک کا ساتھ دیا؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 پاکستان اور امریکا کے تعلقات بیان کریں۔

-5 پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد بیان کریں۔

-6 نوٹ لکھیے:

(الف) دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار

(ب) اسلامی کانفرنس کی تنظیم اور پاکستان

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 3 باب نمبر 7: پاکستان کی معاشی ترقی

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ منصوبہ بندی کمیشن قائم ہوا:
(A) 1952ء میں (B) 1953ء میں (C) 1954ء میں (D) 1955ء میں

2۔ معاشی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے 1960ء میں شروع کیا گیا:
(A) دوسرا پانچ سالہ منصوبہ (B) تیسرا پانچ سالہ منصوبہ (C) چوتھا پانچ سالہ منصوبہ (D) پانچواں پانچ سالہ منصوبہ

3۔ سندھ طاس معاہدہ طے پایا:
(A) 1950ء میں (B) 1955ء میں (C) 1960ء میں (D) 1965ء میں

4۔ پانچویں پانچ سالہ منصوبے میں صنعتی پیداوار میں سالانہ اضافہ ہوا:
(A) 5 فی صد (B) 7 فی صد (C) 9 فی صد (D) 12 فی صد

5۔ پاکستان میں خوردنی نمک کے وسیع ذخائر ہیں:
(A) خاران میں (B) سینڈک میں (C) کوہستانِ نمک میں (D) لنگر یال میں

6۔ پاکستان میں ____ افراد کو روزگار حاصل ہے۔
(A) 60 ملین (B) 61.71 ملین (C) 65 ملین (D) 65.5 ملین

7۔ پاکستان کے کتنے فی صد حصے میں سالانہ بارش کی اوسط مقدار 200 ملی میٹر سے بھی کم ہے؟
(A) 20 فی صد (B) 90 فی صد (C) 95 فی صد (D) 97 فی صد

8۔ آب پاشی کے کفایتی اور جدید طریقے ہیں:
(A) روایتی کھالوں سے آب پاشی (B) پختہ کھالوں سے آب پاشی (C) فصلوں کی بیڑی پر کاشت (D) سپر نکلر اور ڈرپ سے آب پاشی

9۔ بلوکی بیراج قائم ہے:
(A) دریائے راوی پر (B) دریائے سندھ پر (C) دریائے ستلج پر (D) دریائے چناب پر

10۔ پروٹین مہیا کرنے کا اہم ذریعہ ہے:
(A) ماہی گیری (B) پولٹری (C) گنا (D) چاول

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) کولمبو پلان سے کیا مراد ہے؟

(ii) پاکستان کی پانچ رابطہ انہار کے نام لکھیں۔

(iii) معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟

(iv) دوسرا پانچ سالہ منصوبہ کب شروع کیا گیا اور اس کی مدت کتنی تھی؟

(v) دفاعی صنعت سے کیا مراد ہے؟

(vi) ساتواں پانچ سالہ منصوبہ کب پیش کیا گیا؟

(vii) افرادی قوت سے کیا مراد ہے؟

(viii) معدنی تیل کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(ix) زراعت کو درپیش مسئلہ قانون وراثت بیان کریں۔

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) ہمارا کتنے فی صد ٹیوب ویل کا پانی فصلوں کے لیے موزوں نہیں؟ وجہ بھی لکھیں۔

(ii) تونسہ بیراج پر دو سطریں لکھیں۔

(iii) صوبہ خیبر پختونخوا کے اہم دریاؤں کے نام لکھیں۔

(iv) افرادی قوت سے کیا مراد ہے۔ اس میں کون سے لوگ شامل ہوتے ہیں؟

(v) صوبہ سندھ میں گندم کی پیداوار کے اہم علاقے کون کون سے ہیں؟

(vi) پاکستان میں مکئی کن علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے؟

(vii) سال 2019-20ء میں پاکستان میں مچھلی کی سالانہ پیداوار کا تخمینہ کتنا لگایا گیا تھا؟

(viii) چھوٹی صنعت کو درپیش تین اہم مسائل بیان کریں۔

(ix) پٹرولیم مصنوعات کی طلب میں اضافے کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ توانائی کے وسائل کے بڑھانے کے لیے تجاویز پیش کریں۔

5۔ ملکی زراعت کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر بحث کریں۔

6۔ نوٹ لکھیے:

(الف) افرادی قوت

(ب) معاہدہ سندھ طاس

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 4

باب نمبر 8: آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت

(معروضی)

وقت: 15 منٹ کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ بشری شماریات کا آغاز کیا:
(A) طارق بن زیاد نے (B) ابن خلدون نے (C) جابر بن حیان نے (D) الرازی نے

2۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے:
(A) پنجاب (B) سندھ (C) بلوچستان (D) خیبر پختونخوا

3۔ آبادی کے کوائف جاننے کے عمل کو کہتے ہیں:
(A) نقل مکانی (B) انتقال اراضی (C) اشتمال اراضی (D) مردم شماری

4۔ پاکستان میں مردم شماری ہوتی ہے:
(A) 5 سال بعد (B) 10 سال بعد (C) 15 سال بعد (D) 20 سال بعد

5۔ انسانی معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی بنیاد پر تفریق کرنا کہلاتا ہے:
(A) خواتین کا استحصال (B) خواتین کا حقوق (C) صنفی امتیاز (D) حقیقی امتیاز

6۔ سپریم کورٹ کے جج رہے:
(A) پیٹر کرسٹی (B) ڈاکٹر رتھ فاؤ (C) ولیم ڈی ہاروے (D) بدیع الزمان کیکاؤس

7۔ مسلمان بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے کان میں دی جاتی ہے:
(A) اذان (B) اقامت (C) آواز (D) دُعا

8۔ 20-2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی ہے:
(A) 40 فی صد (B) 50 فی صد (C) 60 فی صد (D) 70 فی صد

9۔ 2019ء میں پاکستان میں پاکستانی سیاحوں کی تعداد تھی:
(A) قریباً 40 ملین (B) قریباً 50 ملین (C) قریباً 60 ملین (D) قریباً 70 ملین

10۔ ہمارے ملک میں کتنے افراد کے لیے ایک ڈاکٹر ہے؟
(A) 590 (B) 963 (C) 955 (D) 1059

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) شہری علاقوں سے کیا مراد ہے؟

(ii) برصغیر میں پہلی مردم شماری کب ہوئی؟

(iii) معاشرے سے کیا مراد ہے؟

(iv) آبادی اور وسائل کے درمیان توازن کیسے قائم کیا جا سکتا ہے؟

(v) پاکستانی ثقافت کیسی ہے؟

(vi) شب معراج اور شب برات منانے کا کب اہتمام کیا جاتا ہے؟

(vii) پاکستان کے چار مصوروں کے نام لکھیے۔

(viii) کوئی سے تین پنجابی شعرا کے نام لکھیں۔

(ix) ہمارے ملک میں مردوں اور عورتوں کی اوسط عمر کیا ہے؟

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) برطانوی بیک پیکر سوسائٹی نے پاکستان کو کیا قرار دیا؟

(ii) ایک ملک سے دوسرے ملک سفر کرنے والوں کی تعداد 1977ء میں کتنی تھی اور 2020ء میں کتنی ہوگئی تھی؟

(iii) میثاق مدینہ کب اور کن کے درمیان قائم ہوا؟

(iv) پانچ قومی تعلیمی مسائل تحریر کریں۔

(v) پاکستان کی تین علاقائی زبانوں کے نام لکھیں۔

(vi) پنجابی زبان کے مشہور قصے کون کون سے ہیں؟

(vii) قرآن پاک کا ترجمہ سب سے پہلے کس زبان میں کیا گیا؟

(viii) پشتو کے دو مشہور شعرا کے نام لکھیں۔

(ix) ملا مرزا طاہر غنی کون تھے؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 صنفی بنیاد پر آبادی کی تقسیم بیان کریں۔

-5 پاکستان کی قومی اور دو علاقائی زبانوں کی تفصیل بیان کریں۔

-6 نوٹ لکھیے:

(الف) پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ

(ب) پاکستان میں غربت کے اسباب

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 5 — فرسٹ ہاف بک

وقت: 15منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ 1973ء کا آئین نافذ کیا:
(A) قائداعظم نے (B) نواز شریف نے (C) ذوالفقار علی بھٹو نے (D) بےنظیر بھٹو نے

2۔ پاکستان دوبارہ دولت مشترکہ کا رکن بنا:
(A) 1985ء میں (B) 1987ء میں (C) 1988ء میں (D) 1989ء میں

3۔ نجکاری کمیشن قائم کیا گیا:
(A) 1990ء میں (B) 1991ء میں (C) 1992ء میں (D) 1993ء میں

4۔ بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی لاہور آئے:
(A) 1998ء میں (B) 1999ء میں (C) 2000ء میں (D) 2001ء میں

5۔ صوبہ سرحد کا نیا نام ہے:
(A) خیبر پختونخوا (B) حیدرآباد (C) سرائیکستان (D) پشتون خوا

6۔ وسط ایشیا کے تمام تجارتی راستے۔۔۔۔سے ہو کر گزرتے ہیں۔
(A) افغانستان (B) ایران (C) پاکستان (D) فلسطین

7۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلی جنگ لڑی گئی:
(A) 1947ء میں (B) 1948ء میں (C) 1949ء میں (D) 1950ء میں

8۔ پاکستان اور چین کی مشترکہ سرحد کی لمبائی ہے:
(A) 599 کلومیٹر (B) 690 کلومیٹر (C) 700 کلومیٹر (D) 750 کلومیٹر

9۔ اسلامی کانفرنس کی تنظیم (O.I.C) کا قیام عمل میں آیا:
(A) 1960ء میں (B) 1969ء میں (C) 1978ء میں (D) 1988ء میں

10۔ اقتصادی تعاون کی تنظیم میں ایشیائی ممالک شامل ہیں:
(A) 5 (B) 10 (C) 15 (D) 20

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: (6 × 2 = 12)

(i) دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نکات بیان کریں۔

(ii) ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

(iii) صنعتی وفنی علوم کو کیسے فروغ دیا جا سکتا ہے؟

(iv) دولتِ مشترکہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(v) پاکستان بحیثیت ایٹمی طاقت پر دو سطریں لکھیں۔

(vi) ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں کی گئی زرعی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھئے۔

(vii) ہر ملک کس بنیاد پر ترجیحات کا تعین کرتا ہے؟

(viii) 1973ء کے آئین میں پہلی ترمیم میں کیا قرار دیا گیا؟

(ix) محمد خاں جونیجو کی حکومت کا خاتمہ کب اور کیسے ہوا؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: (6 × 2 = 12)

(i) بے نظیر کے دورِ حکومت میں گیارہویں ترمیم کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(ii) پاک ایران تعلقات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(iii) نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت کا خاتمہ کب اور کیسے ہوا؟

(iv) نواز شریف کے تیسرے دورِ حکومت میں کی گئی صنعتی و زرعی اصلاحات بیان کریں۔

(v) ''ڈیورنڈ لائن'' سے کیا مراد ہے؟

(vi) شاہد خاقان عباسی کب اور کیسے وزیرِاعظم بنے؟

(vii) پاکستان کے انڈونیشیا اور ملائیشیا کے ساتھ تجارتی تعلقات پر دو سطریں لکھیں۔

(viii) چینی اپنا یومِ آزادی کب مناتے ہیں؟

(ix) ریاست اسرائیل کب اور کس کی ایما پر قائم ہوئی؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھئے۔ 2 × 8 = 16

4۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کے دونوں ادوار کا حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ ان کا کون سا دور عوام کے لیے بہتر رہا؟

5۔ پاکستان کے قریبی دو ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات تفصیلاً بیان کیجیے۔

6۔ نوٹ لکھئے:

(الف) چین نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں کیا کردار ادا کیا ہے؟

(ب) جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت کی معاشی اصلاحات

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 6 — سیکنڈ ہاف تک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کا ابتدائی تخمینہ تھا:
(A) 10ارب (B) 15ارب (C) 19ارب (D) 25ارب

2۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے:
(A) 1995ء میں (B) 1998ء میں (C) 2000ء میں (D) 2002ء میں

3۔ 2018ء میں زرعی ترقی ہوگئی:
(A) 3.8فی صد (B) 4فی صد (C) 4.5فی صد (D) 5فی صد

4۔ سیم وتھور کے خاتمے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے:
(A) کوئلہ (B) جپسم (C) خام لوہا (D) کرومائیٹ

5۔ دریائے سندھ پر صوبہ پنجاب کا آخری بیراج ہے:
(A) جناح بیراج (B) چشمہ بیراج (C) تونسہ بیراج (D) گدو بیراج

6۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس ہے:
(A) ایک سال (B) دو سال (C) تین سال (D) چار سال

7۔ ہمارے ملک میں مردوں کی اوسط عمر ہے:
(A) 60سال (B) 65سال (C) 66سال (D) 68سال

8۔ 2019ء میں پاکستان میں پاکستانی سیاحوں کی تعداد تھی:
(A) 10ملین (B) 20ملین (C) 40ملین (D) 50ملین

9۔ گلگت بلتستان کی ایک دل کش زبان ہے:
(A) پنجابی (B) سرائیکی (C) پشتو (D) شینا

10۔ ہر فرد کا ذاتی معاملہ ہے:
(A) مذہب (B) حکومتی قوانین پر عمل (C) ٹیکس کی ادائیگی (D) سرکاری واجبات کی ادائیگی

کل نمبر:40	انشائیہ طرز	وقت:1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ(6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: (6 × 2 = 12)

(i) پاکستان میں اقلیتی طبقوں کے لوگ کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟

(ii) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(iii) آبادی سے کیا مراد ہے؟

(iv) پانچویں پانچ سالہ منصوبے کا حجم کتنا تھا؟

(v) کوئلہ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(vi) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟

(vii) گلابی اور سفید رنگ کا جپسم کہاں کہاں سے ملتا ہے؟

(viii) چونے کا پتھر کہاں کہاں پایا جاتا ہے؟

(ix) ثقافت کسے کہتے ہیں؟

-3 کوئی سے چھ(6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: (6 × 2 = 12)

(i) حکومت پاکستان نے کن ممالک سے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں؟

(ii) زراعت کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(iii) غربت اور بے روزگاری کا نقصان لکھیے۔

(iv) پاکستان میں محکمہ صحت کن مراکز کے ذریعے خدمات انجام دے رہا ہے؟

(v) زمینوں پر مسلسل کاشت میں کیوں اضافہ ہو گیا ہے؟

(vi) حکومت تعلیم کی بہتر صورت حال کے لیے کون سے اقدامات کر رہی ہے؟ صرف تین لکھیں۔

(vii) پاکستان میں سالانہ بارش کی مقدار لکھیں۔

(viii) یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

(ix) مشرقی دریاؤں میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے کون سے حکمت عملی تشکیل دی گئی؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھئے۔ 2 × 8 = 16

-4 پاکستان میں چھوٹی صنعت کو فروغ دے کر غربت میں کیسے کمی لائی جا سکتی ہے؟

-5 قومی تعمیر میں اقلیتوں کے کردار کی وضاحت کریں۔

-6 نوٹ لکھئے:

(الف) غیر دھاتی معدنیات

(ب) صنفی بنیاد پر آبادی کی تقسیم

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 7 فل بک: 1

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

	A	B	C	D
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ دولت مشترکہ کی تنظیم قائم ہوئی:
(A) 1920ء میں (B) 1922ء میں (C) 1924ء میں (D) 1926ء میں

2۔ "روٹی، کپڑا اور مکان" کس پارٹی کا مقبول عام نعرہ ہے؟
(A) مسلم لیگ (B) تحریک انصاف (C) پیپلز پارٹی (D) جمعیت علمائے اسلام

3۔ آئین پاکستان 1973ء میں آٹھویں ترمیم کی گئی:
(A) 1973ء میں (B) 1980ء میں (C) 1985ء میں (D) 1990ء میں

4۔ کے۔ٹو چوٹی کی بلندی ہے:
(A) 8082 میٹر (B) 8611 میٹر (C) 8890 میٹر (D) 9092 میٹر

5۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے:
(A) بھارت (B) ایران (C) چین (D) پاکستان

6۔ قائداعظم محمد علی جناح کی وفات کے بعد ملک کی باگ ڈور سنبھالی:
(A) علامہ اقبال نے (B) لیاقت علی خان نے (C) چودھری رحمت علی نے (D) سرسید احمد خان نے

7۔ چوتھے پانچ سالہ منصوبے میں صنعتی ترقی کی سالانہ شرح رہی:
(A) 5 فیصد (B) 5.5 فی صد (C) 6 فی صد (D) 6.5 فی صد

8۔ عیدالاضحیٰ منائی جاتی ہے:
(A) 5 ذی الحجہ کو (B) 7 ذی الحجہ کو (C) 8 ذی الحجہ کو (D) 10 ذی الحجہ کو

9۔ ہمارے ملک میں کتنے افراد کے لیے ایک ڈینٹسٹ موجود ہے؟
(A) 963 (B) 9413 (C) 9595 (D) 1059

10۔ اُردو کے معنی ہیں:
(A) لشکر (B) کیمپ (C) سپاہی (D) مذکورہ تمام

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) ذوالفقار علی بھٹو کی کوئی سی تین لیبر اصلاحات لکھیے؟

(ii) وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی اراضی کی ملکیتی حد کتنی مقرر کی؟

(iii) جنرل ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں پاکستان کے آئین میں کی گئی آٹھویں ترمیم پر نوٹ لکھیں۔

(iv) صدر غلام اسحاق خاں نے کن الزامات کے تحت بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کی؟

(v) مسئلہ کشمیر حل ہو جائے تو اس کے کیا نتائج مرتب ہوں گے؟

(vi) پاکستان کی خارجہ پالیسی کے چار مقاصد تحریر کریں۔

(vii) مغربی دنیا میں کون کون سی پاکستانی اشیا پسند کی جاتی ہیں؟

(viii) 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(ix) مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل کیوں ضروری ہے؟

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) حکومت پاکستان نے معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لیے کون سے بورڈ قائم کیے؟

(ii) پانچویں عشرے کے دوران میں سالانہ شرح ترقی بیان کریں۔

(iii) پاکستان تحریک انصاف نے کون کون سے منصوبے شروع کیے؟ مختصر نوٹ لکھیں۔

(iv) جپسم کے ذخائر کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

(v) پاکستان میں چار مذہبی تہواروں کے نام لکھیں۔

(vi) پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

(vii) حکومت پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کون سے اقدامات کیے گئے ہیں؟

(viii) مذہبی سیاحت کے مقامات پر دو سطریں لکھیں۔

(ix) سیاحت کو فروغ دینے کے لیے دو حکومتی اقدامات لکھیں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 پاکستانی معاشرے کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

-5 پہلے عشرے قیامِ پاکستان سے 1958ء تک معاشی ترقی کا جائزہ پیش کریں۔

-6 نوٹ لکھیے:

(الف) پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد

(ب) ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں کی جانے والی معاشی اصلاحات

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 8

فل ٹک: 2

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ 5 فروری کو یوم کشمیر کے طور پر منانے کا فیصلہ کس لیڈر کے عظیم کارناموں میں سے ایک ہے؟

(A) قائداعظم (B) ذوالفقار علی بھٹو (C) نواز شریف (D) بے نظیر

2۔ یوم تکبیر منایا جاتا ہے:

(A) 23 مارچ کو (B) 15 جون کو (C) یکم مئی کو (D) 28 مئی کو

3۔ مسئلہ کشمیر کن دو ممالک کے درمیان حل طلب ہے؟

(A) پاکستان اور بھارت (B) پاکستان اور امریکہ (C) پاکستان اور چین (D) پاکستان اور روس

4۔ معاشی ترقی کے لیے۔۔۔۔سرگرمیوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔

(A) معاشی (B) تعلیمی (C) صنعتی (D) تفریحی

5۔ پنجاب زرعی کالج اور ادارہ تحقیق قائم کیا گیا:

(A) 1906ء میں (B) 1947ء میں (C) 1965ء میں (D) 1970ء میں

6۔ ہماری دیہی آبادی کا کتنے فی صد زراعت سے وابستہ ہے؟

(A) 50 فی صد (B) 55 فی صد (C) 60 فی صد (D) 65 فی صد

7۔ 2017ء کی مردم شماری کے مطابق فاٹا کی آبادی تھی:

(A) 5 ملین (B) 6 ملین (C) 7 ملین (D) 8 ملین

8۔ شب برأت منائی جاتی ہے:

(A) 10 محرم الحرام کو (B) 10 شوال کو (C) 10 ذی الحج کو (D) 15 شعبان کو

9۔ پشتو زبان کے شاعر ہیں:

(A) خواجہ غلام فریدؒ (B) غلام احمد مہجور (C) بابا بلھے شاہؒ (D) خوشحال خان خٹک

10۔ ریسکیو 1122 کس کے دور حکومت میں شروع ہوا؟

(A) بے نظیر بھٹو (B) میاں نواز شریف (C) عمران خان (D) پرویز مشرف

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں کیے گئے تین معاشرتی اقدامات لکھیں۔

(ii) بیت المال کب اور کس نے قائم کیا؟

(iii) نواز شریف کے تیسرے دورِ حکومت میں کی گئی معاشی و معاشرتی اصلاحات بیان کریں۔

(iv) سید یوسف رضا گیلانی کو کون سا اعزاز حاصل ہے؟

(v) بھارت کا تعارف دو لائنوں میں کروائیں۔

(vi) آر۔سی۔ڈی معاہدہ کن ممالک کے درمیان ہوا؟

(vii) 2005ء کے زلزلے کے حوالے سے ترکی نے پاکستان کی کیسے امداد کی؟

(viii) پاکستان اور نیپال کے مشترکہ اقتصادی قیام کا معاہدہ کب طے پایا؟

(ix) جاپان نے پاکستان کی صنعتی ترقی مین کیسے معاونت کی؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) قومی پیداوار میں اضافے کے فوائد بیان کریں۔

(ii) سنگ مرمر پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(iii) پانی کی کمی کو پورا کرنے کے تین احکامات لکھیں۔

(iv) تریموں بیراج پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(v) پاکستانیوں کو ایک مالا میں کس چیز نے پرویا ہوا ہے؟

(vi) ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم پر نوٹ لکھیں۔

(vii) Lonely Planet نے پاکستان کو سیاحت کے حوالے سے کیا خطاب دیا؟

(viii) پاکستان کے معروف ادیبوں میں کون کون سے لوگ شامل ہیں؟

(ix) بلوچی زبان پر مختصر نوٹ لکھیں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ پاکستانی معاشرے کو درپیش مسائل اور ان کا حل بیان کریں۔

5۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

6۔ نوٹ لکھیے:

(الف) پاکستان کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت

(ب) دوسرے عشرے 1958ء سے 1968ء معاشی ترقی کا جائزہ

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 9

فل بک: 3

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ مسلمان کھاتہ داروں کے اکاؤنٹ سے کتنے فی صد سالانہ کے حساب سے زکوۃ کاٹی جاتی ہے؟
(A) دو فیصد (B) اڑھائی فیصد (C) تین فیصد (D) ساڑھے تین فیصد

2۔ حکومت نے صحت سہولت پروگرام کے تحت کتنے خاندانوں کو مستفید کرنا تھا؟
(A) 50 لاکھ (B) 60 لاکھ (C) 70 لاکھ (D) 80 لاکھ

3۔ افغانستان پر روسی حملے کے وقت افغانستان کا ساتھ دیا:
(A) امریکا نے (B) بھارت نے (C) اسرائیل نے (D) پاکستان نے

4۔ دوسری اسلامی کانفرنس منعقد ہوئی:
(A) لاہور میں (B) قندھار میں (C) فیصل آباد میں (D) کراچی میں

5۔ منگلا ڈیم سے اپر جہلم کینال نکال کر پانی فراہم کیا گیا ہے:
(A) گجرات کو (B) منڈی بہاؤالدین کو (C) چنیوٹ کو (D) A,B دونوں

6۔ میرانی ڈیم تربت سے دور واقع ہے:
(A) 40 کلومیٹر (B) 43 کلومیٹر (C) 45 کلومیٹر (D) 50 کلومیٹر

7۔ بڑے پیمانے کی صنعت کی درست مثال ہے:
(A) ڈیری فارمنگ (B) مچھلی پالنا (C) پاورلومز (D) آٹوموبائلز

8۔ "سوشِ" کے معنی ہے:
(A) دوست (B) ساتھی (C) ہمسایہ (D) شاگرد

9۔ دیہاتوں میں ______ اموات کی شرح زیادہ ہے۔
(A) دورانِ حمل (B) دورانِ زچگی (C) دورانِ بخار (D) دورانِ نمونیا

10۔ شعبہ سیاحت دنیا کی معیشت میں سالانہ اوسطاً تقریباً ______ تک حصہ ڈالتا ہے۔
(A) 5 فی صد (B) 10 فی صد (C) 15 فی صد (D) 20 فی صد

کل نمبر:40	انشائیہ طرز	وقت:1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) پاکستان کی تین رسوم کے نام لکھیں۔

(ii) ابتدائی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

(iii) 2019-20ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں صحت کے شعبے پر کتنے روپے خرچ کیے گئے؟

(iv) سیاحت کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(v) قدیم بلوچی ادب کے دور میں کن شعرا نے شہرت حاصل کی؟

(vi) ضیاء الحق کے دور میں کی گئی تعلیمی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیے۔

(vii) بے نظیر بھٹو کے پہلے دور کی صنعتی اصلاحات لکھیں۔

(viii) 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

(ix) 1973ء کے آئین کے مطابق ملک میں کون سا نظام قائم کیا گیا؟

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) چار خلیجی ممالک کے نام لکھیں۔

(ii) پاکستان اور ایران کے کون سے تعلقات عوام کو ایک دوسرے کے قریب لائے؟

(iii) پاک چین دوستی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(iv) اقوام متحدہ کے نمائندے کی پاکستان اور بھارت آمد کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(v) چھٹے پانچ سالہ منصوبے کے اہم اہداف بیان کریں۔

(vi) لیبر فورس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(vii) نمک کا استعمال لکھیں۔

(viii) زراعت کو درپیش تین مسائل بیان کریں۔

(ix) سیلابی نہروں پر دو سطریں لکھیں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 تیسرے عشرے 1968ء سے 1978ء تک معاشی ترقی کا جائزہ پیش کریں۔

-5 پاکستان میں آبادی کی افزائش اور تقسیم پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

-6 نوٹ لکھیے:

(الف) ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں کی جانے زرعی اصلاحات

(ب) پاکستان اور افغانستان کے تعلقات

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 10

فل ٹائم: 4

کل نمبر: 10 (معروضی) وقت: 15 منٹ

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ روس افغانستان میں مایوس ہوگیا:
(A) 1982ء میں (B) 1886ء میں (C) 1988ء میں (D) 1990ء میں

2۔ 1997ء کے عام انتخابات کے نتیجے میں وزیر اعظم بنے:
(A) نواز شریف (B) بےنظیر بھٹو (C) ضیاء الحق (D) یوسف رضا گیلانی

3۔ کشمیر میں اکثریتی آبادی ہے:
(A) ہندو کی (B) مسلمان کی (C) یہودی کی (D) عیسائی کی

4۔ پاکستان کی انڈونیشیا اور ملائیشیا کے ساتھ ترجیحی معاہدوں کے بعد دوطرفہ تجارت تجاوز کر چکی ہے:
(A) دو ارب ڈالر سے (B) تین ارب ڈالر سے (C) چار ارب ڈالر سے (D) پانچ ارب ڈالر سے

5۔ معیشت کی پیداواری صلاحیت میں ایسے لگا تار عمل کا نام ہے کہ جس کے نتیجے میں قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، کہلاتی ہے:
(A) سماجی ترقی (B) معاشی ترقی (C) علمی ترقی (D) خاندانی ترقی

6۔ 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کے وہ افراد جو کمانے کے اہل ہوں، کہلاتے ہیں:
(A) انفرادی قوت (B) افرادی قوت (C) اجتماعی قوت (D) ذاتی قوت

7۔ قائم پور کینال نکالی گئی ہے:
(A) وارسک ڈیم سے (B) سلیمانکی ڈیم بیراج سے (C) بلوکی بیراج سے (D) اسلام بیراج سے

8۔ پاکستان اکنامک سروے 20-2019ء کے مطابق پاکستان کی آبادی تجاوز کر چکی ہے:
(A) 200 ملین سے (B) 206 ملین (C) 211 ملین سے (D) 217 ملین سے

9۔ کسی جگہ پر مقیم افراد کے مشترکہ عقائد، انداز رہن سہن، رسم و رواج، زبان اور روایات کا نام ہے:
(A) معاشرہ (B) ثقافت (C) اخلاقیات (D) آبادیات

10۔ شاہی قلعہ واقع ہے:
(A) فیصل آباد (B) لاہور (C) پشاور (D) ملتان

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) جنرل ضیاء الحق نے اقتدار حاصل کرنے کے بعد قوم سے کیا وعدہ کیا؟

(ii) بے نظیر بھٹو کے دوسرے دورِ حکومت کی دو معاشی اصلاحات لکھیں۔

(iii) 1997ء کے عام انتخابات پر دو سطریں لکھیں۔

(iv) اعلان لاہور سے کیا مراد ہے؟

(v) پاکستان کے قیام کے بعد کن ممالک نے پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا؟

(vi) چین نے کب پاکستان کو آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے تسلیم کیا؟

(vii) شاہراہ قراقرم پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(viii) پاکستان کے، لیبیا، مصر اور شام کے ساتھ تعلقات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(ix) پاکستان کے قیام سے تا حال ہونے والی معاشی ترقی کو کتنے عشروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) گندھک کا استعمال لکھیں۔

(ii) دوامی نہروں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(iii) بلوکی بیراج پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(iv) لائیوسٹاک میں اضافے کے لیے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(v) مردم شماری سے کیا مراد ہے؟

(vi) مشترکہ خاندانی نظام پر دو سطریں لکھیں۔

(vii) پاکستان میں شرح خواندگی کتنے فی صد ہے؟

(viii) صحت کے شعبے کو درپیش مسائل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(ix) انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ پاکستان میں تعلیم کی صورت حال پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

5۔ میاں محمد نواز شریف کی معاشی اصلاحات کے اثرات بیان کریں۔

6۔ **نوٹ لکھیے:**

(الف) چین نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں کیا کردار ادا کیا ہے؟

(ب) دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 11

فل بک: 5

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ کس کے عہد حکومت میں سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کا ادارہ قائم کیا گیا؟
(A) ذوالفقار علی بھٹو (B) بے نظیر بھٹو (C) نواز شریف (D) عمران خان

2۔ جنرل پرویز مشرف نے سپریم کورٹ سے حکومت کرنے کی اجازت حاصل کی:
(A) دو سال (B) تین سال (C) چار سال (D) پانچ سال میں

3۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے اہم مقاصد ہیں:
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

4۔ تنظیم علاقائی تعاون برائے ترقی قائم ہوئی:
(A) 1960ء میں (B) 1964ء میں (C) 1970ء میں (D) 1975ء میں

5۔ پاکستان میں خام لوہے کی پیداوار شروع ہوئی:
(A) 1950ء میں (B) 1955ء میں (C) 1957ء میں (D) 1960ء میں

6۔ صوبہ خیبر پختونخوا کا اہم دریا ہے:
(A) دریائے کابل (B) دریائے سوات (C) دریائے کنڑ (D) مذکورہ تمام

7۔ پاکستان کی کس سمت روس کی وسط ایشیائی ریاستیں واقع ہیں؟
(A) شمال میں (B) جنوب میں (C) مشرق میں (D) مغرب میں

8۔ کسی ملک، علاقے یا جگہ پر موجود لوگوں کی تعداد کہلاتی ہے:
(A) نسل (B) قوم (C) آبادی (D) مردم شماری

9۔ تمام آسمانی ادیان نے انسانی معاشرے سے خاتمے کا درس دیا ہے:
(A) دہشت گردی (B) شدت پسندی (C) تعصبات (D) مذکورہ تمام

10۔ رائے بہادر سر گنگا رام تھے:
(A) معروف سول انجینئر (B) معروف سیاست دان (C) معروف مفکر (D) معروف پائلٹ

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) دولت مشترکہ کے تین ارکان ممالک کے نام لکھیں۔
(ii) جنرل ضیاء الحق کے دور حکومت کی دو اصلاحات لکھیں۔
(iii) بے نظیر بھٹو کے دوسرے دور حکومت کا خاتمہ کیسے ہوا؟
(iv) ملک میں خدمت کمیٹیاں کب اور کیوں بنائی گئیں؟
(v) چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبہ پر مختصر نوٹ لکھیں۔
(vi) پاکستانی ثقافت پر مختصر نوٹ لکھیں۔
(vii) اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
(viii) پاک چین کی مشترکہ سرحد کی لمبائی کتنی ہے؟
(ix) خام قومی پیداوار سے کیا مراد ہے؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

(i) کوئلہ کا استعمال لکھیں۔
(ii) چینی مٹی کا استعمال لکھیں۔
(iii) زراعت کو درپیش مسئلہ کھیتوں کا ناہموار ہونا پر مختصر نوٹ لکھیں۔
(iv) غیر دوامی نہروں کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔
(v) شہری علاقوں میں کون کون سی سہولیات موجود ہوتی ہیں؟
(vi) پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی پر دو سطریں لکھیں۔
(vii) تعلیمی مسائل کو حل کرنے کے لیے تین تجاویز دیں۔
(viii) 2018ء میں بین الاقوامی سیاح زیادہ تر کن ممالک میں آئے؟
(ix) گلگت بلتستان کی چار زبانوں کے نام لکھیں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ پاکستان میں شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تجاویز دیں۔

5۔ جنرل محمد ضیاء الحق کے دور حکومت کے اہم واقعات بیان کیجیے۔

6۔ نوٹ لکھیے:

(الف) مسئلہ کشمیر کو پاک بھارت تعلقات میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

(ب) پاکستان میں افرادی قوت

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:1 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
a	b	a	c	b	b	b	a	c	b

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:2 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
b	d	b	b	a	b	c	b	b	b

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:3 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
b	a	c	c	c	b	b	d	a	a

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:4 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
b	a	d	b	c	d	a	c	b	b

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:5 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
c	d	b	b	a	c	b	a	b	b

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:6 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
c	b	a	b	c	b	c	d	d	a

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:7 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
d	c	c	b	c	b	b	d	b	d

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:8 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
b	d	a	a	a	c	a	d	d	d

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:9 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
b	c	d	a	d	b	d	b	b	b

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:10 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
b	a	b	b	b	b	d	c	b	b

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:11 ﴿جوابات﴾

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7	.8	.9	.10
a	b	c	b	c	d	a	c	d	a